شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی

حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

کی مایہ ناز تالیف **فیضانِ سنّت** (جلد اوّل) میں پیش کی گئی بہاروں کا مجموعہ

دعوتِ اسلامی کی مَدَنی بہاریں

(حصہ اوّل)

- مدنی قافلوں کی بہاریں
- مدنی انعامات کی بہاریں
- سنتوں بھرے بیانات کی بہاریں
- رسائل کی بہاریں
- درس فیضانِ سنت کی بہاریں
- علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کی بہاریں
- دعوتِ اسلامی کے تربیتی کورس کی بہاریں
- اعتکاف کی بہاریں
- دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستگی کی بہاریں

پیشکش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
شعبۂ اصلاحی کتب

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی، پاکستان فون: 4921389-95/4126999 فیکس: 4125858
Web:www.dawateislami.net, Email:maktaba@dawateislami.net

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا

ابو بلال محمد الیاس عطار قادِری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ کی مایہ ناز تالیف

''فیضانِ سنت'' (جلد اوّل) میں پیش کی گئی بہاروں کا مجموعہ

دعوتِ اسلامی کی

مَدَنی بہاریں (حصہ اوّل)

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ اصلاحی کتب)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ

نام کتاب : دعوتِ اسلامی کی مدنی بہاریں (حصہ اوّل)

پیش کش : مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ اصلاحی کتب)

سن طباعت : ربیع الغوث ۱۴۲۸ھ، مئی 2007ء

ناشر : مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

مکتبۃ المدینہ کی مختلف شاخیں

مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر باب المدینہ کراچی

مکتبۃ المدینہ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ مرکز الاولیاء لاہور

مکتبۃ المدینہ اصغر مال روڈ نزد عیدگاہ، راولپنڈی

مکتبۃ المدینہ امین پور بازار، سردار آباد (فیصل آباد)

مکتبۃ المدینہ نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ مدینۃ الاولیاء ملتان

مکتبۃ المدینہ چھوٹکی گھٹّی، حیدر آباد

مکتبۃ المدینہ چوک شہیداں میرپور آزاد کشمیر

E.mail:ilmia26@yahoo.com

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

اجمالی فہرست

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

''دعوتِ اسلامی کی مدنی بہاریں'' کے 22حُروف کی نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی ''22 نیّتیں''

فرمانِ مصطفٰی صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم: **نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ** o مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے(المعجم الکبیر للطبرانی، الحدیث: ۵۹۴۲، ج۶، ص۱۸۵)

دومَدَنی پھول: ﴿۱﴾ بِغیر اچّھی نیّت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔

﴿۲﴾ جتنی اچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

{۱} ہر بار حمد و {۲} صلوٰۃ اور {۳} تعوُّذ و {۴} تَسمِیَہ سے آغاز کروں گا۔(اسی صَفْحَہ پر اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہوجائے گا)۔ {۵} رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کیلئے اس کتاب کا اوّل تا آخر مطالعہ کروں گا۔ {۶} حتَّی الْوَسْع اِس کا باوُضُو اور {۷} قبلہ رُو مُطالعہ کروں گا {۸} قرآنی آیات اور {۹} اَحادیثِ مبارَکہ کی زِیارت کروں گا {۱۰} جہاں جہاں ''اللہ'' کا نام پاک آئے گا وہاں عَزَّوَجَلَّ اور {۱۱} جہاں جہاں ''سرکار'' کا اِسمِ مبارَک آئے گا وہاں صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم پڑھوں گا۔ {۱۲} اس روایت ''**عِنْدَ ذِکْرِ الصَّالِحِیْنَ تَنَزَّلُ الرَّحْمَۃُ** یعنی نیک لوگوں کے ذِکر کے وقت رَحمت نازل ہوتی ہے۔'' (حِلیۃُ الاولیاء، حدیث ۱۰۷۵۰، ج۷، ص۳۳۵) پر عمل کرتے ہوئے اس کتاب میں دیئے گئے

واقعات دوسروں کوسُنا کرذکرِ صالحین کی بَرَکتیں لُوٹوں گا {۱۳} (اپنے ذاتی نسخے پر) عِندَ الضَّرورت خاص خاص مُقامات پر انڈر لائن کروں گا۔ {۱۴} (اپنے ذاتی نسخے پر) ''یادداشت'' والے صَفْحَہ پر ضَروری نِکات لکھوں گا۔ {۱۵} کتاب مکمل پڑھنے کیلئے روزانہ چند صَفَحات پڑھ کرعلمِ دین حاصل کرنے کے ثواب کا حقدار بنوں گا۔ {۱۶} دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں سفر کروں گا۔ {۱۷} مدنی انعامات پر عمل کرتے ہوئے اس کا کارڈ بھی جمع کروایا کروں گا۔ {۱۸} دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا۔ {۱۹،۲۰} اس حدیثِ پاک ''**تَھَادَوْا تَحَابُّوْا**'' ایک دوسرے کوتحفہ دو آپس میں محبت بڑھے گی۔'' {مؤطاامام مالک، ج۲،ص۴۰۷، الحدیث:۱۷۳۱} پر عمل کی نیت سے (ایک یا حسبِ توفیق) یہ کتاب خرید کر دوسروں کوتحفۃً دوں گا۔ {۲۱} اس کتاب کے مطالَعہ کا ثواب ساری اُمّت کوایصال کروں گا {۲۲} کتابت وغیرہ میں شَرعی غلَطی ملی تو ناشرین کوتحریری طور پر مُطَّلع کروں گا (مصنّف یاناشِرین وغیرہ کوکتابوں کی اَغلاط صِرف زبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا)

اچھی اچھی **نیّتوں** سے متعلق رَہنمائی کیلئے، **امیرِ اہلسنّت** دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کا منفرِد سنّتوں بھرا بیان ''**نیّت کا پھل**'' اور نیتوں سے متعلق آپ کے مُرتّب کردہ **کارڈ** یا **پمفلٹ مکتبۃ المدینہ** کی کسی بھی شاخ سے ھدیّۃً حاصِل فرمائیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

المدینۃ العلمیۃ

از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ
مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

الحمد للہ علی اِحْسَانِہٖ وَ بِفَضْلِ رَسُوْلِہٖ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم

تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ''**دعوتِ اسلامی**'' نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اشاعتِ علمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحسن وخوبی سرانجام دینے کے لئے متعدّد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس ''**المدینۃ العلمیۃ**'' بھی ہے جو دعوتِ اسلامی کے عُلماء ومُفتیانِ کرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ تعالٰی پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(۱) شعبۂ کُتُبِ اعلیٰحضرت (۲) شعبۂ درسی کُتُب
(۳) شعبۂ اصلاحی کُتُب (۴) شعبۂ تفتیشِ کُتُب
(۵) شعبۂ تخریج (۶) شعبۂ تراجِمِ کتب

''**المدینۃ العلمیۃ**'' کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰحضرت اِمامِ

اَہلسنّت، عظیم البَرَکت، عظیمُ المرتبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجَدِّدِ دین و مِلَّت، حامیٔ سنّت، ماحیٔ بِدعت، عالمِ شَرِیْعت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیر وبَرَکت، حضرتِ علامہ مولیٰنا الحاج الحافِظ القاری الشّاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کی گِراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتَّی الْوَسعَ سَہْل اُسلُوب میں پیش کرنا ہے۔

تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس عِلمی، تحقیقی اور اشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خود بھی مطالَعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عزوجل ''**دعوتِ اسلامی**'' کی تمام مجالس بَشُمُول ''**المدینۃ العلمیۃ**'' کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عملِ خیر کو زیورِ اخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا شہادت، جنّت البقیع میں مدفن اور جنّت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم

رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

پہلے اسے پڑھ لیجئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ساری دنیا میں **''نیکی کی دعوت''** کو عام کرنے کے لئے تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوت اسلامی** شب وروز کوشاں ہے۔ اس مَدَنی تحریک کی بنیاد آج سے تقریباً چھبیس سال قبل 1981ء میں باب المدینہ کراچی میں شیخ طریقت، امیر اہلسنّت حضرت علامہ **مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی** دامت برکاتہم العالیہ نے رکھی۔ **آپ** دامت برکاتہم العالیہ خوفِ خدا عزوجل وعشق رسول صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم، جذبۂ اتباعِ قرآن وسنّت، جذبہ احیاءِ سنّت، زہدوتقویٰ، عفو ودرگزر، صبروشکر، عاجزی وانکساری، سادگی، اخلاص، حسنِ اخلاق، جودوسخا، دنیا سے بے رغبتی، حفاظتِ ایمان کی فکر، فروغِ علم دین، خیر خواہئ مسلمین جیسی صفات میں یادگارِ اسلاف ہیں۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ** ! یہ آپ دامت برکاتہم العالیہ کی کوششوں کا نتیجہ ہے کہ بابُ المدینہ کراچی سے اُٹھنے والی مدنی تحریک **دعوتِ اسلامی** دیکھتے ہی دیکھتے بابُ الاسلام (سندھ)، پنجاب، سرحد، کشمیر، بلوچستان اور پھر ملک سے باہر ہند، بنگلہ دیش، عرب امارات، سی لنکا، برطانیہ، آسٹریلیا، کوریا، جنوبی افریقہ یہاں تک کہ (تادمِ تحریر) دُنیا کے تقریباً **63 ممالک** تک پہنچ گئی۔ ہزاروں مقامات پر **سنتوں بھرے ہفتہ وار اجتماعات** ہورہے ہیں اور سنتوں کی تربیت کے **مَدَنی**

قافلوں میں سفر کرنے والے بے شمار مبلغین اِس مقدس جذبے کے تحت اصلاحِ امت کے کاموں میں مصروف ہیں کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے"۔ ان شاء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

اللّٰہ عزوجل کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں

اے دعوتِ اسلامی تِری دھوم مچی ہو

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ! آج دعوتِ اسلامی 30 سے زائد شعبوں میں سنّتوں کی خدمت کررہی ہے مَثَلاً مساجد کی تعمیرات کے لئے "خدامُ المساجد"، حفظ وناظرہ کے لئے "مدرَسۃ المدینہ" بالِغان کی تعلیمِ قرآن کے لئے "مدرَسۃُ المدینہ برائے بالِغان"، فتاویٰ کے لئے "دارُالِا فتاء"، علماء کی تیاری کے لئے "جامعۃُ المدینہ"، تربیتِ اِفتاء کے لئے "تَخَصُّص فِی الفِقہ" اور امّت کو درپیش جدید مسائل کے حل کے لئے "مجلسِ تحقیقاتِ شرعیہ" پیغامِ اعلیٰ حضرت عَلَیہِ رَحمَۃُ الرَّحمٰن کو عام کرنے اور اصلاحی کتب کی فراہمی کے لئے "مجلس المدینۃُ العِلمِیّۃ"، تصانیف وتالیفات کو شرعی اَغلاط سے محفوظ رکھنے کے لئے "مجلسِ تفتیشِ کتب و رَسائل"، روحانی علاج کے لئے "مجلسِ مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ"، اسلامی بہنوں کے لئے ان کے "ہفتہ وار اجتماعات ودیگر مَدَنی کام"، مسلمانوں میں عمل کا جذبہ بیدار کرنے کے لئے "مَدَنی انعامات کا تحفہ" اور ساری دنیا کے

لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لئے دنیا کے کئی ممالک میں **''مَدَنی قافلوں اور ہفتہ وار اجتماعات''** کا مَدَنی جال بچھایا جاچکا ہے، **''گونگے بہرے، نابینا اسلامی بھائیوں اور جیلوں میں قیدیوں کی اصلاح''** کے لئے بھی مجالس قائم کی جاچکی ہیں، اس طرح **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ سنّتوں کی خدمت کے 30 سے زائد شعبوں کو قائم فرمانے کے بعد سارا نظام **''مرکزی مجلسِ شوریٰ''** کے سپرد کر کے ان کی کارکردگی پر نظر رکھتے ہیں اور ضرورتاً اصلاح کے مَدَنی پھولوں سے بھی نوازتے ہیں۔

الحمدللہ عزوجل **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی کام کی خوب خوب بہاریں ہیں، مثلاً کئی بگڑے ہوئے نوجوان توبہ کر کے راہِ راست پر آ گئے، جو بے نمازی تھے نمازی بن گئے، ماں باپ سے نازیبا رویّہ اختیار کرنے والے باادب ہو گئے، جس کی حرکتوں کی وجہ سے کبھی پورا محلّہ بیزار تھا وہ سارے علاقے کی آنکھ کا تارا بن گیا، کفر کے اندھیروں میں بھٹکنے والوں کو نورِ اسلام نصیب ہوا، گانے سننے کے شوقین مَدَنی مذاکرات اور سنتوں بھرے بیانات سننے لگے، فحش کلامی کرنے والے نعتِ مصطفیٰ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم پڑھنے لگے، یورپی ممالک کی رنگینیوں کو دیکھنے کے خواہش مند گنبدِ خضریٰ و کعبۃُ المُشرَّفہ کی زیارت کے لئے بے قرار رہنے لگے، مال کی محبت میں جینے، مرنے والے فکرِ آخرت کی مَدَنی سوچ کے حامل بن گئے، فحش رَسائل وڈائجسٹ

کے شائقین **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ وعُلَمائے اہلسنت دامت فیوضھم کے رسائل اور دیگر دینی کتب کا مطالعہ کرنے لگے، تفریح کی خاطر سفر کے عادی **عاشقانِ رسول** کے ہمراہ راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے والے بن گئے، ''کھاؤ، پیو اور جان بناؤ'' کے نعرے کو اپنی زندگی کا مقصد سمجھنے والوں نے اس مَدَنی مقصد کو اپنا لیا کہ ''**مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔** ان شآء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ'' **بعض اوقات** ربِّ کائنات عَزَّوَجَلَّ کی عنایات سے **ایمان افروز کرِشمات** کا بھی ظُہُور رہوتا ہے مثلاً مریضوں کو شفا ملی، بے اولادوں کو اولاد نصیب ہوئی، آسیب زدہ کو خلاصی ملی، وغیرھا۔

ان میں سے تقریباً 117 بہاریں **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی مایہ ناز تالیف **فیضانِ سنّت** (جلد اوّل) میں مذکور ہیں۔ ان بہاروں کی افادیت کے پیشِ نظر دعوتِ اسلامی کی **مجلس المدینۃ العلمیۃ** نے مَدَنی مرکز کی اجازت سے انہیں ''**دعوتِ اسلامی کی مَدَنی بہاریں**'' کے نام سے یکجا شائع کرنے کا قصد کیا۔ مبلغین کی آسانی کے لئے ان بہاروں کی تبویب (یعنی باب بندی) کر دی گئی ہے اور ہر بہار کے آخر میں **فیضانِ سنّت** کا باب وصفحہ نمبر بھی درج کر دیا گیا ہے۔ مزید جذبہ پانے کے لئے فیضانِ سنّت (جلد اوّل) کا ضرور مطالعہ کیجئے کہ یہ ایسی شاندار کتاب ہے جس کے بارے میں خواجۂ علم وفن، استاذُ العلماء والمشائخ حضرتِ علامہ و مولانا **خواجہ مظفر حسین صاحب** دامت برکاتہم العالیہ (شیخ الحدیث دار العلوم نور الحق، چرہ محمد پور، فیض آباد، یوپی، الھند) لکھتے ہیں: **میری معلومات** کے مطابق کثیر الاشاعت ہونے کے

اِعتبار سے یہ (یعنی فیضانِ سنت) پہلی اُردو کتاب ہے جو پاکستان میں چھپی اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے دنیا کے کئی ممالک میں پہنچ گئی۔ سننے میں آیا ہے کہ **دعوتِ اسلامی** میں ایسے ایسے دیوانے بھی ہیں کہ تقریباً ساڑھے پندرہ سو صفحات پر مشتمل کتاب **فیضانِ سنّت** (جلد اوّل) ان میں سے کسی نے 12 دن میں تو کسی نے فقط سات ایّام میں مکمَّل پڑھ لی۔ اِس بات سے اِس کتابِ مُستَطاب کی خوبیوں اور تحریرِ دلپذیر کی چاشنیوں کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔'' (تقریظ بر فیضانِ سنت)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں **''اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش''** کرنے کے لئے **مدنی انعامات** پر عمل اور **مدنی قافلوں** کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول **مجلس المدینۃ العلمیۃ** کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

شعبہ اصلاحی کتب (مجلس المدینۃ العلمیۃ)

تفصیلی فہرست

مدنی قافلوں کی بہاریں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

الحمدللہ عزوجل تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** ساری دنیا میں نیکی کی دعوت عام کرنے کا عزمِ مصمم رکھتی ہے۔اس سلسلے میں دعوتِ اسلامی کے سنّتوں کی تربیّت کے بے شمار **مَدَنی قافِلے** 3 دن ،12 دن،30 دن اور 12 ماہ کے لئے **ملک بہ ملک**،شہر بہ شہراور قَریہ بہ قَریہ سفر کرکے علمِ دین اور سنّتوں کی بہاریں لُٹا رہے ہیں اور نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچا رہے ہیں۔

یقیناً راہِ خدا عزوجل میں سفر کرنے والے **عاشقانِ رسول** کے ہمراہ **دعوتِ اسلامی** کے ان **مدنی قافلوں** میں سفر کرنا بہت بڑی سعادت ہے۔ان مدنی قافلوں کی برکت سے پنج وقتہ نماز ونوافل کی پابندی کے ساتھ ساتھ پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سنّتیں بھی سیکھنے کو ملتی ہیں اور علمِ دین کے لئے سفر کا ثواب الگ سے حاصل ہوتا ہے۔حضرتِ ابودَرْدَاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ،''جو علم کی تلاش میں کسی راستے پر چلتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان فرمادیتا ہے اور بیشک فرشتے طالبُ العلم کے عمل سے خوش ہوکر اس کے لئے اپنے پر بچھا دیتے ہیں اور بے شک زمین وآسمان میں

رہنے والے یہاں تک کہ پانی میں مچھلیاں عالم دین کے لئے استغفار کرتی ہیں اور عالم کی عابد پر فضیلت ایسی ہے جیسی چودھویں رات کے چاند کی دیگر ستاروں پر اور بے شک علماء وارثِ انبیاء علیہم السلام ہیں بیشک انبیاء علیہم السلام درہم و دینار کا وارث نہیں بناتے بلکہ یہ نفوسِ قدسیہ علیہم السلام تو صرف علم کا وارث بناتے ہیں تو جس نے اسے حاصل کرلیا اس نے بڑا حصہ پالیا۔'' (سنن ابن ماجہ، کتاب السنۃ، الحدیث ۲۲۳، ج۱، ص ۱۴۵)

اس کے ساتھ ساتھ اِن مدنی قافلوں میں سفر کی برکت سے ان شاءاللہ عزوجل اپنے سابقہ طرزِ زندگی پر غور و فکر کا موقع ملے گا اور دل حُسنِ عاقبت کے لئے بے چین ہوجائے گا جس کے نتیجے میں ارتکابِ گناہ کی کثرت پر ندامت محسوس ہوگی اور توبہ کی توفیق ملے گی۔ ان شاءاللہ عزوجل عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں مسلسل سفر کرنے کے نتیجے میں زبان پر فحش کلامی اور فضول گوئی کی جگہ دُرُودِ پاک جاری ہوجائے گا، یہ تلاوت قرآن، حمدِ الٰہی عزوجل اور نعتِ رسول صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کی عادی بن جائے گی، غُصے کی عادت رخصت ہوجائے گی اور اس کی جگہ نرمی لے لے گی، بے صبری کی عادت ترک کرکے صابر و شاکر رہنا نصیب ہوگا، تکبر سے جان چھوٹ جائے گی اور اِحترامِ مسلم کا جذبہ ملے گا، دنیاوی مال و دولت کی لالچ سے پیچھا چھوٹے گا اور نیکیوں کی حرص ملے گی۔ راہِ خدا عزوجل میں مسلسل سفر کرنے والے کی زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہوجائے گا۔ ان شاءاللہ عزوجل

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

عاشقانِ رسول کے **مدنی قافلوں** میں سفر سے جہاں ہمیں اُخروی فوائد حاصل ہونگے وہیں دنیوی برکات بھی سمیٹنے کوملیں گی ۔شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ **مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی** دامت برکاتہم العالیہ کے قلم سے لکھی گئی مدنی قافلوں کی چند بہاریں ملاحظہ ہوں:

{1} ٹیڑھی ناک

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

ایک اسلامی بھائی کا بیان اپنے انداز میں پیش کرنے کی سعی کرتا ہوں ، میری ناک کی ھڈّی ٹیڑھی تھی ،آنکھوں اورسر کا درد بھی پیچھا نہیں چھوڑتا تھا۔میں نے مدینۃُ الاَولِیاء مُلتان شریف میں واقِع نِشتَر میڈیکل اَسپتال میں آپریشن کروانے کا ارادہ کیا تھا۔اس سے قبل عاشِقانِ رسول کے سنّتوں کی تربیّت کے **مَدَنی قافِلے** کے ساتھ پاکپتّن شریف کے سنّتوں بھرے سفرکی سعادت حاصِل ہوئی۔ پہلے ہی سے سُن رکھا تھا کہ **مَدَنی قافِلے** میں دعائیں قَبول ہوتی ہیں لِھٰذا میں نے بارگاہِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ میں دُعاء کی،''یااللہ!عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلے کی بَرَکت سے میری ناک کی ھڈّی دُرُست فرمادے۔'' **مَدَنی قافِلے** سے واپَسی کے چندروز بعد جو ناک کی ھڈّی کوبغور دیکھا تو میری خوشی کی انتہا نہ رہی کیوں کہ عاشِقانِ رسول کے قُرب

میں رَہ کر **مَدَنی قافِلہ** کے صدقے مانگی ہوئی دُعاء کی قبولیّت کھُلی آنکھوں سے نظر آرہی تھی اور وہ یوں کہ میری **ناک کی ٹیڑھی ہڈّی** بالکل دُرُست ہوچکی تھی!

سیکھنے سنّتیں قافِلے میں چلو　　لُوٹنے رَحمتیں قافِلے میں چلو

لینے کو بَرَکتیں قافِلے میں چلو　　پاؤ گے راحتیں قافِلے میں چلو

ٹیڑھی ہوں ہڈّیاں　　ہوں گی سیدھی میاں

دَرد سارے مِٹیں　　**قافِلے میں چلو**

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب !　　صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

(فیضانِ سنت (جلداوّل)، باب فیضانِ بسم اللہ، ص۶)

{2} نیت صاف منزل آسان

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

عاشِقانِ رسول کاایک مَدَنی قافلہ کپڑونج (گُجرات الھند) پہنچا، ''**عَلاقائی دَورہ برائے نیکی کی دعوت**'' کے دَوران ایک شرابی سے مُڈبھیڑ ہوگئی، عاشِقانِ رسول نے اُس پرخوب **اِنفِرادی کوشِش** کی، جب اُس نے سبز سبز عمامہ والوں کی شفقتیں اور پیار دیکھا تو ہاتھوں ہاتھ اُن کے ساتھ چل پڑا، عاشِقانِ رسول کی صُحبت کی بَرَکت سے گناہوں سے توبہ کی، داڑھی مبارک بڑھالی، سبز عمامہ کا تاج بھی سر پر سج گیا، مَدَنی لباس کا بھی ذِہن بن گیا، چھ دن تک **مَدَنی قافِلے** میں سفر کی سعادت حاصِل کرسکا،

مزید 92 دن کیلئے مَدَنی قافِلے میں سفر کی نیّت کی مگر زادِ قافِلہ یعنی سفر کے اَخراجات نہ تھے۔ایک دن ایک رِشتہ دار سے مُلاقات ہوگئی اُس نے جب مُعاشرہ کے بدنام اور شرابی کو داڑھی، سبز سبز عمامہ اور مَدَنی لباس میں دیکھا تو دیکھتا رہ گیا، جب اُس کو بتایا گیا کہ یہ سب مَدَنی قافِلے میں سفر کی بَرَکت ہے اور اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسباب ہوجانے کی صورت میں مزید 92 دن کے سفر کا عزمِ مُصَمَّم ہے۔تو اُس رشتہ دار نے کہا، پیسوں کی فکر مت کرو۔92 دن کے مَدَنی قافِلے میں سفر کا خرچ مجھ سے قبول کرلو اور ساتھ میں 92 دن تک گھر کے اَخراجات بھی اپنے ذمّہ لیتا ہوں، یوں وہ ''دیوانہ'' 92 دن کیلئے مَدَنی قافِلہ کا مسافر بن گیا۔

غیبی امداد ہو گھر بھی آباد ہو رزق کے دَر کُھلیں بَرَکتیں بھی ملیں
چل کے خود دیکھ لیں قافلے میں چلو لطفِ حق دیکھ لیں قافِلے میں چلو

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت (جلد اوّل)، باب فیضانِ بسم اللہ، ص ۱۶)

{3} باغ کا جھولا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

حَیدَر آباد (بابُ الاسلام سندھ) کے ایک مَحَلّہ میں **عَلاقائی دَورہ برائے** نیکی کی دعوت سے مُتأَثِّر ہوکر ایک ماڈَرن نوجوان مسجِد میں آگیا۔ بیان میں مَدَنی

قافِلوں میں سفر کی ترغیب دلائی گئی تو اس نے **مَدَنی قافِلے** میں سفر کرنے کیلئے نام لکھوا دیا۔ ابھی مَدَنی قافِلے میں اُس کی روانگی میں کچھ دن باقی تھے کہ قَضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ سے اُس کا انتِقال ہوگیا۔ کسی اَہلِ خانہ نے مرحوم کو خواب میں اِس حالت میں دیکھا کہ وہ ایک ہریالے باغ میں ہَشّاش بَشّاش جُھولا جھول رہا ہے۔ پوچھا، یہاں کیسے آ گئے؟ جواب دیا،

"دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلے کے ساتھ آیا ہوں، اللہ عَزَّوَجَلَّ کا بڑا اکرم ہوا ہے، میری ماں سے کہد ینا کہ وہ میرا غم نہ کرے میں یہاں بَہُت چَین سے ہوں۔"

خُلد میں ہوگا ہمارا داخِلہ اِس شان سے

یا رسولَ اللہ کا نعرہ لگاتے جائیں گے (عَزَّوَجَلَّ وَصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلّم)

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت (جلد اوّل)، باب فیضانِ بسم اللہ، ص ۲۱)

{4} صدیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مدنی آپریشن فرمایا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

ایک عاشقِ رسول کا بیان اپنے انداز و الفاظ میں پیش کرنے کی کوشش کرتا ہوں، ہمارا **مَدَنی قافِلہ** ''نا کہ کھارڑی'' (بلوچستان، پاکستان) میں سنّتوں کی تربیّت

کے لئے حاضِر ہوا تھا، **مَدَنی قافِلے** کے ایک مسافِر کے سر میں چار چھوٹی گانٹھیں ہوگئی تھیں جن کے سبب اُن کو آدھا سِیسی (یعنی آدھے سر) کا دَرد ہوا کرتا تھا۔ جب درد اُٹھتا تو درد کی طرف والے چہرے کا حِصّہ سیاہ پڑ جاتا اور وہ تکلیف کے سبب اِسقدَر تڑپتے کہ دیکھا نہ جاتا۔ ایک رات اِسی طرح وہ درد سے تڑپنے لگے، ہم نے گولیاں کِھلا کر اُن کو سُلا دیا۔ صبح اُٹھے تو ہَشّاش بَشّاش تھے۔ اُنہوں نے بتایا کہ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھ پر کرم ہوگیا، میرے خواب میں **سرکارِ رسالت مآب** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے بمع چار یار علیہم الرضوان کرم فرمایا۔ **سرکارِ مدینہ** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے میری جانب اشارہ کرتے ہوئے حضرتِ سیِّدُنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: ''اِس کا درد ختم کردو''۔ چُنانچہ یارِ غار و یارِ مزار سیِّدُنا صِدّیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میرا اِس طرح **مَدَنی آپریشن** کیا کہ میرا سَر کھول دیا اور میرے دِماغ میں سے چار کالے دانے نکالے اور فرمایا، ''بیٹا! اب تمہیں کچھ نہیں ہوگا۔'' واقِعی وہ اسلامی بھائی با لکل تندرُست ہو چکے تھے۔

سفر سے واپَسی پر اُنہوں نے دوبارہ ''چیک اَپ'' کروایا۔ ڈاکٹر نے حیران ہوکر کہا بھائی کمال ہے، تمہارے دِماغ کے چاروں دانے غائب ہو چکے ہیں! اِس پر اُس نے رورو کر **مَدَنی قافِلے** میں سفر کی بَرَکت اور خواب کا تذکِرہ کیا۔ ڈاکٹر بہُت مُتأَثِّر ہوا۔ اُس اَسپتال کے ڈاکٹروں سمیت وہاں موجود ۱۲ افراد نے ۱۲ دن کے **مَدَنی قافِلے** میں

سفر کی نیّتیں لکھوائیں اور بعض ڈاکٹرز نے اپنے چہرے پر ہاتھوں ہاتھ سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی مَحبَّت کی نشانی یعنی ڈاڑھی مُبارک سجانے کی نیّت کی۔

ہے نبی کی نظر قافِلے والوں پر
آؤ سارے چلیں قافِلے میں چلو
سیکھنے سنّتیں قافِلے میں چلو
لُوٹنے رَحمتیں قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت (جلداوّل)، باب فیضانِ بسم اللہ، ص ٤٥)

{5} مدنی قافلے سے روکنے کا نقصان

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

مدینۃ الاولیاء احمد آباد شریف (الھند) کے ایک عاشقِ رسول نے ایک نوجوان پر **اِنفرادی کوشش** کر کے اُس کو مَدَنی قافِلے میں سفر کیلئے آمادہ کرلیا، مگر والِد صاحِب نے دُنیوی تعلیم میں رُکاوٹ کے خوف سے اُخرَوی تعلیم کے سفر سے روک دیا۔ بے چارے کو عاشِقانِ رسول کی صُحبت ملتے ملتے رَہ گئی، نتیجۃً وہ بُرے دوستوں کے ہتّھے چڑھ گیا اور شرابی بن گیا۔ اب اس کے والِد صاحِب کو اپنی غلطی کا اِحساس ہوا، اُس نے اُسی عاشقِ رسول کو درخواست کی، ''اِس کو قافِلے میں لے جاؤ کہ کہیں اس کی شراب کی لَت چھوٹے۔'' اُس نوجوان پر دوبارہ اِنفِرادی کوشِش کی گئی مگر چُونکہ پانی

سر سے اونچا ہو چکا تھا یعنی بے چارہ بَہُت زیادہ بگڑ چکا تھا لھٰذا کسی صورت مَدَنی قافلے میں سفر کیلئے آمادہ نہ ہوا۔

والِدین کو چاہئے کہ اپنی اولاد کو شروع ہی سے اچھّا اور مَدَنی ماحول فراہم کریں، ورنہ بُری صحبت کی وجہ سے بگڑ جانے کی صورت میں بازی ہاتھ سے نکل جاتی ہے۔ سگِ مدینہ عُفی عنہ کو اس کی بڑی بہن نے بتایا، ایک اسلامی بہن نے رو رو کر دعاء کیلئے کہا ہے کہ میرے بیٹے کی اصلاح کیلئے دعا کریں، ہائے! ہائے! میں نے خود ہی اُس کو برباد کیا ہے، اِس کو دعوتِ اسلامی کے مدرَسۃُ المدینہ میں حفظ کیلئے بٹھاتے تو بٹھا دیا مگر بے چارہ جو سنّتیں وغیرہ سیکھ کر آتا وہ گھر میں بیان کر دیتا تو اُس کا مذاق اڑاتے۔ آخِرش اُس کا دل ٹوٹ گیا اور اُس نے مدرَسۃُ المدینہ میں جانا چھوڑ دیا۔ اب بُرے دوستوں کی صُحبت میں رَہ کر آوارہ ہو گیا ہے، اِتّفِاق سے مجھے دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول مل گیا ہے اب میں سخت پچھتا رہی ہوں، ہائے میرا کیا بنے گا!

صحبتِ صالح تُرا صالح کُنند صحبتِ طالح تُرا طالح کُنند

(یعنی اچھّوں کی صحبت تجھے اچھّا بنا دے گی) (اور بُرے کی صحبت تجھے بُرا بنا دے گی)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت (جلد اوّل)، باب فیضانِ بسم اللہ، ص۶۱)

{6} آنکھیں روشن ہوگئیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

لیاقت کالونی حَیدَرآباد (بابُ الاسلام سندھ پاکستان) میں دعوتِ اسلامی کے مُبلِّغ نے ایک نوجوان کو **مَدَنی قافِلے** کی دعوت پیش کی جس پر وہ بَرہم ہوکر کہنے لگے، آپ لوگ کسی کی پریشانی کا خیال بھی فرمایا کریں، میری والِدہ کی آنکھوں کا آپریشن ڈاکٹروں نے غَلَط کردیا جس کی بِناء پر اُن کی بینائی چلی گئی، ہمارے گھر میں صفِ ماتم بچھی ہے اور آپ کہتے ہیں، **مَدَنی قافِلے** میں سفر کرو۔ مُبلِّغ نے اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے ہمدردانہ انداز میں دعاء دیتے ہوئے کہا، **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ آپ کی والِدہ کو شِفاء عطا فرمائے۔ ڈاکٹر کیا کہہ رہے ہیں؟ وہ بولے، ڈاکٹرز کہتے ہیں، اب امریکہ لے جاؤ گے تب بھی عِلاج ممکن نہیں۔ یہ کہتے ہوئے اُس کی آواز بھرّا گئی۔ مُبلِّغ نے بڑی **مَحَبَّت** سے اسکی پیٹھ تھپکتے ہوئے تسلّی آمیز لہجے میں کہا، بھائی! ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہے اِس پر مایوس کیوں ہوتے ہیں، **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ شفاء عطا فرمانے والا ہے، مُسافر کی دعاء **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ قَبول فرماتا ہے آپ عاشِقانِ رسول کے ساتھ **مَدَنی قافِلے** میں سفر کیجئے اور اِس دَوران والِدہ کے لئے دعاء بھی مانگئے۔

اُس مُبلِّغ کی دِلجوئی بھری اِنفِرادی کوشِش کے نتیجے میں غمزدہ نوجوان نے سُنَّتوں کی تربیَّت کے **مَدَنی قافِلے** میں سفر کیا، دورانِ سفر والِدہ کیلئے خوب دُعا مانگی۔

جب گھر لوٹا تو یہ دیکھ کر اُس کی خوشی کی اِنتہا نہ رہی کہ مَدَنی قافِلے کی بَرَکت سے اُس کی والدہ کی آنکھوں کا نُور واپَس آ چکا تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ علٰی اِحْسانِہٖ

لوٹنے رَحمتیں قافِلے میں چلو سیکھنے سنّتیں قافِلے میں چلو

چشمِ بینا ملے سُکھ سے جینا ملے پاؤ گئے راحتیں قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت (جلداوّل)، باب فیضانِ بسم اللہ، ص ۶۶)

{7} نئی زندگی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

ایک مزدور کے گُردے فیل ہو گئے۔ عزیزوں نے اَسپتال میں داخِل کروادیا۔ اُس کا اَوباش بھانجہ عِیادت کیلئے آیا۔ ماموں جان زندگی کی آخری گھڑیاں گِن رہے تھے۔ اِس کا دل بھر آیا اور آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے۔ اُس نے سُن رکھا تھا کہ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی قافِلے میں سفر کے دَوران دُعا قبول ہوتی ہے۔ چُنانچِہ وہ مَدَنی قافِلے میں سفر پر چل دیا اور خوب گڑ گڑا کر ماموں جان کی صِحّت یابی کیلئے دُعا کی۔ **جب واپَس پلٹا تو ماموں جان صِحّت یاب ہو کر گھر بھی آچکے تھے اور اب نَماز کیلئے گھر سے نکل کر خِراماں خِراماں جانبِ**

مسجِد رَواں دَواں تھے۔ یہ رَحمت بھرا منظر دیکھ کر اُس نوجوان نے گناہوں بھری زندگی سے توبہ کی اور اپنے آپ کو مَدَنی رنگ میں رنگ لیا۔

مرض گھمبیر ہو، گرچہ دِلگیر ہو ہوں گی حل مشکلیں قافِلے میں چلو

غم کے بادَل چھٹیں اور خوشیاں ملیں دل کی کلیاں کھلیں قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت (جلداوّل)، باب فیضانِ بسم اللہ، ص۸۲)

{8} مدنی قافلے پر سرکار صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم کی کرم نوازی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

ایک عاشقِ رسول کے بیان کا اپنے انداز و اَلفاظ میں خُلاصہ پیشِ خدمت ہے، ہمارا **مَدَنی قافِلہ** سنّتوں کی تربیّت لینے کے لئے حَیدَرآباد (بابُ الاسلام سندھ) سے صوبۂ سرحد پہنچا۔ ایک مسجِد میں تین دن گزار کر دوسرے عَلاقے کی طرف جاتے ہوئے راستہ بھول کر ہم جنگل کی طرف جا نکلے، رات کی سیاہی ہر طرف پھیل چُکی تھی، دُور دُور تک آبادی کا کوئی نام ونشان نہیں تھا، لمحہ بہ لمحہ تشویش میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا، اتنے میں اُمّید کی ایک کرن پھوٹی اور کافی دُور ایک بتّی ٹمٹماتی نظر آئی، خوشی کے مارے ہم اُس سَمت لپکے مگر آہ! چند ہی لمحوں کے بعد وہ روشنی غائب ہوگئی، ہم ٹِھٹَھک کر کھڑے کے کھڑے رَہ گئے، ہماری گھبراہٹ میں ایک دم اِضافہ ہوگیا! کیا

کریں، کیا نہ کریں اور کس سَمت کو چلیں کچھ بھی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا۔ آہ! آہ! آہ!

سُونا جنگل رات اندھیری چھائی بدلی کالی ہے سونے والو! جاگتے رہیو چوروں کی رکھوالی ہے

جُگنو چمکے پتّا کھڑکے مجھ تنہا کا دِل دھڑکے ڈر سمجھائے کوئی پوَن ہے یا اَگیا بَیتالی ہے

بادَل گرجے بجلی تڑپے دَھک سے کلیجا ہو جائے بَن میں گھٹا کی بھیانک صورت کیسی کالی کالی ہے

پاؤں اٹھا اور ٹھوکر کھائی کچھ سنبھلا پھر اَوندھے مُنہ مِیْنہ نے پھسلن کردی ہے اور دُھر تک کھائی نالی ہے

ساتھی سَاتھی کہہ کے پکاروں ساتھی ہو تو جواب آئے پھر جُھنجھلا کر سر دے پٹکوں چل رے مولیٰ والی ہے

پھر پھر کر ہر جانب دیکھوں کوئی آس نہ پاس کہیں ہاں اِک ٹوٹی آس نے ہارے جی سے رفاقت پالی ہے

تم تو چاند عَرَب کے ہو پیارے تم تو عجم کے سُورج ہو

دیکھو مجھ بے کس پر شب نے کیسی آفت ڈالی ہے

اس پریشانی میں نہ جانے کتنا وَقت گزر گیا، یکایک اُسی سَمت پھر روشنی نُمودار ہوئی۔ ہم نے **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کا نام لیکر ہمّت کی اور ایکبار پھر آبادی کی اُمّید پر روشنی کی جانِب تیز تیز قدم چل پڑے۔ جب قریب پہنچے تو ایک شخص روشنی لئے کھڑا تھا، وہ نہایت پُرتپاک طریقے پر ہم سے ملا اور ہمیں اپنے مکان میں لے گیا، عاشِقانِ رسول کے مَدَنی قافِلے کے بارہ مُسافِروں کی تعداد کے مطابِق **12** کپ موجود تھے اور چائے بھی تیّار۔ اُس نے گرم گرم چائے کے ذَرِیعے ہماری ''خیر خواہی'' کی۔ ہم اِس غیبی امداد اور پورے بارہ کپ چائے کی پہلے سے تیّاری پر حیران تھے۔ اِستِفسار پر

ہمارے اجنبی میزبان نے انکشاف کیا کہ میں سویا ہوا تھا کہ قسمت انگڑائی لیکر جاگ اُٹھی ، **جنابِ رسالت مآب** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم **میرے خواب میں تشریف لائے اور کچھ اِس طرح ارشاد فرمایا ، ''دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلے کے مسافِر راستہ بھول گئے ہیں ان کی رہنُمائی کیلئے تم روشنی لیکر باھَر کھڑے ہوجاؤ ۔''** میری آنکھ کُھل گئی اور بتّی لیکر باہَر نکل پڑا۔ کچھ دیر تک کھڑا رہا مگر کچھ نظر نہ آیا ، وَسوسہ آیا کہ شاید غلَط فَہمی ہوئی ہے ، آنکھوں میں نیند بھری ہوئی تھی ، گھر میں داخِل ہوکر پھر سَو رہا ، سر کی آنکھ بند ہوتے ہی دل کی آنکھ واپَس کُھل گئی اور پھر ا یکبار مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا چِہرۂ نور بار نظر آیا ، لبہائے مُبارَکہ کو جُنبِش ہوئی اور رَحمت کے پھول جَھڑنے لگے ، الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے ، **دِیوانے ! مَدَنی قافِلہ میں بارہ مُسافِر ہیں ، ان کے لئے چائے کا انتِظام کرکے فوراً روشنی لیکر باہَر کھڑے ہوجاؤ۔** میں نے دم زَدن میں خیرخواہی کی ترکیب کی اور روشنی لیکر باہَر نکل آیا کہ اتنے میں عاشِقانِ رسول کا مَدَنی قافِلہ بھی آ پہنچا۔

آتا ہے فقیروں پہ انہیں پیار کچھ ایسا　　خود بھیک دیں اور خود کہیں منگتا کا بھلا ہو
تُم کو تو غُلاموں سے ہے کچھ ایسی مَحَبَّت　　ہے ترکِ اَدب ورنہ کہیں ھم پہ فِدا ہو

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِس واقِعہ سے جہاں عِلمِ غیبِ ماہِ رسالت صلی

اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا معلوم ہوا وہاں دعوتِ اسلامی کی حقّانیّت اور بارگاہِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں مقبولیَّت کا بھی پتا لگا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمارے میٹھے میٹھے مَدَنی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اپنے غلاموں کو ہر وَقت اپنی نظر میں رکھتے ہیں، مصیبت میں پھنس جانے کی صورت میں امداد فرماتے اور بھوکوں کو کھانا کِھلاتے ہیں، چُنانچِہ حضرت امام یوسُف بن اسمٰعیل نبہانی قُدِّسَ سِرُّہُ الرَّبَّانی نَقْل کرتے ہیں، حضرتِ شیخ ابوالعبّاس احمد بن نفیس تُونِسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، میں ایک بار مدینۂ منوَّرہ میں سخت بھوک کے عالَم میں سرکارِ عالی وقار، مکّے مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے مزارِ پُر انوار پر حاضِر ہو کر عرض گزار ہوا، یارسولَ اللہ !عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں بھوکا ہوں، یکبارگی آنکھ لگ گئی، دَریں اَثنا کسی نے جگا دیا، اور مجھے ساتھ چلنے کی دعوت دی، چُنانچِہ میں ان کے ساتھ ان کے گھر آیا، میزبان نے، کَھجوریں، گھی اور گندم کی روٹی پیش کر کے کہا، پیٹ بھر کر کھا لیجئے کیوں کہ مجھے میرے جدِّ امجد، میٹھے مکّی مَدَنی **محمّد** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے آپ کی میزبانی کا حکم دیا ہے۔ آئندہ بھی جب کبھی بھوک محسوس ہو ہمارے پاس تشریف لایا کریں۔ (حُجَّۃُ اللّٰہِ عَلَی الْعٰلَمِین ج ۲ ص ۵۷۳)

پیتے ہیں ترے در کا کھاتے ہیں ترے در کا
پانی ہے ترا پانی دانہ ہے ترا دانہ (سامانِ بخشش)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

(فیضانِ سنت (جلد اوّل)، باب فیضانِ بسم اللہ، ص ۱۲۴)

{9} مَدَنی قافِلے نے مسجِد آباد کی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے، سُنّتوں کی تربیّت کیلئے دعوتِ اسلامی والے عاشِقانِ رسول کا ۱۲ دن کا مَدَنی قافِلہ بابُ المدینہ (کراچی) سے پنجاب کے ایک شہر سوہاوا کی ایک مسجِد میں پہنچا۔ دروازے پر تالا تھا، جُوں تُوں چابی حاصِل کی، دروازہ کھولا تو ہر چیز مِٹّی سے اَٹی ہوئی تھی، ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کافی عرصہ سے مسجِد بند پڑی ہے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہم نے مِل جُل کر صفائی کی، عَلاقائی دورہ کرکے شہر کے لوگوں کو نیکی کی دعوت پیش کرکے مسجِد میں آنے کی اِلتجاء کی۔ افسوس! ہمارے اِخلاص کی کمی کے باعِث ایک شخص بھی ساتھ نہ آیا، مگر ہم نے ہمّت نہ ہاری، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا نام لیکر قریبی کھیل کے میدان میں داخِل ہوگئے اور ڈرتے ڈرتے کھیلنے میں مشغول نوجوانوں کی خدمت میں نیکی کی دعوت پیش کی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اُن کے دل پَسیج گئے، کئی نوجوان ہاتھوں ہاتھ ہمارے ساتھ چل پڑے، مسجِد میں آکر ہمارے ساتھ نَمازیں پڑھنے اور سُنّتوں بھرے بیانات سُننے کی سعادت حاصِل کی، ہماری درخواست پر اُنھوں نے اِس مسجِد کو آباد کرنے کی نیّت کی۔ یہ منظر دیکھ کر وہاں موجود تقریباً **70** سالہ ایک بُزُرگ آبدیدہ ہو کر فرمانے لگے، میں تو لوگوں سے مسجِد آباد کرنے کیلئے کہتا رہتا تھا مگر میری سُنے کون؟ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آج عاشِقانِ رسول کے مَدَنی قافِلے کی بَرَکت سے ہماری مسجِد آباد ہوگئی ہے۔

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمَّد

تُوبُوا اِلَی اللّٰہ! اَسْتَغْفِرُاللّٰہ

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنّت ، باب پیٹ کا قفلِ مدینہ، ج ا ص ۷۶۲)

{10} دل کا مریض ٹھیک ہو گیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

بابُ المدینہ کراچی کے ایک اسلامی بھائی کو دل کی تکلیف ہوئی، ڈاکٹر نے بتایا کہ آپ کے دل کی دونالیاں بند ہیں، اینجیو گرافی (ANGIOGRAPHY) کروا لیجئے۔ علاج پر ہزار ہا روپے کا خرچ آتا تھا، یہ بے چارے غریب گھبرائے ہوئے تھے، ایک اسلامی بھائی نے ان پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے سنّتوں کی تربیّت کے مدنی قافِلے میں سفر کر کے وہاں دعا مانگنے کی ترغیب دلائی، چُنانچِہ وہ تین دن کیلئے مَدَنی قافِلے کے مسافر بنے، واپسی پر طبیعت کو بہتر پایا۔ جب ٹیسٹ کروائے تو تمام رپورٹیں دُرُست تھیں، ڈاکٹر نے حیرت سے پوچھا کہ تمہارے دل کی دونوں بند نالیاں کُھل چکی ہیں، آخر یہ کیسے ہوا؟ جواب دیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلے میں سفر کر کے دعا کرنے کی بَرَکت سے مجھے

دل کے مُہلِک (مُہ ۔ لِک) مرض سے نَجات مل گئی ہے

لوٹنے رَحمتیں قافِلے میں چلو سیکھنے سُنّتیں قافلے میں چلو

دل میں گر دَرْد ہو ڈر سے رُخ زَرْد ہو

پاؤ گے رَاحتیں قافلے میں چلو

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

(فیضان سنّت، باب پیٹ کا قفل مدینہ، ج۱ص۷۷۲)

{11} ہاتھ کے مَسّے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

ٹنڈو آدم (سندھ، پاکستان کے) ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے، میں تقریباً دو سال سے بازو کے مسّوں کی وجہ سے پریشان تھا۔ علاج پر کافی رقم خرچ کی، ایک بار آپریشن بھی کروایا مگر ''مرض بڑھتا گیا جُوں جُوں دوا کی'' کے مِصداق مسّوں کی تعداد میں برابر اضافہ ہوتا جا رہا تھا، دل میں ایک خوف سا بیٹھ گیا تھا کہ ان مَسّوں میں شاید کینسر ہو جائیگا اور میرا بازو کاٹ دیا جائیگا۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کی صوبائی مجلسِ مُشاوَرت (بلوچستان) کو ہر آن سلامت رکھے۔ اٰمین۔ انہوں نے صوبائی سَطح پر کوئٹہ میں دو روزہ سنّتوں بھرا اجتماع (۲۷، ۲۸ جُمادی الاولیٰ ۱۴۲۵ھ) رکھا۔ قسمت نے یاوَری کی اور میں بھی سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوا، دعوتِ اسلامی کے بے شمار مَدَنی قافِلے دنیا کے مختلف ممالک

میں ہر وقت سفر پر رہتے ہیں اور گاؤں گاؤں قریہ قریہ نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچاتے پھرتے ہیں، میں نے سُن رکھا تھا کہ مَدَنی قافِلوں میں سفر کرنے والوں کی دعائیں قَبول ہوتی ہیں، میں نے بھی ہمّت کی اور کوئٹہ سے دعوتِ اسلامی کے سنّتوں کی تربیّت کے **12** روزہ مَدَنی قافلے کا مسافِر بن گیا۔ بارگاہ خداوندی عَزَّوَجَلَّ میں میٹھے میٹھے مصطَفٰے صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا واسطہ پیش کرکے گڑگڑا کر دُعاء کی۔ مجھ گناہ گار پر کرم ہوگیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرے سارے مَسّے جَھڑ گئے، حیرت انگیز بات یہ ہے کہ جن مَسّوں کا آپریشن کروایا تھا ان کے نشانات باقی ہیں مگر ۱۲ روزہ مَدَنی قافِلے میں جھڑنے والے مَسّوں کے تو نشانات تک غائب ہوگئے!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ علیٰ اِحْسانِہٖ وَ کَرَمِہٖ

لوٹنے رَحمتیں قافلے میں چلو سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو

زَخْم بگڑے بھریں پھوڑے پُھنسی مِٹیں گر ہوں مَسّے جَھڑیں قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنّت، باب پیٹ کا قفلِ مدینہ، ج۱ ص ۷۸۳)

{12} جوشِیلا مُبلِّغ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

عاشِقانِ رسول کا ایک مَدَنی قافِلہ جہلم (پنجاب) کے ایک گاؤں میں **12** دن کیلئے سنّتوں کی تربیّت کی خاطِر پہنچا۔ جس مسجِد میں قِیام تھا، اس کے

سامنے والے گھر میں رَہنے والے ایک نوجوان پر ایک عاشقِ رسول نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مَدَنی قافلے میں سفر کی ترغیب دلائی وہ نوجوان صرف **2** دن ساتھ رہنے کیلئے تیّار ہوئے اور مَدَنی قافلے والوں کے ساتھ سنّتیں سیکھنے سکھانے میں مصروف ہوگئے ۔صرف دو دن مَدَنی قافِلے میں گزارنے کی بَرَکت سے اپنے گھر میں نَمازوں کی تلقین کی۔چُونکہ گھر کے بااثر فرد تھے،اَلْحَمْدُ لِلّٰہ تقریباً سبھی نے نَماز پڑھنا شروع کردی۔ برابر میں ماموں کے گھر جاکر بھی نیکی کی دعوت پیش کی۔گھر والوں کو **T.V.** کی تباہ کاریاں بتا کراسے گھر سے نکالا دینے کا ذِہن دیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ باہمی رِضا مندی سے گھر سے **T.V.** نکال دیا گیا۔دوسرے دن صبح کپڑوں پر اِستری کرتے ہوئے اچانک انہیں کرنٹ لگا اور اُسی وقت انہوں نے دم توڑ دیا گھر والوں کا کہنا ہے کہ ہم نے واضح طور پر سُنا کہ بوقتِ وفات اُن کی زَبان پر کَلِمۂ طَیِّبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم جاری تھا۔

کوئی آیا پا کے چلا گیا کوئی عُمر بھر بھی نہ پا سکا
مِرے مولیٰ تجھ سے گِلہ نہیں یہ تو اپنا اپنا نصیب ہے

(فیضانِ سنّت ،باب پیٹ کا قفلِ مدینہ، ج۱،ص۸۱۲)

{13} داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے مَدَنی قافلہ کی خیر خواہی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

اسلامی بھائیوں کا بیان ہے کہ ہمارا مَدَنی قافِلہ مرکز الاولیاء لاہور داتا

دربار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی مسجِد کے اندر تین دن کے لئے قِیام پذیر تھا۔ ہم مَدَنی قافِلے کے جَدوَل کے مطابِق سنّتوں کی تربیّت حاصِل کر رہے تھے، دورانِ حلقہ ایک صاحِب تشریف لائے انہوں نے عاشقانِ رسول کے ساتھ بڑی مَحبَّت کے ساتھ ملاقات کی پھر کہنے لگے، اَلحمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آج رات میری قسمت کا ستارہ چمکا اور **حُضُور داتا گنج بخش علی ہجویری** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مجھ گنہگار کے خواب میں تشریف لائے اور کچھ اس طرح فرمایا، ''**دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلے والے عاشِقانِ رسول تین دن کے لئے میری مسجِد میں ٹھہرے ہوئے ہیں لہٰذا تم ان کے کھانے کا انتِظام کرو۔**'' لہٰذا میں مَدَنی قافلے والوں کی خیر خواہی کیلئے کھانا لایا ہوں آپ حضرات قَبول فرمائیے۔

کیا غرض دردر پھروں میں بھیک لینے کیلئے ہے سلامت آستانہ آپکا داتا پیا

جھولیاں بھر بھر کے لے جاتے ہیں منگتے رات دن ہو مری امید کا گلشن ہرا داتا پیا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(فیضانِ سنّت، بابِ آدابِ طعام، ج ۱ ص ۲۰۶)

{14} ایک کورِیَن کا قَبولِ اِسلام

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

سنّتوں کی تربیّت کا **عاشِقانِ رسول** کا ایک مَدَنی قافِلہ ''کورِیا'' کے ایک عَلاقے میں گیا، وہاں پر **ایک غیر مسلم کورِیَن** نے مَدَنی قافِلے کو دیکھ کر پوچھا، کیا

آپ لوگ مسلمان ہیں؟ **مَدَنی قافِلے** والوں نے کہا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہم مسلمان ہیں۔ اُس نے پوچھا، یہ سر پر کیا باندھا ہوا ہے؟ جواب دیا، یہ عمامہ شریف ہے جو کہ ہمارے پیارے پیارے **نبی** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی پیاری پیاری سنّت ہے۔ اِسی طرح اُس نے داڑھی شریف کے بارے میں سُوال کیا، جواب ملا، یہ بھی ہمارے **میٹھے میٹھے نبی** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی میٹھی میٹھی سنّت ہے۔ وہ کہنے لگا، میں نے **اِسلام** کو کتابوں میں پڑھا تھا مگر نِگاہوں سے نہیں دیکھا تھا۔ **آج پہلی بار اسلام کی عملی تصویر نظروں کے سامنے آئی، جو دل کو بے حد بھائی ہے، مہربانی فرما کر مجھے کلِمہ پڑھا کر مسلمان کر لیجئے**۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی قافِلے والے **عاشِقانِ رسول** کے نورانی داڑھیوں اور پُر نور عماموں سے جگمگاتے نُور برساتے دلربا چہروں کی زِیارت کی بَرَکت سے وہ کورین کافِر مُشرَّف بہ اسلام ہو گیا۔

اُن کا دیوانہ عمامہ اور زُلف و رِیش میں
واہ! دیکھو تو سہی لگتا ہے کتنا شاندار

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مَعاذَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آج مسلمان کے جینے کا انداز بے حد خراب ہوتا جا رہا ہے۔ افسوس صد کروڑ افسوس! اکثر مسلمانوں کے لباس کی تَراش خَراش، سر اور چہرے کا انداز وغیرہ سب کافِروں کی سڑی ہوئی تہذیب کا عکّاس ہے۔

شیطان کے اس وَسوَسے میں نہیں آنا چاہئے کہ ہم اگر داڑھی اور عمامہ شریف میں رہیں گے تو لوگ ہم سے دُور بھاگیں گے۔ ہرگز ایسا نہیں، لوگ مَدَنی حُلیوں سے نہیں بُری حَرَکتوں، چَرب زَبانیوں اور بداَخلاقیوں سے دُور بھاگتے ہیں۔ آپ بَصَد اِخلاص سنّتوں کی چلتی پھرتی تصویر بن جائیے، اپنے اَخلاق سنوار لیجئے، زَبان کو قابو میں رکھنے کی مشق کیجئے، میٹھے بول بولئے پھر دیکھئے کس طرح لوگوں کے دل آپ کی طرف مائل ہوتے ہیں! ابھی آپ نے **عاشِقانِ رسول** کے بارے میں سنا کہ کس طرح سنّتوں بھرے حُلیوں اور مسکراتے پھول برساتے میٹھے میٹھے بولوں نے شیطان کے پجاری کو مَدَنی مصطَفٰے صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا بھکاری بنا دیا! داڑھی شریف اور سبز سبز عمامہ شریف سے جگمگاتے، پھول برساتے **عاشِقانِ رسول** کے مَدَنی حُلیوں اور "**اللہ اللہ اللہ اللہ**" کی پُر کیف صداؤں کی بَرَکتوں سے مالا مال ایک اور باکمال حکایت سنئے اور جھومئے۔ چُنانچِہ

{15} نورانی چہرے دیکھ کر مسلمان ہو گیا

۱۴۲۵ھ (جنوری 2005ء) میں دعوتِ اسلامی کی **مرکزی مجلسِ شوریٰ** کے نگران اور مجلسِ بینَ الاقوامی اُمور کے بعض اراکین وغیرہ کا **مَدَنی قافِلہ** بابُ المدینہ (کراچی پاکستان) سے سفر کر کے **ساؤتھ افریقہ** پہنچا، اِسی دوران دعوتِ اسلامی کا مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** بنانے کیلئے جگہ دیکھنے کے لئے یہ قافِلہ ایک مقام پر پہنچا، وہاں پہلے سے موجود اسلامی بھائیوں نے مَدَنی قافِلے کا پُرتپاک طریقے پر خیر

مقدم کیا۔ اُس جگہ کا مالِک جو کہ عیسائی تھا، با عمامہ و بارِیش چمکدار و نور بار چہرے والے عاشِقانِ رسول کے جلووں اور **اللّٰہ اللّٰہ** کے پُر کیف نغموں میں مست ہو گیا، بے قرار ہو کر آگے بڑھا اور **نگرانِ شوریٰ** سے کہنے لگا، ''مجھے مسلمان کر لیجئے۔'' اُسے فوراً نصرانی مذہب سے توبہ کروا کر کلمہ شریف پڑھا کر مسلمان کر لیا گیا، اسلامی بھائیوں کی خوشی کی انتہاء نہ رہی، **اللّٰہ اللّٰہ** کی زوردار صداؤں سے فَضا کا سینہ دَہل اُٹھا۔

تو داڑھی بڑھا لے عمامہ سجا لے ہے اچّھا نہیں ہے بُرا مَدَنی ماحول
یقیناً مقدّر کا وہ ہے سکندر جِسے خیر سے مل گیا مَدَنی ماحول

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

(فیضانِ سنّت، بابِ آدابِ طعام، ج۱، ص۴۰۹)

{16} سفرِ مدینہ کی سعادت مل گئی!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

دعوتِ اسلامی کی تنظیمی ترکیب کے مطابق ترتیب دی ہوئی ضلع شیخوپورہ کی ایک تحصیل کے **مَدَنی انعامات** کے ذِمّہ دار نے مجھے (سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہُ کو) جو کچھ لکھا اُس کا خلاصہ ہے، **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ۱۴۲۴ھ میں مجھے عُمرہ شریف اور **مدینۂ منوّرہ** زادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعظِیْماً کی حاضِری کا شَرَف ملا، وہاں قُصور (پنجاب، پاکستان) کے ایک قاری صاحِب سے ملاقات ہوئی، اُنہوں نے بتایا کہ میں اِسی شَعبانُ

المعظَّم ۱۴۲۴ھ میں صَحرائے مدینہ مدینۃ الاولیاء ملتان کے اندر ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے تین روزہ بینَ الاقوامی سنّتوں بھرے اِجتماع میں شریک ہوا، وہاں دورانِ بیان **مَدَنی قافِلوں** میں سفر کی ترغیب دلاتے ہوئے کہا گیا، ''مَدَنی قافِلوں میں سفر کر کے دعائیں کیجئے، آپ کی جو بھی **خواہش** ہو گی اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ پوری ہوگی۔'' یہ سُن کر مجھے جذبہ ملا اور میں نے ہاتھوں ہاتھ **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ تین دن کی تربیّت کے **مَدَنی قافِلے** میں سفر کی سعادت حاصِل کی اور وہاں خوب رو رو کر **مدینۂ منوّرہ** زادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تعظِیمًا کی حاضِری کیلئے دُعاء مانگی۔

دُعاء کی قَبولیّت کے آثار یوں ظاہِر ہوئے کہ میں جب مَدَنی قافِلے سے سفر سے لوٹا اور حسبِ معمول بچّوں کو قراٰنِ پاک پڑھانے کیلئے کسی کے گھر پہنچا۔ تو **صاحِبِ خانہ** نے کافی مہربانی سے پیش آتے ہوئے کہا، قاری صاحِب! ماشاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ ہمارے بچّوں کو قراٰنِ پاک کی تعلیم دیتے ہیں، اگر آپ کی کوئی **خواہش** ہو تو بتا دیجئے ہم آپ کو **خوش** کرنا چاہتے ہیں۔ اِبتِداءً میں نے ٹالم ٹول سے کام لیا مگر اُن کے اِصرار پر کہہ دیا کہ **دیدارِ مدینہ** کی آرزو ہے۔ اُنہوں نے مجھے فوری طور پر اَخراجات **پیش** کر دیئے اور یوں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **ہاتھوں ہاتھ مَدَنی قافِلے میں**

سفر کرکے دُعا کرنے کی بَرَکت سے مجھ جیسے گنہگار اور غریب آدمی کو ہاتھوں ہاتھ **مدینۂ منوّرہ** زادَھَااللّٰہُ شَرَفًاوَّ تعظِیمًا کی حاضِری کا شَرَف نصیب ہوگیا۔

مجھ گنہگار سا انسان مدینے میں رہے — بن کے سرکار کا مہمان مدینے میں رہے

یاد آتی ہے مجھے اہلِ مدینہ کی وہ بات — زِندہ رہنا ہے تو انسان مدینے میں رہے

جان و دل چھوڑ کر یہ کہہ کے چلا ہوں اعظمؔ

آ رہا ہوں مرا سامان مدینے میں رہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! — صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنّت، بابِ آدابِ طعام، ج۱، ص۴۶۳)

{17} ھَیپاٹائٹِس C سے نجات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

ایک صاحِب کو ہیپا ٹائٹس C کا مرض بگڑ چکا تھا، صاحِبِ فِراش تھے، چل پھر بھی نہیں سکتے تھے، ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دیدیا تھا۔ اُن کے صاحبزادے نے **دعوتِ اسلامی** کے **مَدَنی قافِلے** میں سنّتوں کی تربیّت کیلئے **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ سفر کیا اور دَورانِ سفر خوب گڑ گڑا کر اپنے **والِد صاحِب** کی صحّتیابی کیلئے دعا مانگی۔ جب مَدَنی قافِلے کے سفر سے واپَس آئے تو ان کی خوشی کی انتہا نہ رہی کہ ان

کے **والِد صاحِب** رُو بہ صحّت ہوکر خوش خِرامی کے ساتھ ٹہل رہے تھے۔

باپ بیمار ہو، سخت بیزار ہو پائے گا صِحّتیں، قافِلے میں چلو

واہو بابِ کرم، دُور ہوں سارے غم پھر سے خوشیاں ملیں، قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

(فیضانِ سنّت، بابِ آدابِ طعام، ج۱، ص ۴۳۸)

{18} خواب میں دم کی بَرَکت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

سنّتوں بھری زندگی اپنانے کیلئے **عاشقانِ رسول** کے ساتھ **دعوتِ اسلامی** کے سنّتوں بھرے **مَدَنی قافِلوں** میں سفر کو اپنا معمول بنا لیجئے۔ روحانی بَرَکتوں کے ساتھ ساتھ جسمانی فائدوں سے بھی اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مالا مال ہوں گے۔ چُنانچِہ ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے، کہ میرا بھانجہ السر کی وجہ سے سخت تکلیف میں تھا، ڈاکٹرز بھی علاج سے عاجز آچکے تھے۔ اُس نے سنّتوں کی تربیّت کیلئے **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ **مَدَنی قافِلے** میں سفر کیا، واپَسی پر طبیعت مزید بگڑ چکی تھی، اُس کی تکلیف دیکھی نہ جاتی تھی۔ اُس نے بتایا کہ میں نے یہ ذِہن بنایا تھا کہ **مَدَنی قافِلہ** میں نہ خُصُوصی آرام کا مطالَبہ کروں گا نہ ہی پرہیزی کھانا مانگوں گا لہٰذا جو بھی تیکھا پھیکا مل جاتا وہ کھالیتا تھا۔ اُس اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ جب میرا

بھانجہ رات سویا تو اُس نے خواب میں ایک عمر رسیدہ **مبلّغِ دعوتِ اسلامی** کی زِیارت کی ، اُس مبلّغ نے کہا ، میں تم سے بہُت خوش ہوں ۔ پھر شفقت کے ساتھ طبیعت پوچھی ، تو میرے بھانجے نے اپنی شدید بیماری کی شکایت کی ۔ **یہ سُن کر اُس مبلّغ نے سینے پر اُنگلی رکھ کر دم کردیا۔** جب میرا بھانجہ صبح بیدار ہوا تو اَلحمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مکمَّل طور پر صحّت یاب ہو چکا تھا۔

ہے شِفا ہی شِفا مرحبا! مرحبا!
آ کے خود دیکھ لیں قافِلے میں چلو
لوٹ لیں رحمتیں ، خوب لیں برکتیں
خواب اچھے دِکھیں قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

(فیضانِ سنّت ، بابِ آدابِ طعام ، ج ا ، ص ۵۰۰)

{19} مَدَنی قافِلہ کا انوکھا مُسافر

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

باندرہ بمبئی (الھند) کے ایک اسلامی بھائی کا کچھ اِس طرح بیان ہے ، ''میں نے راہ چلتے ہوئے لبِ سڑک کچھ لوگوں کو اِکٹھّا کھڑا دیکھا ، قریب گیا تو کوئی نوجوان ایک کتاب سے جس پر جلی حُروف میں **فیضانِ سنّت** لکھا ہوا تھا پڑھ پڑھ کر کچھ سُنا رہا تھا ، میں بھی کھڑا ہوگیا ، مجھے اُس کی باتیں بہُت بھلی معلوم ہوئیں ۔ اِختتام پر ان لوگوں میں سے ایک نے خود آگے بڑھ کر مجھ سے اِنتہائی مَحبَّت سے ملاقات کی اور **اِنفرادی کوشش**

کر کے مِنّتیں کرتے ہوئے مجھے تین دن کے **مَدَنی قافِلے** میں سفر کی دعوت دی، دَرس کے اَلفاظ ابھی تک میرے کانوں میں رس گھول رہے تھے، چُنانچِہ میں نے بے اختِیار ''ہاں'' کر دی اور سچ مچ **دعوتِ اسلامی** کے **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ تین دن کیلئے **مَدَنی قافِلے** کا مسافِر بن گیا۔ مَدَنی قافِلے میں مجھے وہ کیف وسُرور حاصِل ہوا کہ بیان سے باہَر ہے۔ آخِر کار ہمّت کر کے ایک مُبلِّغ کے آگے میں نے اپنا راز فاش کر ہی دیا کہ میں غیر مسلم ہوں، اب تک کُفر کی تاریکیوں میں بھٹکتا رہا ہوں، آپ لوگوں کے دَرس، اِنفِرادی کوشِش اور مَدَنی قافِلہ میں حُسنِ اَخلاق کے بھرپور مُظاہَرے نے میرا دل مَوہ لیا ہے، مہربانی کر کے مجھے **مسلمان کر کے اپنا بنا لیجئے**۔ اَلحمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں توبہ کر کے کَلِمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔

یہ دسمبر 2004ء کا واقِعہ ہے مُشرَّف بہ اسلام ہوئے اور یہ بتاتے وقت یعنی مارچ 2005ء میں مجھے صِرف چار ماہ ہوئے ہیں، میں نے داڑھی بڑھانی شُروع کر دی ہے، سر پر دن بھر ہرے عمامے کا تاج سجائے رکھنے کا معمول بنا لیا ہے اور اِس وقت دعوتِ اسلامی والے **عاشِقانِ رسول** کیساتھ سنّتوں کی تربیت کے مَدَنی قافِلے میں 63 دن کیلئے مسافر ہوں۔

آؤ اے عاشِقیں، مل کے تبلیغ دیں کافِروں کو کریں، قافِلے میں چلو
سنّتیں عام ہوں، عام نیک کام ہوں سب کریں کوششیں، قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنّت، بابِ آدابِ طعام، ج ۱، ص ۵۱۹)

{20} بغیر آپریشن ولادت ہوگئی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

حیدر آباد (بابُ الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: غالباً 1998ء کا واقِعہ ہے، میری اہلیہ امّید سے تھیں، دن بھی "پورے" ہو گئے تھے۔ ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ شاید **آپریشن** کرنا پڑیگا۔ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کا بینَ الاقوامی **تین روزہ سنّتوں بھرا اجتماع** (صحرائے مدینہ ملتان) قریب تھا۔ اجتماع کے بعد سنّتوں کی تربیت کے 30 دن کے **مَدَنی قافِلے** میں عاشِقانِ رسول کے ہمراہ سفر کی میری نیّت تھی۔ اجتماع کیلئے روانگی کے وقت، سامانِ قافِلہ ساتھ لیکر اَسپتال پہنچا، چونکہ خاندان کے دیگر افراد تعاون کیلئے موجود تھے، اہلیہ ٔمُحترمہ نے اشکبار آنکھوں سے مجھے سنّتوں بھرے اجتماع (ملتان) کیلئے الوَداع کیا۔

میرا ذِہن یہ بنا ہوا تھا کہ اب تو مجھے بینَ الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع اور پھر وہاں سے 30 دن کے **مَدَنی قافِلے** میں ضَرور سفر کرنا ہے، کاش! اس کی بَرَکت سے عافیّت کے ساتھ وِلادت ہو جائے۔ مجھ غریب کے پاس تو **آپریشن** کے اَخراجات بھی نہیں تھے! بَہَر حال میں مدینۃ الاولیا **ملتان شریف** حاضِر ہو گیا۔ سنّتوں بھرے اجتماع میں خوب دعائیں مانگیں۔ اجتماع کی اِختتامی **رِقّت انگیز دُعاء** کے بعد میں نے گھر پر فون کیا تو میری امّی جان نے فرمایا، **مبارَک ہو!**

گزَشتہ رات ربِّ کائنات عزوجل نے ! نیر آپریشن کے تمہیں چاندسی مَدَنی مُنّی عطا فرمائی ہے۔ میں نے خوشی سے جھومتے ہوئے عرض کی، امّی جان! میرے لئے کیا حکم ہے؟ آجاؤں یا 30 دن کیلئے مَدَنی قافِلے کا مسافِر بنوں؟ امّی جان نے فرمایا، ''بیٹا! بے فِکر ہوکر مَدَنی قافِلے میں سفر کرو۔''

اپنی مَدَنی مُنّی کی زیارت کی حسرت دل میں دبائے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں 30 دن کے مَدَنی قافِلے میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ روانہ ہوگیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی قافِلے میں سفر کی نیّت کی بَرَکت سے میری مُشکل آسان ہوگئی تھی مَدَنی قافِلوں کی بہاروں کی بَرَکت کے سبب گھر والوں کا بَہُت زبردست مَدَنی ذِہن بن گیا، حتّٰی کہ میرے بچوں کی امّی کا کہنا ہے، جب آپ مَدَنی قافِلے کے مسافِر ہوتے ہیں میں بچّوں سمیت اپنے آپ کو محفوظ تصوُّر کرتی ہوں۔

آپریشن نہ ہو، کوئی الجھن نہ ہو غم کے سائے ڈھلیں، قافِلے میں چلو
بیوی بچّے سبھی، خوب پائیں خوشی خیریت سے رہیں، قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج ا ص ۹۴۳)

{21} یرقان سے صحت مل گئی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

حیدر آباد (بابُ الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان

ہے۔غالباً 1994ء کی بات ہے۔میرے بچّوں کی امّی کا **یَرقان** کافی بڑھ چکا تھا اور وہ بابُ المدینہ کراچی کے اندر اپنے مَیکے میں زیرِ علاج تھیں۔میں نے **63 دن کیلئے مَدَنی قافلے** میں سفر اختیار کیا اور اس ضِمن میں بابُ المدینہ کراچی حاضِری ہوئی ، فون پر رابِطہ کیا، طبیعت کافی تشویشناک تھی، بلوربن (BLORBIN) تشویشناک حدتک بڑھ چکا تھا تقریباً 25 گلوکوز کی ڈرپیں لگانے کے باوُجود خاطر خواہ فائدہ نہ ہوا تھا۔میں نے اُن کو تسلّی دیتے ہوئے کہا،اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں **مَدَنی قافِلے کا مسافِر** ہوں،عاشِقانِ رسول کی صُحبتیں مُیَسَّر ہیں۔اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی قافِلے کی بَرَکت سے سب بہتر ہو جائے گا۔اس کے بعد بھی میں نے برابر رابِطہ رکھا۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ روز بروز صحّت بہتر ہوتی جارہی تھی۔پانچویں دن بابُ المدینہ سے آگے سفر درپیش تھا، میں نے جب فون کیا تو مجھے یہ خبرِ فرحت اثر سننے کو ملی، **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ بلوربن کی رپورٹ نارمل آگئی ہے اور ڈاکٹر نے اطمینان کا اظہار کیا ہے۔اللّٰہ** عزوجل کا شکر ادا کرتے ہوئے میں خوشی خوشی **عاشِقانِ رسول** کے ہمراہ مَدَنی قافِلے میں مزید آگے سفر پر روانہ ہوگیا۔

زوجہ بیمار ہے ،قرض کا بار ہے　　آؤ سب غم مِٹیں،قافِلے میں چلو

کالا یرقان ہے،کیوں پریشان ہے　　پائے گا صِحّتیں،قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　　صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج ا،ص ۹۵۹)

{22} مدنی قافلے کی نیت کرتے ہی مشکل آسان ہوگئی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

لانڈھی (بابُ المدینہ کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان بِالتَّصَرُّف عرض کرتا ہوں: میرے بڑے بھائی کی شادی کے دن قریب آ رہے تھے، اَخراجات کا اِنتظام نہیں تھا، مجھے سخت تشویش تھی، قرض لینے کا ذہن بھی نہیں بن رہا تھا کہ ادا کرنے میں تاخیر کی صورَت میں میری جان سے پیاری مَدَنی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے نام پر بٹّا لگ سکتا ہے۔ایک دن اِنتہائی پریشانی کے عالَم میں نَمازِ ظہر ادا کی اور دل ہی دل میں نیّت کی کہ اگر رقم کا انتظام ہوگیا تو **مَدَنی قافِلے** میں سفر کی سعادت حاصِل کروں گا۔ نَماز سے فراغت کے بعد ابھی نَمازیوں سے مُلاقات اور **اِنفِرادی کوشش** میں مَصرُوف تھا کہ امام صاحِب جو رِشتے میں میرے تایا جان ہیں اور میری پریشانی سے واقِف بھی۔ اُنہوں نے مجھے بُلایا اوراَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ بغیر سُوال کے خود ہی رقم دینے کا وعدہ فرمالیا۔ میں دوسرے ہی دن مَدَنی قافِلے کا مسافِر بن گیا۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **مَدَنی قافِلے** میں سفر کی نیّت کی بَرَکت سے میری اُلجھن دُور ہوگئی۔تاریخ طے ہوتے وَقت ہم بارِقرض تلے دبے ہوئے تھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ بڑے بھائی جان کی شادی بھی ہوگئی اور قرض بھی اُتر گیا۔

قلب بھی شاد ہو،گھر بھی آباد ہو شادیاں بھی رچیں ،قافِلے میں چلو
قرض اتر جائے گا ،زخم بھر جائیگا سب بلائیں ٹلیں ،قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! چھوٹے بھائی کی مَدَنی قافِلے میں سفر کی نیّت کی بَرَکت سے ادائے قرض کا انتِظام، رقم کا اہتمام اور بڑے بھائی کی شادی والا کام ہوگیا۔ (فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱ ص۱۰۰۷)

{23} چھ بیٹیوں کے بعد اولادِ نرینہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

مرکزُ الاولیا (لاہور) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان بِالتَّصَرُّف عرض کرتا ہوں: غالِباً 2003ء کی بات ہے، ایک اسلامی بھائی نے مجھے تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی کے تین روزہ بینَ الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع** (صحرائے مدینہ، مدینۃ الاولیاء ملتان) میں شرکت کی دعوت عنایت فرمائی۔ میں نے عرض کی، میں چھ بیٹیوں کا باپ ہوں، میرے گھر میں پھر ولادت مُتَوَقّع ہے، دعا فرمائیے کہ اب کی بار **نرینہ اولاد** ہو۔ وہ اسلامی بھائی **انفِرادی کوشِش** کا اچھوتا انداز اختیار کرتے ہوئے فرمانے لگے: سبحٰن اللّٰہ! اب تو آپ کو تین روزہ سنّتوں بھرے اجتماع میں حاضِری کی زیادہ ضَرورت ہے، حج کے بعد تعداد کے لحاظ سے **عاشِقانِ رسول** کے سب سے بڑے اجتماع (ملتان شریف) میں آکر دعاء مانگئے نہ جانے کس کے صدقے میں بیڑا پار ہو جائے۔ اُس کی بات میرے دل کو لگ گئی اور میں **سنّتوں بھرے اجتماع** (ملتان شریف) میں حاضِر ہو

گیا۔ وہاں کے روح پرور مناظِر کا بیان کرنے کے لئے میرے پاس اَلفاظ نہیں، مجھے زندگی میں پہلی بار اس قدر زبردست روحانی سُکون نصیب ہوا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اجتماع کے چندہی روز کے بعد **اللّٰہ** عزوجل نے مجھے **چاند سامَدَنی مُنّا** عطا فرمایا۔ گھر والوں کی خوشی بیان سے باہَر ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ **اللّٰہ** عزوجل نے مجھے مزید ایک اور **مَدَنی مُنّے** سے بھی نوازدیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ بیان دیتے وقت مجھ گنہگار کو دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں **قافِلہ ذمّہ دار** کی حیثیت سے خدمت کی سعادت ملی ہوئی ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** اور سنّتوں بھرے اجتماعات میں رَحمتیں کیوں نازِل نہ ہوں گی کہ ان **عاشقانِ رسول** میں نہ جانے کتنے اولیاءِ کرام رَحِمَھُمُ اللّٰہُ تعالٰی ہوتے ہوں گے۔ میرے آقا **اعلیٰ حضرت** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، ''جماعت میں بَرَکت ہے اور دعائے **مَجمعِ مُسلِمین اَقْرَب بَقَبُول** ۔(یعنی مسلمانوں کے مجمع میں دعا مانگنا قبولیت کے قریب تر ہے) عُلَماء فرماتے ہیں: **جہاں چالیس مُسلمان صالح (یعنی نیک مسلمان) جمع ہوتے ہیں اُن میں سے ایک ولیُّ اللّٰہ ضَرور ہوتا ہے۔**(فتاوی رضویہ جدید ج ۲۴ ص۱۸٤ ، تَیسیر شَرحِ جامِعِ صغیر ، تَحتَ الحدیث ٧١٤ ،ج١،ص٣١٢ دارالحدیث

مصر) بالفرض دُعاء کی قَبولیّت کا اَثر ظاہر نہ ہو تب بھی حرفِ شکایت زبان پر نہیں لانا چاہئے۔ ہماری بھلائی کس بات میں ہے اِس کو یقیناً **اللّٰہ** عزوجل ہم سے زیادہ بہتر جانتا ہے۔ ہمیں ہر حال میں پاک پروردگار کا شکر گزار بندہ بن کر رہنا چاہئے۔ وہ بیٹا دے تب بھی اُس کا شکر، بیٹی دے تب بھی شکر، دونوں دے تب بھی شکر اور نہ دے تب بھی شکر، ہر حال میں شکر شکر اور شکر ہی ادا کرنا چاہئے۔ پارہ ۲۵ سورۃُ الشُّوریٰ کی آیت نمبر، ۴۹ اور ۵۰ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

لِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط یَخْلُقُ مَایَشَآءُ ط یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَاثًا وَّیَهَبُ لِمَنْ یَّشَآ ءُ الذُّکُوْرَ O اَوْ یُزَ وِّ جُهُمْ ذُکْرَانًا وَّاِنَا ثًا ج وَ یَجْعَلُ مَنْ یَّشَآ ءُ عَقِیْمًا ط اِنَّهٗ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ O

ترجَمۂ کنزالایمان: اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت پیدا کرتا ہے جو چاہے، جسے چاہے بیٹیاں عطا فرمائے اور جسے چاہے بیٹے دے یا دونوں ملا دے بیٹے اور بیٹیاں اور جسے چاہے بانجھ کردے بیشک وہ علم وقدرت والا ہے۔

(پ ۲۵ الشوریٰ ۴۹، ۵۰)

صدرُ الافاضِل حضرتِ علّامہ مولٰینا سیِّد **محمد نعیم الدّین** مُراد آبادی علیہ رحمۃ اللہ الھادی فرماتے ہیں، وہ مالِک ہے اپنی نعمت کو جس طرح چاہے تقسیم کرے جسے جو چاہے دے۔ انبیاء علیہم السلام میں بھی یہ سب صورتیں پائی جاتی ہیں۔ حضرتِ سیِّدُنا **لُوط** عَلٰی نَبِیِّناوَعَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام و حضرتِ سیِّدُنا **شُعَیب** عَلٰی نَبِیِّناوَعَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ

وَالسَّلام کے صرف بیٹیاں تھیں کوئی بیٹا نہ تھا اور حضرتِ سیّدُ نا **ابراھیم** خلیلُ اللّٰہ علٰی نَبِیِّنا وَ عَلَیہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے صرف فرزند تھے کوئی دُختر ہوئی ہی نہیں اور سیّدُ الانبیاء حبیبِ خدا **مُحمّدِ مصطفٰے** صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو اللّٰہ تعالٰی نے چار فرزند عطا فرمائے اور چار صاحبزادیاں اور حضرت سیّدُ نا **یحیٰی** علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام اور حضرتِ سیّدُ نا **عیسٰی** رُوحُ اللّٰہ علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے کوئی اولاد ہی نہیں۔

(خزائن العرفان ص ۷۷۷)

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج ۱ ص ۱۸۸)

{24} عِرقُ النساء کا درد جاتا رہا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے **مَدَنی قافلوں** میں **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر کرکے دعاء مانگنے والوں کے مسائل حل ہونے کے کافی واقعات سننے کو ملتے ہیں۔ایک اسلامی بھائی کا بیان اپنے انداز میں عرض کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ ہمارا **مَدَنی قافِلہ** ٹھٹّھہ شہر وارِد ہوا، شُرَکاء میں سے ایک اسلامی بھائی کو **عِرقُ النِّساء** کا شدید درد اُٹھتا تھا بے چارے شدّتِ درد سے ماہئ بے آب کی طرح تڑپتے تھے۔ ایک بار درد کے سبب رات بھر سو نہ سکے۔آخری دن **امیرِ قافِلہ** نے فرمایا: آیئے! سب مل کر ان کیلئے دُعا کرتے ہیں۔چُنانچہ دُعا شُروع ہوئی، ان اسلامی بھائی کا بیان

ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دورانِ دُعاء ہی درد میں کمی آنی شُروع ہوگئی اور کچھ دیر کے بعد عرقُ النِّساء کا درد بالکل جاتا رہا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ بیان دیتے وَقت کافی عرصہ ہوچکا ہے وہ دن آج کا دن مجھے پھر کبھی **عِرقُ النّساء** کی تکلیف نہیں ہوئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ یہ بیان دیتے وَقت مجھے عَلاقائی **مَدَنی قافِلہ** ذِمّہ دار کی حیثیّت سے مَدَنی قافِلوں کی دھومیں مچانے کی خدمت ملی ہوئی ہے۔

گر ہو عِرق النسا، یا عارِضہ کوئی سا پاؤ گے صِحّتیں، قافِلے میں چلو

دُور بیماریاں، اور پریشانیاں ہوں گی بس چل پڑیں، قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! **مَدَنی قافِلے** کی بَرَکت سے **عِرقُ النّساء** جیسی مُوذی بیماری سے نَجات مل گئی۔ **عِرقُ النّساء** کی پہچان یہ ہے کہ اِس میں چڈّھے (یعنی ران کے جوڑ) سے لیکر پاؤں کے ٹخنے تک شدید درد ہوتا ہے یہ مرض برسوں تک پیچھا نہیں چھوڑتا۔ (فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱، ص۱۰۴۳)

{25} آسمان پر سے کاغذ کا پرزہ گرا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

قَصبہ کالونی (بابُ المدینہ کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: ''ہمارے خاندان میں لڑکیاں کافی تھیں، چچا جان کے یہاں سات لڑکیاں تو

بڑے بھائی جان کے یہاں 9 لڑکیاں! میری شادی ہوئی تو میرے یہاں بھی لڑکی کی وِلادت ہوئی۔ سب کو تشویش سی ہونے لگی اور آج کل کے ایک عام ذِہن کے مُطابِق سب کو وہم سا ہونے لگا کہ کسی نے جادو کرکے اولادِ نرینہ کا سلسلہ بند کروا دیا ہے! میں نے مَنّت مانی کہ میرے یہاں لڑکا پیدا ہوا تو **30 دن کے مَدَنی قافِلے** میں سفر کروں گا۔ میری مَدَنی مُنّی کی امّی نے ایک بار خواب دیکھا کہ آسمان سے کوئی کاغذ کا پُرزہ ان کے قریب آکر گرا، اُٹھا کر دیکھا تو اُس پر لکھا تھا، **بلال**۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ 30 دن کے مَدَنی قافِلے کی بَرَکت سے میرے یہاں **مَدَنی مُنّے** کی آمد ہوگئی! نہ صرف ایک بلکہ آگے چل کر یکے بعد دیگرے **دو مَدَنی مُنّے** مزید پیدا ہوئے۔ **اللہ** عزوجل کا کرم دیکھئے! **30 دن کے مَدَنی قافِلے** کی بَرَکت صِرف مجھ تک مَحدود نہ رہی۔ ہمارے خاندان میں جو بھی اولادِ نرینہ سے محروم تھا سب کے یہاں خوشیوں کی بہاریں لٹاتے ہوئے **مَدَنی مُنّے** تَوَلُّد ہوئے۔ یہ بیان دیتے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں علاقائی مَدَنی قافِلہ ذمّہ دار کی حیثیت سے مَدَنی قافِلوں کی بہاریں لُٹانے کی کوششیں کررہا ہوں۔

آ کے تم با ادب، دیکھ لو فضلِ رب   مَدَنی مُنّے ملیں، قافِلے میں چلو

کھوٹی قسمت کھری، گود ہوگی ہری   مُنّا مُنّی ملیں، قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !   صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! **مَدَنی قافِلے** کی بَرَکت سے کس طرح مَن کی مُرادیں بَر آتی ہیں! اُمّیدوں کی سوکھی کھیتیاں ہری ہو جاتی ہیں، دلوں کی پژمُردہ کلیاں کِھل اُٹھتی ہیں اور خانماں بربادوں کی خوشیاں لوٹ آتی ہیں۔ مگر یہ ذِہن میں رہے کہ ضَروری نہیں ہر ایک کی دلی مُراد لازِمی ہی پوری ہو۔ بارہا ایسا ہوتا ہے کہ بندہ جو طلب کرتا ہے وہ اُس کے حق میں بہتر نہیں ہوتا اور اُس کا سُوال پورا نہیں کیا جاتا۔ اُس کی منہ مانگی مُراد نہ ملنا ہی اُس کیلئے اِنعام ہوتا ہے۔ مَثَلاً یہی کہ وہ **اولادِ نرینہ** مانگتا ہے مگر اُس کو مَدَنی مُنّیوں سے نوازا جاتا ہے اور یہی اُس کے حق میں بہتر بھی ہوتا ہے۔ چُنانچِہ پارہ دوسرا سورۃُ البقرہ کی آیت نمبر 216 میں ربُّ العِباد عزوجل کا ارشادِ حقیقت بنیاد ہے:

عَسٰۤی اَنْ تُحِبُّوْا شَیْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ

ترجَمۂ کنزالایمان: قریب ہے کہ کوئی بات تمہیں پسند آئے اور وہ تمہارے حق میں بُری ہو۔ (پ۲ البقرة ۲۱۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱، ص۱۰۶۱)

{26} الحمدللّٰہ عزوجل میں بدل گیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

شالیمار ٹاؤن (مرکز الاولیاء لاہور) کے ایک اسلامی بھائی کا کچھ یوں بیان

ہے میں بے حد بگڑا ہوا انسان تھا،فلموں ڈراموں کا رسیا ہونے کے ساتھ ساتھ جوان لڑکیوں کے ساتھ چھیڑ خانیاں، اوباش نو جوانوں کے ساتھ دوستیاں، رات گئے تک ان کے ساتھ آوارہ گردیاں وغیرہ میرے معمولات تھے۔میری حرکاتِ بد کے باعِث خاندان والے بھی مجھ سے کتراتے، اپنے گھروں میں میری آمد سے گھبراتے نیز اپنی اولاد کو میری صُحبت سے بچاتے تھے۔ میری گناہوں بھری خَزاں رسیدہ شام کے صبحِ بہاراں بننے کی سبیل یوں ہوئی کہ ایک **دعوتِ اسلامی** والے **عاشِقِ رسول** کی مجھ پر میٹھی نظر پڑ گئی، اُس نے نہایت ہی شفقت کے ساتھ **اِنفرادی کوشش** کرتے ہوئے مجھے **مَدَنی قافِلے** میں سفر کی ترغیب دِلائی۔ بات میرے دل میں اتر گئی اور میں نے مَدَنی قافِلے میں سفر کی سعادت حاصِل کی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی قافِلوں میں عاشِقانِ رسول کی صحبتوں نے مجھ پاپی و بدکار کے دل میں **مَدَنی انقِلاب** برپا کر دیا۔ گناہوں سے توبہ کا تحفہ اور سنّتوں بھرے **مَدَنی لباس** کا جذبہ ملا، سر پر **سبز سبز عمامہ** سجا اور میرے جیسا گنہگار و اَبُو الفُضُول سنّتوں کے مَدَنی پھول لٹانے میں مشغول ہو گیا۔ جو عزیز واقرِبا دیکھ کر کتراتے تھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب وہ گلے لگاتے ہیں۔ پہلے میں خاندان کے اندر بدترین تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی قافِلے** کی بَرَکت سے اب عزیز ترین ہو گیا ہوں۔

جب تک بکے نہ تھے کوئی پوچھتا نہ تھا
تُو نے خرید کر مجھے انمول کر دیا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱ ص۱۰۹۱)

{27} داڑھی والی بچّی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

رنچھوڑ لائن (بابُ المدینہ کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ ایک بار **عاشِقانِ رسول** کے تین دن کے **مَدَنی قافِلے** میں تقریباً 26 سالہ ایک اسلامی بھائی بھی شریکِ سفر تھے، وہ دُعاء میں بہُت زیادہ گریہ وزاری کرتے تھے۔ اِستِفسار پر بتایا کہ میری ایک ہی **مَدَنی مُنّی** ہے اور اُس کے چِہرے پر داڑھی کے بال اُگنے شُروع ہوگئے ہیں! اِس کی وجہ سے مجھے سخت تشویش ہے، ایکسرے اور ٹیسٹ وغیرہ سے سبب سامنے نہیں آرہا اور کوئی بھی علاج کارگر نہیں ہو پا رہا۔ ان کی درخواست پر شُرکائے مَدَنی قافِلہ نے ان کی مَدَنی مُنّی کیلئے دعاء کی۔ سفر مکمّل ہوجانے کے بعد جب دوسرے دن اُس دُکھیارے اسلامی بھائی سے ملاقات ہوئی تو اُنہوں نے مُسرّت سے جُھومتے ہوئے یہ خوشخبری سنائی کہ بچّی کی امّی نے بتایا کہ آپ کے **مَدَنی قافِلے** میں سفر پر روانہ ہونے کے دوسرے ہی دن اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ حیرت انگیز طور پر مَدَنی مُنّی کے چِہرے سے بال ایسے غائب ہوئے ہیں جیسے کبھی تھے ہی نہیں!

ہو گا لُطفِ خدا، آؤ بھائی دُعا مل کے سارے کریں، قافِلے میں چلو
غم سے روتے ہوئے، جان کھوتے ہوئے مرحبا! ہنس پڑیں! ،قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج ۱، ص ۹۹۱)

{28} میں فنکار تھا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

آیئے ! گناہوں کے دلدل میں دھنسے ہوئے ایک **فنکار** کا واقِعہ پڑھئے جسے دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** نے مَدَنی رنگ چڑھا دیا۔ چُنانچِہ **اورنگی** ٹاؤن (بابُ المدینہ کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: افسوس صد کروڑ افسوس! میں ایک **فنکار** تھا، میوزیکل پروگرامز اور فنکشنز کرتے ہوئے زندگی کے انمول اوقات برباد ہوئے جارہے تھے، قلب و دماغ پر غفلت کے کچھ ایسے پردے پڑے ہوئے تھے کہ نہ نَماز کی توفیق تھی نہ ہی گناہوں کا احساس۔ صحرائے مدینہ ٹُول پلازہ سُپر ہائی وے بابُ المدینہ کراچی میں بابُ الاسلام سطح پر ہونے والے **تین روزہ سنّتوں بھرے اجتماع** (۱۴۲۴ھ-2003ء) میں حاضری کیلئے ایک ذِمّہ دار اسلامی بھائی نے **انفِرادی کوشِش** کر کے ترغیب دلائی۔ زہے نصیب! اُس میں شرکت کی سعادت مل گئی۔ تین روزہ اجتماع کے اختتام پر **رِقّت انگیز دُعا** میں مجھے اپنے گناہوں پر بَہُت زیادہ نَدامت ہوئی، میں اپنے جذبات پر قابو نہ پا سکا، پھوٹ پھوٹ کر رو یا، بس رونے نے کام دکھا دیا! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی ماحول مل گیا۔ اور میں نے رقص وسَرود (سَ-رُوْ-د) کی محفلوں سے **توبہ** کر لی اور **مَدَنی قافِلوں** میں سفر کو اپنا معمول بنا لیا۔

25 دسمبر 2004 کو میں جب **مَدَنی قافِلے** میں سفر پر روانہ ہو رہا تھا کہ چھوٹی ہمشیرہ کا فون آیا، بھرّائی ہوئی آواز میں انہوں نے اپنے یہاں ہونے والی **نابینا بچّی** کی ولادت کی خبر سنائی اور ساتھ ہی کہا، ڈاکٹروں نے کہہ دیا ہے کہ اِس کی آنکھیں روشن نہیں ہوسکتیں۔ اتنا کہنے کے بعد بند ٹوٹا اور چھوٹی بہن صدمے سے بِلک بِلک کر رونے لگی۔ میں نے یہ کہکر ڈھارس بندھائی کہ **اِن شاءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **مَدَنی قافِلے** میں دعاء کروں گا۔ میں نے مَدَنی قافِلے میں خود بھی بَہُت دعائیں کیں اور مَدَنی قافِلہ والے **عاشِقانِ رسول** سے بھی دعائیں کروائیں۔ جب مَدَنی قافلے سے پلٹا تو دوسرے ہی دن چھوٹی بہن کا مُسکراتا ہوا فون آیا اور انہوں نے خوشی خوشی یہ خبرِ فرحت اثر سنائی کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **میری نابینا بیٹی مہک کی آنکھیں روشن ہوگئی ہیں اور ڈاکٹرز تَعَجُّب کررہے ہیں کہ یہ کیسے ہوگیا! کیوں کہ ہماری ڈاکٹری میں اس کا کوئی علاج ہی نہیں تھا۔** یہ بیان دیتے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مجھے بابُ المدینہ کراچی میں عَلاقائی مُشاوَرت کے ایک رُکن کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کے لئے کوشِشیں کرنے کی سعادتیں حاصِل ہیں۔

آفتوں سے نہ ڈر، رکھ کرم پر نظر   روشن آنکھیں ملیں، قافِلے میں چلو
آپ کو ڈاکٹر ، نے گو مایوس کر   بھی دیا مت ڈریں، قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !   صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے ! دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول کتنا پیارا پیارا ہے۔ اِس کے دامن میں آ کر مُعاشَرہ کے نہ جانے کتنے ہی بگڑے ہوئے افراد باکردار بن کر سنّتوں بھری باعزَّت زندگی گزارنے لگے نیز مَدَنی قافِلوں کی بہاریں بھی آپ کے سامنے ہیں۔جس طرح مَدَنی قافِلوں میں سفر کی بَرَکت سے بعضوں کی دُنیوی مصیبت رخصت ہوجاتی ہے۔اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِسی طرح تاجدارِ رسالت، شَہَنشاہِ نُبُوَّت ، سراپا رحمت، شفیعِ امّت صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی شَفاعت سے آخِرت کی آفت بھی راحت میں ڈھل جائیگی۔

ٹوٹ جائیں گے گنہگاروں کے فوراً قیدو بند
حشر کو کھل جائے گی طاقت رسول اللہ کی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج ۱ ص ۱۵۸)

{29} دیدارِ مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے **تین روزہ بین الاقوامی** سنّتوں بھرے اجتماع (ملتان شریف) کے اختتام پر **عاشقانِ رسول** کے بے شُمار **مَدَنی قافِلے** سنّتوں کی تربیّت کیلئے شہر بہ شہر اور گاؤں بہ گاؤں سفر پر روانہ ہوتے ہیں۔اِسی ضِمن میں بینَ الاَقوامی اجتماع (۱۴۲۶ھ) سے آگرہ

تاج کالونی (بابُ المدینہ کراچی) کا ایک مَدَنی قافِلہ سفر کرتا ہوا ترکیب کے مطابِق ایک مسجِد میں قِیام پذیر ہوا۔ شب کو جب سب سو گئے تو **مَدَنی قافِلے** میں شریک ایک نئے اسلامی بھائی کی قسمت انگڑائی لے کر جاگ اٹھی اور ان کو خواب میں **مدینے کے تاجدار** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا دیدار ہو گیا۔ وہ بہُت خوش ہوئے، **دعوتِ اسلامی** کی حقّانِیَّت کے دل و جان سے مُعترف ہو کر **مَدَنی ماحول** سے وابَستہ ہو گئے۔

کوئی آیا پا کے چلا گیا کوئی عمر بھر بھی نہ پا سکا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج ا ص ۱۱۱۳)

{30} بیداری میں دیدار ہوگیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

نیو کراچی کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: میں نے پہلی بار **12 دن کے مَدَنی قافِلے** میں سفر کی سعادت حاصِل کی، نواب شاہ (بابُ الاسلام سندھ) کی ایک مسجِد میں ہمارا مَدَنی قافِلہ قِیام پذیر ہوا۔ نیکیوں کی طرف رغبت کم ہونے کے سبب دل اُچاٹ سا تھا۔ ایک دن صحنِ مسجِد میں جدوَل کے مطابِق **سنّتوں بھرا حلقہ** قائم تھا کہ دھوپ آ گئی۔ ایک اسلامی بھائی اٹھ کر مسجِد کے اندرونی حصّے میں

چلے گئے ۔ کچھ ہی دیر بعد مسجِد کے اندرونی حصّے میں ایک آواز بُلند ہوئی ۔ سب اُس طرف مُتَوَجِّہ ہوئے اتنے میں وُہی اسلامی بھائی روتے ہوئے برآمد ہوئے اور کہنے لگے ، ابھی ابھی جاگتی حالت میں مجھے **سبز سبز عمامہ** سجائے ہوئے ، روشن چہرے والے ایک بُزُرگ نظر آئے جو کچھ اس طرح فرما رہے تھے ، **"صحن کے اندر دھوپ میں سنّتیں سیکھنے والے زِیادہ ثواب کما رہے ہیں ۔"** یہ سُن کر تمام شرکائے مَدَنی قافِلہ اشکبار ہوگئے اور میں بھی بَہُت ہی مُتأَثِّر ہوا اور میں نے دل ہی دل میں ٹھان لی کہ اب کبھی **دعوتِ اسلامی** کا **مَدَنی ماحول** نہیں چھوڑوں گا ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب تو **مَدَنی قافلوں** میں سفر کی عادت میری فطرتِ ثانِیہ بن چکی ہے ۔ ایک بار ہمارا **مَدَنی قافِلہ** میر پور خاص (بابُ الاسلام سندھ) میں ٹھہرا ہوا تھا ۔ ایک عاشقِ رسول نے بتایا کہ تہجُّد کے وَقت میں نے دیکھا سارے قافِلے والوں پر نور کی برسات ہو رہی ہے ۔ اِس سے مزید جذبہ ملا ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ بیان دیتے ہوئے مجھے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں میں سے **مَدَنی انعامات** کی علاقائی ذِمّہ داری ملی ہوئی ہے ۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے ! مَدَنی قافِلے والوں پر کیا خوب کرم کی بارِشیں ہوتی ہیں ! غالبًا وہ موسِم سخت گرمیوں کا نہیں ہوگا اور صُبح کی ٹھنڈی ٹھنڈی دھوپ میں دیوانے سنّتیں سیکھنے میں مشغول ہوں گے ۔ اور ان کی حوصلہ اَفزائی کی ترکیب بنی ہوگی ۔ ورنہ بلا وجہ سخت دھوپ میں سنّتیں سیکھنے کا حلقہ لگانا مناسب نہیں

کہ اس سے یکسوئی حاصِل نہیں ہوگی اور سیکھنے میں بھی غَلَط فہمیوں کا اِمکان رہے گا۔ تحصیلِ علمِ دین کیلئے پُرسکون ماحول ہونا چاہئے۔ جسم کے کچھ حصّے پر دھوپ آرہی ہوتو سنّت یہ ہے کہ وہاں سے ہٹ جائے۔ یعنی یا تو مکمَّل چھاؤں میں رہے یا پھر مکمَّل دھوپ میں۔ چُنانچہ حضرتِ سیّدُ نا ابوہُریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، **اللہ** کے پیارے حبیب، حبیبِ لبیب، طبیبوں کے طبیب عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ شفقت نشان ہے، جب کوئی شخص سائے میں ہو اور سایہ سمٹ گیا، کچھ سائے میں ہوگیا کچھ دھوپ میں تو وہاں سے اٹھ جائے۔

(سنن ابی داوٗد ج ٤ ، ص ٣٣٨، حدیث ٤٨٢١)

اولیا کا کرم، خوب لوٹیں گے ہم آؤ مل کر چلیں، قافِلے میں چلو
دھوپ میں چھاؤں میں، جاؤں میں آؤں میں سب یہ نیّت کریں، قافِلے میں چلو
ہوتی ہیں سب سنیں نور کی بارشیں
سب نہانے چلیں قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج ا،ص ۱۱۶۹)

{31} لاڈ پیار نے مجھے ڈھیٹ بنا دیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

شاھدرہ (مرکز الاولیا لاہور) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب

ہے، میں اپنے والِدین کا اِکلوتا بیٹا تھا، زیادہ لاڈ پیار نے مجھے حد دَرَجہ **ڈھیٹ** اور ماں باپ کا سخت نافرمان بنا دیا تھا، رات گئے تک آوارہ گردی کرتا اور صبح دیر تک سویا رہتا۔ ماں باپ سمجھاتے تو اُن کو جھاڑ دیتا۔ وہ بے چارے بعض اوقات رو پڑتے۔ دعائیں مانگتے مانگتے ماں کی پلکیں بھیگ جاتیں۔ اُس عظیم لمحے پر لاکھوں سلام جس ''لمحے'' میں مجھے **دعوتِ اسلامی** والے ایک عاشقِ رسول سے مُلاقات کی سعادت ملی اور اُس نے مَحبَّت اور پیار سے **اِنفرادی کوشش** کرتے ہوئے مجھ پاپی و بدکار کو مَدَنی قافِلے میں سفر کیلئے تیّار کیا۔ چُنانچہ میں **عاشِقانِ رسول** کے ہمراہ تین دن کے **مَدَنی قافِلے** کا مسافِر بن گیا۔ نہ جانے ان عاشِقانِ رسول نے تین دن کے اندر کیا گھول کر پلا دیا کہ مجھ جیسے ڈِھیٹ انسان کا **پتّھر نُما دل** جو ماں باپ کے آنسوؤں سے بھی نہ پگھلتا تھا موم بن گیا، میرے قلب میں مَدَنی اِنقِلاب برپا ہو گیا اور میں مَدَنی قافِلے سے **نَمازی** بن کر لوٹا۔ گھر آکر میں نے سلام کیا، والِد صاحِب کی دَست بوسی کی اور **امّی جان** کے قدم چومے۔ گھر والے حیران تھے! اس کو کیا ہو گیا ہے کہ کل تک جو کسی کی بات سننے کیلئے تیّار نہیں تھا وہ آج اتنا باادب بن گیا ہے! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **مَدَنی قافِلے** میں **عاشقانِ رسول** کی صُحبت نے مجھے یکسر بدل کر رکھ دیا اور یہ بیان دیتے وقت مجھ سابِقہ بے نَمازی کو مسلمانوں کو نَمازِ فَجر کیلئے جگانے کی یعنی **صدائے مدینہ** لگانے کی ذِمّہ داری ملی ہوئی ہے۔ (**دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول میں مسلمانوں کو

نمازِ فجر کیلئے اُٹھانے کوصدائے مدینہ لگانا کہتے ہیں)

گر چہ اعمالِ بد،اور اَفعالِ بد نے ہے رُسوا کیا ،قافِلے میں چلو

کر سفر آؤ گے ،تم سُدھر جاؤ گے مانگو چل کر دُعا ،قافِلے میں چلو

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! **عاشِقانِ رسول** کی صحبت نے کس طرح ایک بے نمازی نوجوان کو دوسروں کو نماز کی دعوت دینے والا بنا دیا! اس میں کوئی شک نہیں کہ صُحبت ضرور رنگ لاتی ہے، اچّھی صُحبت اچھا اور بُری صُحبت بُرا بناتی ہے۔ لہٰذا ہمیشہ **عاشِقانِ رسول** کی صُحبت اختیار کرنی چاہیے۔

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱ ص ۱۳۷۰)

{32} قوتِ سماعت بحال ہوگئی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

اپنے دل میں عظمتِ مصطَفٰے صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم بڑھانے ، سینے میں شمعِ اُلفتِ مصطَفٰے جلانے اور عیدِ سعید کی حقیقی خوشیاں پانے کیلئے ہو سکے تو چاند رات ہی کو ہاتھوں ہاتھ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی قافِلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرے سفر کی سعادت حاصِل کیجئے۔ مَدَنی قافِلے کی برکتیں تو دیکھئے! بابُ المدینہ کراچی کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا

خُلاصہ ہے، کوئٹہ میں ہونے والے تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تین روزہ سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ایک بہرے اسلامی بھائی نے ہاتھوں ہاتھ تین دن کے سنّتوں کی تربیّت کے **مَدَنی قافِلے** میں **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ سفر کی سعادت حاصِل کی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دورانِ سفر ہی ان کی **قوّتِ سَماعت** بحال ہوگئی اور وہ عام لوگوں کی طرح سننے لگے۔

کان بہرے ہیں گر، رکھو ربّ پر نظر ہو گا لُطفِ خدا، قافِلے میں چلو

دُنیوی آفتیں، اُخروی شامتیں دور ہوں گی ذرا، قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱، ص۱۳۱۶)

{33} کافِر کا قَبولِ اسلام

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

دعوتِ اسلامی کے عالَمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** (باب المدینہ کراچی) سے عاشِقانِ رسول کا ایک 92 دن کا مَدَنی قافِلہ کولمبو کے سفر پر تھا۔ جس دن ضلع ''ایرو'' 30 دن کیلئے مَدَنی قافِلے کی سفر پر روانگی تھی۔ اِس دوران ایک اسلامی بھائی ایک غیر مسلم نوجوان کو **امیرِ قافِلہ** کی خدمت میں لائے۔ امیرِ قافِلہ نے سرکارِ نامدار صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اعلیٰ کردار سے مُتَعلِّق چند خوشبودار مَدَنی پھول پیش کر کے اس کو

اسلام کی دعوت پیش کی۔ اِس پر اُس نے بعض سُوالات کئے جس کے جوابات دیئے گئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کم وبیش ایک گھنٹے کی انفرادی کوشش کے بعد وہ غیر مسلم مُشرَّف بہ اسلام ہوگیا۔

کافر آجائیں گے راہِ حق پائیں گے اِن شاءَ اللہ چلیں قافِلے میں چلو

کُفر کا سر جُھکے دیں کا ڈنکا بجے اِن شاءَ اللہ چلیں قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

(فیضانِ سنّت ، بابِ آدابِ طعام، ج ۱ ،ص ۲۶۱)

یاربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ! ہمیں عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سفر کرنے کی توفیق عطا فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلّ مَدَنی قافلوں میں سفر کرنے والوں کے طُفیل ہماری بے حساب مغفِرت کر **یا اللہ !** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستِقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشِقِ رسول بنا۔ **یا اللہ !** عَزَّوَجَلَّ اُمَّتِ محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مدنی انعامات کی بہاریں

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ **فیضانِ سنّت** (جلد اوّل) میں لکھتے ہیں:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مسلمانوں کی دنیا و آخرت بہتر بنانے کیلئے سوالنامے کی صورت میں اسلامی بھائیوں کیلئے 72، اسلامی بہنوں کیلئے 63، دینی طَلَبہ کیلئے 92 اور دینی طالبات کیلئے 83 جبکہ مَدَنی مُنّیوں کیلئے 40 **مَدَنی انعامات** پیش کئے گئے ہیں۔ **مَدَنی انعامات** کا کارڈ مکتبۃُ المدینہ سے مل سکتا ہے۔ روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذَرِیعے اُس کو پُر کر کے مَدَنی ماہ کی 10 تاریخ کے اندر اندر اپنے یہاں کے **دعوتِ اسلامی** کے ذِمّہ دار کو جمع کروانا ہوتا ہے۔ اپنے گناہوں کا اِحتساب کرنے، قَبْر و حَشر کے بارے میں غور و فکر کرنے اور اپنے اچھے بُرے کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے **مَدَنی انعامات** کا کارڈ پُر کرنے کو **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول میں **فکرِ مدینہ** کرنا کہتے ہیں۔

آپ بھی کارڈ حاصِل کر لیجئے اگر فی الحال پُر نہیں کرنا چاہتے تو نہ سہی، اتنا تو کیجئے کہ ولیِّ کامل، عاشقِ رسول، **اعلیٰ حضرت** امام احمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرحمٰن کی پچیسویں شریف کی نسبت سے روزانہ کم از کم 25 سیکنڈ کیلئے اُس کو دیکھ لیجئے۔ اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دیکھنے سے پڑھنے اور پڑھتے رہنے سے **فکرِ مدینہ** کرنے اور اِس کارڈ کو

بھرنے کا ذِہن بنے گا اور اگر بھرنے کا معمول بن گیا تو اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی بَرَکتیں آپ خود ہی دیکھ لیں گے۔

مَدَنی انعامات پر کرتا ہے جو کوئی عمل
مغفرت کر بے حساب اس کی خدائے لم یَزَل

امین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

مَدَنی انعامات کی خوب بہاریں ہیں! چند جھلکیاں مُلاحَظہ ہوں:

{34} روزانہ فکرِ مدینہ کرنے کا انعام

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے **مَدَنی اِنعامات** سے پیار ہے اور روزانہ **فکرِ مدینہ** کرنے کا میرا معمول ہے۔ ایک بار میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے سنّتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافِلے میں **عاشقانِ رسول** کے ساتھ صوبۂ بلوچستان (پاکستان) کے سفر پر تھا۔ اِسی دَوران مجھ گنہگار پر بابِ کرم کُھل گیا۔ ہوا یوں کہ رات کو جب سویا تو قسمت انگڑائی لیکر جاگ اُٹھی، **جنابِ رسالت مآب** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم خواب میں تشریف لے آئے، ابھی جلووں میں گُم تھا کہ لب ہائے مبارَکہ کو جُنبِش ہوئی اور رحمت

کے پھول جھڑنے لگے، الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: ''جو مَدَنی قافِلے میں **روزانہ فکرِ مدینہ** کرتے ہیں میں انہیں اپنے ساتھ جنّت میں لے جاؤں گا۔''

شکریہ کیوں کر ادا ہو آپ کا یا مصطفٰے
کہ پڑوسی خُلد میں اپنا بنایا شکریہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضانِ رمضان، فیضان لیلۃ القدر، ج۱ ص۱۰۳۱)

{35} مَدَنی انعامات کے کارڈ کی برکت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

مَدَنی انعامات نے نہ جانے کتنے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی زندگیوں میں **مَدَنی انقِلاب** برپا کردیا ہے! اِس کی ایک جھلک مُلاحَظہ ہو چُنانچِہ نیوکراچی کے ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح کا بیان ہے: علاقے کی مسجِد کے امام صاحِب جو کہ **دعوتِ اسلامی** سے وابَستہ ہیں، انہوں نے **اِنفرادی کوشِش** کرتے ہوئے میرے بڑے بھائی جان کو **مَدَنی انعامات** کا ایک کارڈ تحفے میں دیا۔ وہ گھر لے آئے اور پڑھا تو حیران رہ گئے کہ اِس مختصر سے کارڈ میں ایک مُسلمان کو اسلامی زندگی گزارنے کا اتنا زبردست فارمولا دے دیا گیا ہے! **مَدَنی انعامات کا کارڈ** ملنے کی بَرَکت سے اَلحمدُ لِلّٰہ اُن کو **نَماز** کا جذبہ ملا اور نَماز پڑھا

جماعت کی ادائیگی کے لئے مسجِد میں حاضِر ہوگئے اور اب پانچ وَقت کے **نمازی** بن چکے ہیں، **داڑھی مبارَک** بھی سجا لی اور **مَدَنی انعامات** کا کارڈ بھی پُر کرتے ہیں۔

مَدَنی انعامات کے عامِل پہ ہر دم ہر گھڑی
یاالٰہی! خوب برسا رحمتوں کی تُو جھڑی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱، ص۱۱۳۳)

{36} عاملینِ مدنی انعامات کے لئے بشارتِ عظمٰی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

مَدَنی انعامات کا کارڈ پُر کرنے والے کس قَدَر خوش قسمت ہوتے ہیں اِس کا اندازہ اس **مَدَنی بہار** سے لگایئے چُنانچہ حیدرآباد (بابُ الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح حلفیہ بیان ہے کہ ماہِ رجبُ المرجَّب ١٤٢٦ھ کی ایک شب مجھے خواب میں **مصطَفٰے جانِ رحمت** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی زیارت کی عظیم سعادت ملی۔ لبہائے مبارکہ کو جُنبش ہوئی اور رحمت کے پھول جھڑنے لگے، الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: **جو اس ماہ روزانہ پابندی سے مَدَنی انعامات سے**

مُتَعَلِّق فکرِ مدینہ کرے گا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی مغفِرت فرما دیگا۔

مَدَنی انعامات کی بھی مرحبا کیا بات ہے

قُربِ حق کے طالبوں کے واسطے سوغات ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱، ص۱۱۳۵)

{37} مَدَنی انعامات کے ایک ایک کارڈ کو دیکھ کر سرکار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم مسکرا رہے تھے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

5 فروری 2005 میں تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے عالَمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں **مَدَنی قافِلہ کورس** کرنے کیلئے تشریف لائے ہوئے **راولپنڈی** کے ایک مُبلِّغ نے جو کچھ حلفیہ لکھ کر دیا اس کا خُلاصہ ہے کہ میں **عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ** میں سو رہا تھا، سر کی آنکھیں تو کیا بند ہوئیں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دل کی آنکھیں کھل گئیں، عالَمِ خواب میں دیکھا کہ **سرکارِ رسالت مآب** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ایک بلند چبوترے پر جلوہ افروز ہیں، قریب ہی **مَدَنی انعامات** کے کارڈز کی بوریاں رکھی ہوئی

ہیں ۔سرورِ کائنات،شاہِ موجودات صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم **مَدَنی انعامات** کے ایک ایک کارڈ کو مُسکراتے ہوئے بغور مُلاحظہ فرمارہے ہیں ۔پھر میری آنکھ کھل گئی ۔

مَدَنی انعامات سے عطّار ہم کو پیار ہے

ان شاءاللہ دو جہاں میں اپنا بیڑا پار ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علیٰ محمَّد

(فیضان سنت، باب فیضان رمضان، ج۱،ص ۱۱٤٦)

یاربِّ مصطفٰی عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ! ہمیں روزانہ فکرِ مدینہ کرتے ہوئے مَدَنی انعامات کا کارڈ پُر کرنے اور ہر مَدَنی ماہ کے ابتدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کی توفیق عطا فرما۔**یا اللہ** ! عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستِقامت عطا فرما۔**یا اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشِقِ رسول بنا۔**یا اللہ** ! عَزَّوَجَلَّ اُمَّتِ محبوب (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِ الْاَمین صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

سنّتوں بھرے بیانات کی بہاریں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

نیکی کی دعوت دینے کا ایک مؤثر ذریعہ بیان بھی ہے۔ الحمدللہ عزوجل! شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کی زبان میں اللہ تعالیٰ نے بہت تاثیر عطا فرمائی ہے۔ آپ دامت برکاتہم العالیہ کے **سنّتوں بھرے اِصلاحی بیانات** کو سننے والوں کی محویّت کا عالم قابلِ دید ہوتا ہے۔ تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے سنتوں بھرے بین الاقوامی اور صوبائی سطح کے **اجتماعات** میں بیک وقت لاکھوں مسلمان آپ کے بیان سے مستفیض ہوتے ہیں، بذریعہ ٹیلی فون اور انٹرنیٹ' بیان سننے والوں کی **تعداد** اس کے علاوہ ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ آپ کے بیانات بذریعہ **کیسیٹ** گھروں، دکانوں، مساجد، جامعات وغیرہ میں بھی نہایت شوق سے سنے جاتے ہیں۔ بیانات کی ان کیسیٹوں اور سی ڈیز (CDs) کو **مکتبۃ المدینہ** شائع کرتا ہے۔

آپ کا **اندازِ بیان** بے حد سادہ اور عام فہم اور **طریقہ تفہیم** ایسا ہمدردانہ ہوتا ہے کہ سننے والے کے دل میں تاثیر کا تیر بن کر پیوست ہو جاتا ہے۔ **لاکھوں مسلمان** آپ کے بیانات کی برکت سے **تائب** ہو کر راہِ راست پر آچکے ہیں۔ آپ کے بیانات کی چند **مدنی بہاریں** ملاحظہ ہوں:

{38} ڈرائیور پر انفرادی کوشش

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

ایک عاشقِ رسول نے مجھے تحریر دی تھی، اُس کا خُلاصہ اپنے انداز والفاظ میں عرض کرنے کی کوشش کرتا ہوں، ''دعوتِ اسلامی کے مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** (بابُ المدینہ کراچی) میں جُمعرات کو ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کیلئے مختلف علاقوں سے بھر کر آئی ہوئی مخصوص بسیں واپسی کے انتظار میں جہاں کھڑی ہوتی ہیں، وہاں سے گزرا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک خالی بس میں گانے بج رہے ہیں اور ڈرائیور بیٹھ کر چرس کے کَش لگا رہا ہے، میں نے جا کر ڈرائیور سے مَحبَّت بھرے انداز میں مُلاقات کی، اَلْحَمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ملاقات کی بَرَکات فوراً ظاہِر ہوئیں اور اُس نے خود بخود گانے بند کر دیئے اور چرس والی سگریٹ بھی بُجھا دی۔ میں نے مُسکرا کر سنّتوں بھرے بیان کی کیسیٹ **قَبْر کی پہلی رات** اُس کو پیش کی، اُس نے اُسی وقت ٹیپ ریکارڈر میں لگا دی، میں بھی ساتھ ہی بیٹھ کر سُننے لگا کہ دوسروں کو بیان سنانے کا مُفید طریقہ یِہی ہے کہ خود بھی ساتھ میں سُنے۔ اَلْحَمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُس نے بَہُت اچھّا اثر لیا، گھبرا کر گناہوں سے توبہ کی اور بس سے نکل کر میرے ساتھ اجتماع میں آکر بیٹھ گیا۔''

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! **اِنفِرادی کوشِش** سے کتنا فائدہ ہوتا ہے! لٰھذا ہر مسلمان پر اِنفِرادی کوشِش کرنا اوران کونَمازوں کی دعوت دینا چاہیئے۔ اجتماع وغیرہ کیلئے اگر بس یا ویگن میں آئیں تو ڈرائیور وکنڈیکٹر کو بھی شرکت کی درخواست کرنی چاہیئے۔اگر بالفرض کوئی آنے کیلئے تیّار نہیں ہوتا تو سننے کی درخواست کرکے اُس کو بیان کی کیسیٹ پیش کردی جائے،اوروہ سن لے تو واپَس لے کر دوسری دی جائے۔

اور جہاں تک ممکن ہو بیان کی کیسیٹیں دیکر بدلے میں اُن سے گانوں کی کیسیٹیں لیکر ڈب کرواکر مزید آگے بڑھادینی چاہئیں،اِس طرح کچھ نہ کچھ گناہوں بھری کیسیٹوں کا اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ خاتِمہ ہوگا۔**اِنفِرادی کوشِش** اور سمجھانا ترک نہیں کرنا چاہیئے۔ اللّٰہ ربُّ الْعٰلَمین جَلَّ جلالُہ پارہ ۲۷ سورۃُ الذّرِیٰت کی آیت نمبر ۵۵ میں ارشاد فرماتا ہے،

وَذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ 0 ترجمۂ کنزُالایمان : اور سمجھاؤ کہ سمجھانا مُسلمانوں کو فائدہ دیتا ہے۔ (پ ۲۷ سورۃُالذّٰریت ، آیت نمبر ۵۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت (جلداوّل) باب فیضانِ بسم اللہ،ص ۲۹)

{39} کیسیٹ اجتماع میں دیدارِ مصطفٰی صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

دعوتِ اسلامی کے تین روزہ بینَ الاَقوامی سنّتوں بھرے اجتماع صَحرائے

مدینہ، مدینۃ الاولیاء ملتان) کے اختتام پر عاشقانِ رسول کے ڈھیروں **مَدَنی قافِلے** سنّتوں کی تربیّت حاصِل کرنے کے لئے شہر بہ شہر اور گاؤں بہ گاؤں روانہ ہوتے ہیں، چُنانچہ ایک عاشقِ رسول کے بیان کا اپنے انداز میں خُلاصہ پیشِ خدمت ہے، **سن ۱۴۲۳ھ** کے بینَ الاقوامی تین روزہ سنّتوں بھرے اجتماع سے عاشِقانِ رسول کا ایک مَدَنی قافِلہ **12** دن کیلئے ضِلع لیّہ (پنجاب پاکستان) پہنچا، جدْوَل کے مطابق ایک دن جب **کیسیٹ اجتماع** ہوا تو کیسیٹ کا سنّتوں بھرا بیان سُن کر ایک عاشقِ رسول پر رِقّت طاری ہوگئی اور وہ بِلک بِلک کر رونے لگے یہاں تک کہ ہوش جاتا رہا، جب اِفاقہ ہوا تو کافی ہشّاش بشّاش تھے، اُنہوں نے بتایا کہ **اَلْحمدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مجھ گنہگار پر فیضانِ کرم ہوا اور مجھے مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے دیدار کا شربت نصیب ہوگیا۔ دوسرے دن پھر **کیسیٹ اِجتماع** ہوا، اُن کے ساتھ وُہی کیفیّت ہوئی، اب کی بار خواب میں وہ زیارتِ رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم سے اِسطرح فیضیاب ہوئے کہ مَدَنی قافِلے کے تمام مسافِر بھی حاضِرِ خدمت تھے۔

آنکھیں جو بند ہوں تو مقدّر کھلیں حسنؔ

جلوے خود آئیں طالبِ دیدار کی طرف (ذوقِ نعت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

وَسوَسہ : بعض لوگ خواب سنا سنا کر لوگوں کو اپنا گرویدہ بنا لیتے ہیں، لہٰذا جو بھی

خواب میں زیارت کا دعویٰ کرے اُس پر آنکھیں بند کر کے اعتماد نہیں کرنا چاہئے کم از کم اُس سے قسم تو لینی ہی چاہئے۔

علاجِ وَسوَسہ: صحیح بخاری شریف کی سب سے پہلی حدیث ہے، اِنَّمَا الْاَ عْمالُ بِا النِّیّا ت یعنی اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے۔تو اگر کوئی حُبِّ جاہ کے باعِث لوگوں کو اپنا خواب سناتا، اپنی شہرت اور واہ واہ چاہتا ہے تو واقِعی مجرِم ہے۔اور اگر اچّھی نیّت سے سناتا ہے، مَثَلاً **دعوتِ اسلامی** کے سنّتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافِلے میں خوش قسمتی سے کسی نے اچّھا خواب دیکھا اب وہ اس لئے سنا رہا ہے تاکہ اِس گئے گزرے دور میں لوگوں کو راہِ خداعَزَّوَجَلَّ میں سفر کی ترغیب ملے اور انہیں اطمینان کی دولت نصیب ہو کہ دعوتِ اسلامی اہلِ حق اور عاشِقانِ رسول کی سنّتوں بھری تحریک ہے اور یوں اِس سے وابَستہ ہو کر اپنے ایمان کی حفاظت کا سامان کریں۔ یہ نیّت محمود ہے اور اس نیّت سے خواب سُنانے والے کو اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ثواب ملیگا۔ نیز تَحدیثِ نعمت یعنی نعمت کا چرچا کرنے کی نیّت سے سناتا ہے تب بھی جائز ہے۔ ہاں اگر رِیا کاری کا خوف ہو تو اپنا نام ظاہر نہ کرے کہ اس میں زیادہ عافیت ہے۔ بَہَر حال دل کی نیّت کا حال اللہ ذوالجلال عَزَّوَجَلَّ جانتا ہے، مسلمان کے بارے میں بِلا وجہ بدگمانی کرنا حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے، بدگُمانی کی قراٰنِ پاک اور اِحادیثِ مبارَکہ میں مذّمت وارِد ہوئی ہے۔چُنانچِہ پارہ ۲۶ **سورۃُ الحُجُرات** کی بارھویں آیت میں ارشادِ ربّانی

ہے،

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اجۡتَنِبُوۡا كَثِيۡرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعۡضَ الظَّنِّ اِثۡمٌ

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! بہت گُمانوں سے بچو بیشک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے۔ (پ۲۶ سورۃ الحجرات آیت ۱۲)

حدیثِ پاک میں ہے، ''بدگُمانی سے بچو کیوں کہ بدگُمانی سب سے زیادہ جُھوٹی بات ہے۔'' (صحیح بخاری شریف ج ۶ ص ۱۶۶ رقم الحدیث ۵۱۴۳)

میرے آقا اعلیٰحضرت علیہ رحمۃُ ربّ العزّت فتاویٰ رضویہ شریف میں نَقْل کرتے ہیں، حضرتِ سیِّدُنا عیسیٰ روحُ اللّٰہ علیٰ نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلوٰۃُ وَالسَّلام نے ایک شخص کو چوری کرتے ہوئے دیکھ لیا تو فرمایا، کیا تُو نے چوری نہیں کی؟ اُس نے کہا، خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! میں نے چوری نہیں کی، یہ سُن کر آپ علیہ السّلام نے فرمایا، واقِعی تو نے چوری نہیں کی میری آنکھوں نے دھوکہ کھایا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِس حِکایت سے **اِحتِرامِ مسلم** کی اَھَمِّیَّت کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ کہ شرِیعت کے دائرہ میں رہتے ہوئے مسلمان کی پردہ پوشی کی جائے یہ نہ ہو کہ بے سبب اُس پر بدگُمانی کا دروازہ کھول کر اُسے جُھوٹا اور گپّی وغیرہ قرار دیکر اپنی آخرت کو داؤ پر لگاتے ہوئے خود کو **مَعاذَاللّٰہ**

جہنّم کا حقدار بنا دیا جائے۔

تُوبُوا اِلَی اللّٰہ! اَسْتَغْفِرُاللّٰہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت (جلداوّل) باب فیضانِ بسم اللہ، ص ۱۴۴)

{40} APENDIXکاعلاج ہوگیا

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو!

مَتھرا (ھند) کے ایک اسلامی بھائی کا کچھ یوں بیان ہے، میں ایک ماڈَرن نوجوان تھا، فلمیں ڈِرامے دیکھنا میرا مشغلہ تھا، مکتبۃ المدینہ سے جاری ہونے والے بیان کی کیسیٹ ''**T.V. کی تباہ کاریاں**'' سننے کا شَرَف حاصِل ہوا جس نے میری کایا پلٹ دی، میں **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے مُنسلِک ہو گیا۔ مجھے APENDIX کی بیماری ہوگئی اور ڈاکٹر نے آپریشن کا مشورہ دیا۔ میں گھبرا گیا، ایسے میں دعوتِ اسلامی کے ایک مبلّغ کی **انفرادی کوشش** کے نتیجے میں زندَگی میں پہلی بار عاشِقانِ رسول کے ساتھ دعوتِ اسلامی کے سنّتوں کی تربیّت کے تین دن کے **مَدَنی قافِلے** کا مسافِر بن گیا۔ اَلحمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی قافِلے کی بَرَکت سے بِغیر آپریشن کے میرا مرض جاتا رہا۔ اَلحمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرے جذبے کو مدینے کے 12 چاند

لگ گئے، اب ہر ماہ تین دن کے **مَدَنی قافِلے** میں سفر کی سعادت حاصِل کرتا ہوں، ہر ماہ **مَدَنی اِنعامات** کا کارڈ جَمع کرواتا ہوں اور مسلمانوں کو نمازِ فَجر کیلئے جگانے کی خاطِر گھوم پھر کر **صدائے مدینہ** لگاتا ہوں۔

بے عمل باعمل بنتے ہیں سَر بَسر　　تُو بھی اے بھائی کر قافِلے میں سفر
اچّھی صُحبت سے ٹھنڈا ہو تیرا جگر　　کاش! کر لے اگر قافِلے میں سفر

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　　صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

(فیضانِ سنّت ، باب آدابِ طعام، ج ۱، ص ۲۴۷)

{41} 9 کافروں کا قبولِ اسلام

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

ایک مُبلّغ کا بیان ہے کہ میں نے تقریباً 5 سال قَبل اپنے کالج کے کلاس فیلو ایک **کافِر اسٹوڈنٹ** اوراس کے دوستوں کو **مکتبۃُ المدینہ** سے یاسین شریف **بمع ترجمۂ کنزالایمان** کی کیسیٹ اورسنّتوں بھرے بیانات کی چندکیسیٹیں نیز چند رسالے وغیرہ تحفے میں دیئے تھے۔ 5 جنوری 2006ء میں سنّتوں کی تربیّت کے **عاشِقانِ رسول** کے ایک مَدَنی قافِلے میں مجھے **سکرنڈ** (بابُ الاسلام سندھ) کے سفر کی سعادت حاصِل ہوئی۔ وہاں اُسی **کافر کلاس فیلو** سے ملاقات ہوگئی۔ اس کا پورا گروپ

ساتھ تھا اور یہ کُل 15 افراد تھے۔ میں نے اُس سے کیسیٹوں کے بارے میں دریافت کیا، اُس نے بتایا کہ یاسین شریف کی تلاوت اور ترجمہ سُن کر مجھے اتنا سکون ملا کہ اس سے پہلے کبھی زندگی میں نہ ملا تھا۔ اس کے بعد سے ہر رَمضانُ المبارَک میں مسجِد کے باہر بیٹھ کر اسپیکر سے تراویح میں ہونے والی تِلاوت سننے کا معمول ہے۔ نیز میں نے بیانات کی کیسیٹیں سُنیں اور رسائل پڑھے اِس سے میرے دل پر بڑا گہرا اثر ہوا۔ مُبلّغ کا کہنا ہے میں نے اُس کو اسلام کی دعوت پیش کی، وہ اسلام سے مُتأَثِّر ہو چکا تھا مگر مسلمان ہونے کیلئے تیّار نہیں تھا۔ میں بَہُت دیر تک اُس پر اور اُس کے دوستوں پر **انفِرادی کوشِش** کرتا رہا، **آخر کار کامیابی ہو ہی گئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **ہاتھوں ہاتھ 9 کُفّار مشرّف بہ اسلام ہو گئے** اور باقیوں نے کہا ہم غور کریں گے۔

آؤ علمائے دیں، بہرِ تبلیغِ دیں مل کے سارے چلیں قافِلے میں چلو
دور تاریکیاں کُفر کی ہوں میاں آؤ کوشِش کریں قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنّت، باب آدابِ طعام، ج ۱، ص ۵۲۶)

{42} سنّتوں بھرے بیانات کی برکات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

پاکستان کے ایک اسلامی بھائی کے حلفیہ بیان کا لُبِّ لُباب ہے: میں 1987 تا 1990 تک ایک سیاسی پارٹی سے وابَستہ رہا۔ آئے دن کے فسادات

سے بیزار ہو کر گھر والوں نے مجھے بیرونِ پاکستان بھیجنے کی ٹھانی۔ چُنانچہ 3.11.90 کو میں سلطنت عُمان کے دارالامارات **مَسقط** کی ایک گارمنٹ فیکٹری میں ملازِم ہو گیا۔ 1992 میں **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی کام کے سلسلے میں ہماری فیکٹری میں بھرتی ہوئے۔ ان کی **انفِرادی کوشش** سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نَمازی بنا۔ فیکٹری کا ماحول بَہُت ہی خراب تھا، صرف ہمارے شُعبے ہی کو لے لیجئے اُس میں آٹھ یا نو ٹیپ ریکارڈر تھے جن کے ذَرِیعے مختلف زبانوں، مَثَلاً اردو، پنجابی، پشتو، ہندی اور بنگالی وغیرہ میں اونچی آواز کے ساتھ گانے چلانے کا سلسلہ رَہتا۔ دعوتِ اسلامی والے **عاشقِ رسول** کی صُحبت کی بَرَکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں گانے باجوں سے مُتَنَفِّر ہو گیا۔ باہَمی مشورہ سے ہم دونوں نے **مکتبۃُ المدینہ** سے جاری ہونے والی سنّتوں بھرے بیانات کی کیسیٹیں چلانی شروع کر دیں۔ ابتِداءً بعض لوگوں نے ہماری مخالَفت بھی کی مگر ہم نے ہمّت نہیں ہاری۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ سنّتوں بھرے بیانات چلانے کی بَرَکات کا خود مجھ پر بھی ظُہُور ہونے لگا۔ بالخصوص، **قبر کی پہلی رات**، **نیرنگئ دنیا**، **بدنصیب دولہا**، **قبر کی پکار** اور **تین قبریں** نامی بیانات نے مجھے ہِلا کر رکھ دیا، (یہ تمام بیانات اپنے اپنے ملک کے مکتبۃُ المدینہ کے بستے سے ھدِیۃً طلب کئے جاسکتے ہیں) آخرت کی تیاّری کی **مَدَنی سوچ** ملی اور میرا دل گناہوں سے نفرت کرنے لگا۔ اِس دَوران چند اور افراد بھی

سنّتوں بھرے بیانات سے مُتأَثِّر ہوکر قریب آ گئے۔

جنہوں نے ہمارے دلوں میں مَدَنی انقِلاب برپا کیا تھا وہ **عاشِقِ رسول** ملازَمت چھوڑ کر پاکستان لوٹ گئے۔ ہم نے پاکستان سے سنّتوں بھرے بیانات کی 90 کیسیٹیں منگوالیں۔ **پہلے ہماری فیکٹری میں صِرف 50 یا 60 نَمازی تھے بیانات سُن سُن کر نَمازِیوں کی تعداد بڑھتے بڑھتے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ 200 سے 250 ہوگئی۔** ہم نے مل کر 400 واٹ کا قیمتی اسپیکر خرید کر اپنی منزِل کی دیوار پر نَصب کرلیا اور دھوم دھام سے کیسیٹیں چلانے لگے روزانہ صبح 7 تا 8 بجے تِلاوتِ کلامِ پاک کی کیسیٹ، 8 تا 9 نعت شریف اور 9 تا 10 سنّتوں بھرے بیان کی کیسیٹ چلانے کا معمول بنالیا۔ رفتہ رفتہ ہمارے پاس 500 کیسیٹیں جمع ہوگئیں۔ مجھ سمیت **پانچ اسلامی بھائیوں** نے اپنے آپ کو دعوتِ اسلامی کے مَدَنی رنگ میں رنگ لیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مسجد درس کا آغاز ہوگیا۔ پھر رفتہ رفتہ ہماری فیکٹری میں **ہفتہ وار سنّتوں بھرا اجتماع** شروع ہو گیا، اجتماع میں کم و بیش 250 اسلامی بھائی شرکت کرتے تھے، **مدرَسۃُ المدینہ** (برائے بالِغان) بھی قائم ہوگیا۔ سنّتوں کی بہاریں آنے لگیں، مُتَعَدَّد اسلامی بھائیوں نے اپنے چہرے پر **مَدَنی آقا** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مَحبَّت کی نشانی مبارک داڑھی سجالی۔ 20 سے 25 اسلامی بھائیوں کے سروں پر **عمامے** کے تاج جگمگانے لگے۔ ہماری فیکٹری کے مینیجر ابتِداءً کیسیٹیں چلانے وغیرہ سے منع

کرتے رہے مگر بیانات کی کیسیٹوں کی آواز ان کے کانوں میں بھی رس گھولتی رہی اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ بِالآخِر وہ بھی مُتأثِّر ہو ہی گئے نہ صِرف مُتأثِّر ہوئے بلکہ نَمازی بھی بن گئے اور ایک مُٹّھی داڑھی بھی سجالی۔

اسلامی بھائی کا مزید بیان ہے، اب میں واپَس پاکستان آچکا ہوں اور یہ واقِعہ بیان کرتے وقت بابُ المدینہ کراچی کے ایک ڈویژن کی مُشاوَرت کے **خادِم** (نگران) کی حیثیت سے سنّتوں کی خدمت کا ساعی ہوں۔ چُونکہ مکتبۃُ المدینہ سے جاری ہونے والے سنّتوں بھرے بیانات کی کیسیٹوں نے میری تقدیر میں مَدَنی انقِلاب برپا کیا ہے لہٰذا میری خواہش ہے کہ ہر اسلامی بھائی اور اسلامی بہن روزانہ کم ازکم ایک سنّتوں بھرے بیان کی یا **مَدَنی مذاکرہ** کی کیسیٹ سننے کا معمول بنالے، اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ وہ برکتیں ملیں گی کہ دونوں جہاں میں بیڑا پار ہوجائیگا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج ۱ ص ۹۱۲)

{43} میں عید کی نماز بھی نہیں پڑھتا تھا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

بابُ المدینہ کراچی کے مین کورنگی روڈ کے قریب مُقیم ایک اسلامی بھائی (عمر تقریباً ۲۵ برس) کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: میں ایک گیراج (GARAGE) پر کام کرتا تھا۔ اگرچِہ فِی نَفسِہٖ گیراج یعنی گاڑیوں کی مَرمّت کا کام غَلَط نہیں، مگر آج کل

گناہوں بھرے حالات ہیں۔ جن کو واسطہ پڑا ہوگا وہ جانتے ہوں گے کہ اکثر گیراج کا ماحول کس قدَر گندا ہوتا ہے، فی زمانہ گیراج میں کام کرنے والوں کیلئے حلال روزی کا حُصول جُوئے شِیر لانے کے مُترادِف (م۔تَ۔را۔دِف) ہے۔ گندے ماحول گندی روزی کی نُحوست کا عالَم تو دیکھئے کہ مجھ بدنصیب کو پنج وقتہ نَماز کُجا جُمُعہ بلکہ **عیدَین** کی نَمازوں کی بھی توفیق نہیں تھی، رات گئے تک T.V. پر مختلف فلمیں ڈرامے دیکھنے میں مشغول رہتا بلکہ ہر قسم کی چھوٹی بڑی بُرائیاں میرے اندر موجود تھیں۔

میری اصلاح کے اسباب یوں ہوئے کہ **مکتبۃ المدینہ** سے جاری ہونے والے سنّتوں بھرے بیان ''**اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی خُفیہ تدبیر**'' کی کیسیٹ سُنی جس نے مجھے سرتاپا ہلا کر رکھ دیا۔ اس کے بعد رَمَضانُ المُبارَک میں **اِعتِکاف** کی سعادت حاصِل ہوئی اور عاشقانِ رسول کے ساتھ تین دن کے **مَدَنی قافِلے** میں سفر کا شَرَف ملا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہو چکا ہوں، پانچوں وقت نَمازوں کی پابندی ہے، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا کروڑہا کروڑ احسان کہ مجھ جیسا گنہگار بے نَمازی انسان جو **عید** کے بہانے بھی مسجد کا رُخ نہیں کرتا تھا یہ بیان دیتے وقت تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کی تنظیمی ترکیب کے مطابِق ایک مسجِد کی ذَیلی مُشاوَرت کے نگران کی حیثیت سے بے نمازیوں کو نَمازی بنانے کی جُستجو میں رہتا ہے۔

بھائی گر چاہتے ہو نَمازیں پڑھوں، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف
نیکیوں میں تمنّا ہے آگے بڑھوں، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱، ص ۱۳۲۸)

{44} میں روزانہ دو ۲ فلمیں دیکھتا تھا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے ہردم وابَستہ رہیے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول نے بے شمار افراد کی تقدیر میں مَدَنی انقِلاب برپا کردیا۔ چُنانچِہ **عطاّرآباد** (جیکب آباد) بابُ الاِسلام سندھ کے ایک اسلامی بھائی نے اپنے **مَدَنی ماحول** میں آنے کا واقِعہ کچھ اِس طرح تحریر فرمایا ہے، میں بَہُت زیادہ گناہوں میں ڈوبا رَہتا، عُمُوماً **روزانہ دو فلمیں دیکھتا**، ہر وَقت اپنے ساتھ **ریڈیو** رکھتا، ایک بیچتا اور دوسرا خریدتا، رات کوسوتے وَقت بھی سِرہانے ریڈیو چلا کر رکھتا، ریڈیو سنتے سنتے رات دو بجے جب مجھے نیند گھیر لیتی تو اُٹھ کر امّی جان ریڈیو بند کرتیں۔ غالِباً ۱۴۱۶ھ کے رَمَضَانُ المبارَک کی کسی جُمعرات کا واقِعہ ہے کہ میں اپنے ایک دوست سے ملنے **حیدرآباد** گیا، وہ مجھے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں **فیضانِ مدینہ** لے گئے۔ بابُ المدینہ کراچی سے **آپ** (یعنی سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہُ) **کا ٹیلیفونِک بیان سنا،** سُنتے ہی میری زندَگی میں **مَدَنی انقِلاب** برپا ہوگیا، خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ کے سبب میں نے رو رو کر گناہوں سے توبہ کی اور **دعوتِ اسلامی** کے **مَدَنی ماحول** سے مُنسلِک ہو

گیا۔ عطّار آباد میں دعوتِ اسلامی کے ایک عاشقِ رسول نے **انفرادی کوشش** کے ذریعے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے **ایک مٹھی داڑھی** رکھوائی۔

میں تو نادان تھا دانستہ بھی کیا کیا نہ کیا

لاج رکھ لی مِرے لجپال نے رُسوا نہ کیا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

(فیضانِ سنّت ، باب آدابِ طعام، ج ۱، ص ۳۵۲)

یارَبِّ مصطَفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ! ہمیں سنّتوں بھرے بیانات اور اس کے کیسیٹ سننے اور تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرما۔ **یا اللہ** ! عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستِقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔ **یا اللہ** ! عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین **بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

رسائل کی بہاریں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

الحمدللہ عزوجل! اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لئے دیگر ذرائع کے ساتھ ساتھ کتب ورسائل کے ذریعے بھی اسلامی بھائیوں تک نیکی کی دعوت پہنچائی جاتی ہے۔ **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی تالیف کردہ کتب ورسائل کا طرزِ تحریر عام فہم، شیریں اور اندازِ تفہیم ایسا ہمدردانہ ہوتا ہے کہ پڑھنے والا متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ عوام وخواص دونوں آپ دامت برکاتہم العالیہ کی تحریروں کے **شیدائی** ہیں اور **آپ** دامت برکاتہم العالیہ کی **کتب ورسائل** کو نہ صرف خود پڑھتے ہیں بلکہ دیگر مسلمانوں کو مطالعے کی ترغیب دلانے کے ساتھ ساتھ کثیر تعداد میں خرید کر **مفت تقسیم** بھی کرتے ہیں۔ تادمِ تحریر درجنوں **موضوعات** پر **آپ** دامت برکاتہم العالیہ کی **منفرد اسلوب** کی حامل متعدد **کتب ورسائل اور تحریری بیانات** منظر عام پر آچکے ہیں۔

الحمدللہ عزوجل! **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی ان کتب ورسائل کی برکت سے کثیر مسلمانوں کو توبہ نصیب ہوئی اور ان کی زندگیوں میں مَدَنی انقلاب برپا ہوگیا۔ رسائلِ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی مدنی بہار ملاحظہ ہو:

{45} جب میں نے رسالہ "بھیانک اونٹ" پڑھا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

کلکتّہ (ھند) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ عرض کرتا ہوں، ان کا کہنا ہے، میں سنّتوں بھری زندگی سے بہُت دُور ایک **فیشن** ایبل نوجوان تھا، ایک رات گھر کی طرف آتے ہوئے اَثنائے راہ سبز سبز عماموں کی بہاریں نظر آئیں، قریب گیا تو پتا چلا کہ بمبئی سے دعوتِ اسلامی والے عاشِقانِ رسول کا **مَدَنی قافِلہ** آیا ہوا ہے جس کے سبب یہاں سنّتوں بھرا اجتماع ہورہا ہے۔ میرے دل میں آیا کہ یہ لوگ طویل سفر کر کے ہمارے شہر کلکتّہ آئے ہیں، ان کو سننا چاہئے لہٰذا میں اجتماع میں شریک ہو گیا۔ اختِتام پر ان حضرات نے مکتبۃ المدینہ کے مطبوعہ رسالے بانٹنے شُروع کئے، خوش قسمتی سے ایک رسالہ میرے ہاتھ میں بھی آ گیا، اُس پر لکھا تھا، **بھیانک اُونٹ**۔ میں گھر آ گیا کل پڑھوں گا یہ ذہن بنا کر رسالہ رکھ دیا اور سونے کی تیّاری کرنے لگا، سونے سے قَبل یونہی رِسالہ بھیانک اونٹ کا جب وَرَق پلٹا تو میری نظر اِس عبارت پر پڑی، **شیطان لاکھ سُستی دلائے مگر یہ رسالہ ضَرور پڑھ لیجئے** ان شاء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **آپ کے اندر مَدَنی انقِلاب برپا ہوجائیگا**۔ اِس جملہ نے میری زبردست رہنمائی کی میں نے سوچا، واقِعی شیطان مجھے یہ رسالہ کہاں پڑھنے دے گا، کل کس نے دیکھی ہے! نیکی میں دیر نہیں کرنی چاہئے، اِس کو ابھی پڑھ لینا چاہئے، یہ

سوچ کر میں نے پڑھنا شُروع کیا، اُس پاک پروردگار عَزَّوَجَلَّ کی قسم جس کے دربارِ عالی میں حاضِر ہو کر بروزِ قِیامت حساب دینا پڑے گا! **جب میں نے رِسالہ بھیانک اُونٹ پڑھا** تو اُس میں کفّارِ نابَکار کی جانِب سے سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر توڑے جانے والے مظالم کا پُرسوز بیان پڑھ کر میں اشکبار ہو گیا، میری نیند اُچٹ گئی، کافی دیر تک میں روتا رہا۔ راتوں رات میں نے عزم کیا کہ صُبح ہاتھوں ہاتھ مَدَنی قافِلے میں سفر کروں گا۔ جب صُبح والِدین کی خدمت میں عرض کی تو انہوں نے بخوشی اجازت مرحمت فرما دی اور میں تین دن کیلئے **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ مَدَنی قافِلے کا مسافِر بن گیا، قافِلے والوں نے مجھے بدل کر کیا سے کیا بنا دیا! **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میں نَمازی بن کر پلٹا، سبز عمامہ شریف کے تاج سے سرسبز ہو گیا، تن مَدَنی لباس سے آراستہ ہو گیا۔ میری ماں نے جب مجھے تبدیل ہوتا دیکھا تو بے حد خوش ہوئیں اور خوب دعاؤں سے نوازا، عزیز و رشتہ دار سب مجھ سے خوش ہو گئے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ آج کل **دعوتِ اسلامی** کی ایک تحصیل مُشاوَرت کے **خادِم** (نگران) کی حیثیت سے حسبِ توفیق سنّتوں کی دھومیں مچانے کی سعادت پا رہا ہوں۔

عاشِقانِ رسول لائے جنّت کے پھول آؤ لینے چلیں قافِلے میں چلو
بھاگتے ہیں کہاں آ بھی جائیں یہاں پائیں گے جنّتیں قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** نے ایک بے نَمازی ماڈَرن نوجوان کو کہاں سے کہاں پہنچا دیا! یہ بھی معلوم ہوا کہ مکتبۃُ المدینہ کی جانِب سے شائِع ہونے والے **سنّتوں بھرے رسائل** بانٹنے کے بَہُت فوائد ہیں، اُس ماڈَرن نوجوان نے **بھیانک اونٹ** نامی رِسالہ پڑھا تو تڑپ کر ہاتھوں ہاتھ **مَدَنی قافِلے** کا مسافِر بنا اور سرسبز و ہرا بھرا ہو گیا۔ لہٰذا اپنے عزیزوں کے ایصالِ ثواب کیلئے، عُرسوں اور اجتماعات، شادی غمی کی تقریبات، جنازہ و بارات اور جُلوسِ میلاد میں سنّتوں بھرے رسائل اور رنگ برنگے مَدَنی پھولوں کے جُدا جُدا پمفلٹ مکتبۃ المدینہ سے ھدِیّۃً حاصِل کر کے خوب خوب تقسیم کیجئے، شادی کارڈز میں بھی ایک ایک رسالہ نَتھی کر دیجئے۔ اگر آپ کا دیا ہوا رسالہ یا پمفلٹ پڑھ کر کسی کا دل چوٹ کھا گیا اور وہ نَمازی اور سنّتوں کا عادی بن گیا تو اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کا بھی دونوں جہاں میں بیڑا پار ہو گا۔

ہر مہینے جو کوئی بارہ رسالے بانٹ دے

ان شاءَ اللہ دو جہاں میں اُس کا بیڑا پار ہے

(فیضانِ سنّت، بابِ آدابِ طعام، ج۱، ص۲۶۹)

{46} ایک غیر مسلم کا قَبولِ اسلام

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

تحصیل ٹانڈا ضلع آمبیڈکرنگر(یو پی ھند) کے ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے، میں کُفر کی تاریک وادیوں میں بھٹک رہا تھا، ایک دن کسی نے مکتبۃ المدینہ کا ایک رسالہ **اِحترامِ مُسلم** تحفے میں دیا میں نے پڑھا تو حیرت زدہ رَہ گیا کہ جن مسلمانوں کو میں نے ہمیشہ نفرت کی نگاہ سے دیکھا ہے ان کا مذہب ''اسلام'' آپس میں اِس قدر اَمن و آشتی کا پیام دیتا ہے! رسالے کی تحریر تاثیر کا تیر بن کر میرے جگر میں پیوست ہوگئی اور میرے دل میں اسلام کی مَحبَّت کا چشمہ موجیں مارنے لگا۔ **ایک** دن میں بس میں سفر کر رہا تھا کہ چند داڑھی اور عمامہ والے اِسلامی بھائیوں کا قافِلہ بھی بس میں سُوار ہوا، میں دیکھتے ہی سمجھ گیا کہ یہ مسلمان ہیں، میرے دل میں اسلام کی مَحبَّت تو پیدا ہو ہی چکی تھی لہٰذا میں اِحترام کی نظر سے ان کو دیکھنے لگا، اِتنے میں ان میں سے ایک اسلامی بھائی نے نبیِّ پاک صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شان میں نعت شریف پڑھنی شروع کر دی، مجھے اُس کا انداز بے حد بھلا لگا، میری دلچسپی دیکھ کر ان میں سے ایک نے مجھ سے **گُفتُگو** شُروع کر دی وہ تاڑ گیا کہ میں مسلمان نہیں ہوں، اُس نے مسکراتے ہوئے بڑے دلنشین انداز میں مجھ سے کہا، میں آپ کو اسلام قَبول کرنے کی درخواست کرتا ہوں، رسالہ **اِحترام مُسلم** پڑھ کر میں چونکہ

پہلے ہی دلی طور پر اسلام کا گرویدہ ہو چکا تھا۔ اس کے عاجزانہ انداز نے دل پر مزید اثر ڈالا، مجھ سے انکار نہ بن پڑا! الحمدُ للّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے سچّے دل سے اسلام قبول کر لیا۔ اَلحمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ بیان دیتے وَقت مسلمان ہوئے مجھے چار ماہ ہو چکے ہیں، میں پابندی سے نَماز پڑھ رہا ہوں، داڑھی سجانے کی نیَّت کر لی ہے، دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہو کر مَدَنی قافِلوں میں سفر کی سعادت بھی پا رہا ہوں۔

کافروں کو چلیں مشرکوں کو چلیں دعوتِ دین دیں قافِلے میں چلو
دین پھیلایئے سب چلے آیئے مل کے سارے چلیں قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

(فیضانِ سنّت، بابِ آدابِ طعام، ج۱، ص ۲۵۸)

یارَبِّ مصطَفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! ہمیں مَدَنی رسائل پڑھنے اور تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرما۔ **یا اللّٰہ** ! عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستِقامت عطا فرما۔ **یا اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشِقِ رسول بنا۔ **یا اللّٰہ** ! عَزَّوَجَلَّ اُمَّتِ محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

درسِ فیضانِ سنّت کی بہاریں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام یہ بھی ہے کہ ہر اسلامی بھائی فیضانِ سنّت سے روزانہ دو درس (مسجد، گھر دُکان، اسکول، کالج، چوک وغیرہ میں) دے۔

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ **فیضانِ سنت** میں لکھتے ہیں:

''**درس** و بیان کے ثواب کا بھی کیا کہنا! حضرتِ علّامہ جلالُ الدّین سُیوطی الشّافِعی علیہ رحمۃ اللہ القوی ''شَرحُ الصُّدور'' میں نَقل کرتے ہیں، اللّٰہ تَبارَکَ وَ تَعالیٰ نے حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللّٰہ عَلیٰ نَبِیِّناوَعَلَیْہِ الصَّلوٰۃُ وَالسَّلام کی طرف وحی فرمائی، **''بھلائی کی باتیں خود بھی سیکھو اور دوسروں کو بھی سکھاؤ، میں بھلائی سیکھنے اور سکھانے والوں کی قبروں کو روشن فرماؤں گا تاکہ ان کو کسی قسم کی وَحشت نہ ہو۔** (حلیۃ الاولیاء ج۶ ص۵ حدیث ۷۶۲۲)

اِس روایت سے نیکی کی بات سیکھنے سکھانے کا اجروثواب معلوم ہوا۔ سنّتوں بھرا بیان کرنے یا درس دینے اور سننے والوں کے تو وارے ہی نیارے ہو جائیں گے ، اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُن کی قبریں اندر سے جگمگ جگمگ کر رہی ہوں گی اور انہیں کسی قسم کا خوف محسوس نہیں ہوگا۔ **اِنفرادی کوشش** کرتے ہوئے نیکی کی دعوت دینے

والوں ،**مَدَنی قافِلے** میں سفراور فکرِ مدینہ کرکے **مَدَنی اِنعامات** کا کارڈ روزانہ پُر کرنے کی ترغیب دلانے والوں اورسنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کرنے والوں نیز مُبلِّغین کی نیکی کی دعوت کوسُننے والوں کی قُبور بھی اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ حُضُور مُفِیضُ النُّور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے نور کے صدقے نورٌعلیٰ نور ہوں گی۔

قبر میں لہرائیں گے تا حَشر چشمے نور کے

جلوہ فرما ہوگی جب طَلعت رسولُ اللہ کی (حدائقِ بخشش)

(فیضانِ سنت، باب آداب طعام، ج۱، ص۱۹۵)

{47} گھر درس کی برکت کی حکایت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

آ کولہ (مہاراشٹر،الھند) کے ایک اسلامی بھائی نے کچھ اس طرح کا بیان دیا کہ بدمذہبوں کیساتھ تعلُّقات کے باعِث ہمارا گھرانا بدعملی کے ساتھ ساتھ بد عقیدَگی کی طرف بھی گامزَن تھا،ایک دن ہم سب گھر والے ملکر .T.V دیکھنے میں مشغول تھے کہ میرا ستَّرہ سالہ چھوٹا بھائی جو کہ **دعوتِ اسلامی** کے سنّتوں بھرے اِجتماع میں آنے جانے لگا تھا وہ .T.V کی طرف پیٹھ کئے اُلٹا چلتا ہوا کمرہ میں داخِل ہوا اور اپنی کوئی چیز الماری سے نکال کر اِسی انداز پر واپس پلٹا۔اِس کی یہ عجیب وغریب حَرَکت دیکھ کر میں غصّے میں چیخا، کیا تیرا دماغ خراب ہوگیا ہے جو آج یہ عجیب بچکانہ

حَرَکت کررہاہے! وہ جوابی کاروائی کیئے بِغیر دوسرے کمرے میں چلا گیا والِدہ صاحِبہ نے خُلاصہ کیا، کہ اِس نے مجھے بتایا تھا کہ میں نے قسم کھائی ہے کہ آئِندہ .T.V کی طرف دیکھوں گا بھی نہیں! میں نے غصّہ کی وجہ سے چھوٹے بھائی سے بات چِیت بند کردی ۔ اُس نے گھر میں سب کو اِکٹھّا کرکے **فیضانِ سنّت** کا درس جاری کردیا۔ میں اِس میں نہیں بیٹھتا تھا، ایک دن میں قریب ہوکر بیٹھ گیا کہ سُنوں تو سَہی یہ دَرس میں کیا بتاتا ہے، سناتو بَہُت اچّھا لگا ،لہٰذا میں روزانہ **گھر درس** میں شریک ہونے لگا۔رفتہ رفتہ میرے دل کی سیاہی دُور ہونے لگی ،حتّٰی کہ دعوتِ اسلامی کے **ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع** میں حاضِری دینے لگا۔اَلحمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عقل ٹھکانے آئی ، بدمذہبوں کی صُحبت سے جان چُھڑائی اور چہرے پر داڑھی سجائی نیز بدعقیدہ مُقرِّر کی گمراہ کُن کیسیٹیں جوکہ شوق سے سنا کرتا تھا اب اِس کی جگہ مکتبۃُ المدینہ کی طرف سے جاری ہونے والے سنّتوں بھرے بیانات کی کیسیٹیں سننے لگا۔ہمارے چاروں کمروں میں .T.V رکھے ہوئے تھے اَلحمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ باہَمی مشورہ سے چاروں .T.V گھر سے نکال دیئے ہیں۔

بُری صحبتوں سے کَنارہ کشی کر اوراچھوں کے پاس آکے پامَدَنی ماحول
تمہیں لطف آ جائیگا زندگی کا قریب آ کے دیکھو ذرا مَدَنی ماحول

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **گھر درس** میں اہلِ خانہ کے ایمان کے تحَفُّظ اوراصلاحِ اعمال کے اَسباب موجود ہیں۔ اِسی طرح اسلامی بھائیوں اوراسلامی بہنوں کی اَخلاقی تربیّت کیلئے **فکرِ مدینہ** کے ذَرِیعے روزانہ **مَدَنی اِنعامات** کا کارڈ پُر کرنے کی بھی ترکیب ہے اوراس کارڈ میں درج شدہ گیارہوَیں مَدَنی انعام کے مطابِق ہر ایک کو روزانہ **فیضانِ سنّت** سے **دو درس** دینے یا سننے کی ترغیب بھی موجود ہے۔ان دو درسوں میں ایک ''گھر درس'' بھی ہے۔ آپ سب کی خدمت میں گھر درس جاری کرنے کی **مَدَنی التجاء** ہے۔

عمل کا ہو جذبہ عطا یا الٰہی — گناہوں سے مجھ کو بچا یا الٰہی

سعادت ملے درسِ فیضانِ سنّت — کی روزانہ دو مرتبہ یا الٰہی

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

(فیضانِ سنّت، باب آدابِ طعام، ج۱ ص۱۹۳)

{48} میں دعوتِ اسلامی میں کیسے آیا؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

مَنڈَن گڑھ ضلع رتنا گری مَہا راشٹر (ہند) کے ایک اسلامی بھائی نے بتایا کہ 2002ء کی بات ہے میں بُرے دوستوں کی صُحبت کے باعِث **غنڈہ گینگ** میں شامِل ہوگیا۔لوگوں کو مارنا پیٹنا اور گالیاں بکنا میرا معمول تھا، جان بوجھ کر جھگڑے مول لیتا، جو نیا **فیشن** آتا سب سے پہلے میں اپناتا، دن میں کئی بار کپڑے تبدیل کرتا

سِوائے جینز (jeans) کے دوسری پینٹ نہ پہنتا، آوارہ دوستوں کے ساتھ گھوم پھر کر رات گئے گھر لوٹتا اور دن چڑھے تک سوتا رہتا۔ والِد صاحِب کا اِنتِقال ہو چکا تھا، بیوہ ماں سمجھاتی تو مَعاذَ اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) زَبان درازی کرتا تھا۔ ایک مرتبہ دعوتِ اسلامی کے کسی با عمامہ اسلامی بھائی نے ملاقات پر ایک رِسالہ **جنّات کا بادشاہ** (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) تحفے میں دیا، پڑھا تو اچّھا لگا۔ رَمضانُ المبارَك میں ایک دن کسی مسجِد میں جانے کی سعادت ملی تو اتِّفاق سے ایک سبز سبز عمامے اور سفید لباس میں ملبوس سنجیدہ نوجوان پر نظر پڑی معلوم ہوا یہ یہاں مُعتَکِف ہیں۔ اُنہوں نے **درسِ فیضانِ سنت** دیا تو میں بیٹھ گیا۔ بعدِ درس اُنہوں نے مجھ پر اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول کی بَرَکتیں بتائیں۔

ان اسلامی بھائی کا لباس اس قَدَر سادہ تھا کہ بعض جگہ پیوند تک لگے ہوئے تھے، جب اُن کیلئے گھر سے کھانا آیا تو وہ بھی بِالکل سادہ تھا! میں ان کی **سادگی** سے بَہُت زیادہ مُتَأَثِّر ہُوا مجھے ان سے مَحَبَّت ہوگئی، میں ان سے ملاقات کیلئے آنے جانے لگا۔ اِتّفاق سے عیدُ الفِطر کے بعد ان اسلامی بھائی کا نِکاح تھا۔ یہ بے چارے غریب وتنگدست تھے مگر حیرت کی بات یہ تھی کہ انہوں نے اس بات کا مجھے ذرا بھی اِحساس نہیں ہونے دیا اور نہ ہی کسی قسم کی مالی امداد کیلئے سُوال کیا۔ میں اور زِیادہ مُتَأَثِّر ہوا کہ مَا شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کا **مَدَنی ماحول** کتنا پیارا ہے اور اس

کے وابَستگان کس قدَر سادہ اور خوددار ہیں ۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کی مَحَبَّت میرے دل میں گھر کرتی چلی گئی حتّٰی کہ میں نے **عاشِقانِ رسول** کے ہمراہ 8 دن کے **مَدَنی قافِلے** میں سفر کیا۔ میرے دل کی دنیا زَیروزَبَر ہوگئی، قلب میں مَدَنی انقِلاب برپا ہوگیا اور میں نے گناھوں سے سچّی توبہ کرکے اپنی ذات کو **دعوتِ اسلامی** کے حوالے کردیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھ پر وہ مَدَنی رنگ چڑھا کہ آج کل میں عَلاقائی مُشاوَرَت کے **خادِم** (نگران) کی حیثیّت سے اپنے عَلاقے میں **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی کاموں کی دھومیں مچا رہا ہوں۔

سادگی چاہیئے عاجِزی چاہیئے آپ کو گر چلیں قافِلے میں چلو
خوب خود داریاں اور خوش اَخلاقیاں آیئے سیکھ لیں قافِلے میں چلو
عاشِقانِ رسول لائے سنّت کے پھول آؤ لینے چلیں قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی علٰی مُحَمَّد

(فیضانِ سنّت، باب آدابِ طعام، ج ۱ ص ۲۲۴)

دعائے عطّار:۔ یااللہ عزوجل میری اور پابندی کے ساتھ **فیضان سُنَّت** سے روزانہ کم ازکم 2 درس، ایک گھر میں اور دوسرا مسجد چوک یا اسکول وغیرہ میں دینے اور سننے والے کی مغفِرت فرما اور ہمیں حُسنِ اَخلاق کا پیکر بنا۔

امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

مجھے درسِ فیضانِ سنت کی توفیق
ملے دن میں دو مرتبہ یا الٰہی عزوجل

علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کی بہاریں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

نیکی کی دعوت کو عام کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ **علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت** بھی ہے۔ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں ہفتے میں ایک دن مخصوص کر کے دکانوں، گھروں وغیرہ پر نیکی کی دعوت پیش کی جاتی ہے۔ اس مدنی کام کی بھی خوب بہاریں ہیں:

{49} ایک عیسائی کاقبول اسلام

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

خانپور (پنجاب) کے ایک مُبلِّغ دعوتِ اسلامی کا بیان ہے کہ بابُ المدینہ کراچی سے سُنّتوں کی تربیّت حاصِل کرنے کیلئے تشریف لائے ہوئے **مَدَنی قافِلے** کے ساتھ مجھے بھی عَلاقائی دَورہ کرنے کا شَرَف حاصِل ہوا۔ ایک درزی کی دُکان کے باہَر لوگوں کو اِکٹھّا کر کے ہم ''**نیکی کی دعوت**'' دے رہے تھے۔ جب بیان خَتم ہوا تو اُسی دکان کے ایک ملازم نوجوان نے کہا، ''میں عیسائی ہوں۔ آپ حضرات کی نیکی کی دعوت نے میرے دل پر گہرا اثر کیا ہے۔ مہربانی فرما کر مجھے اسلام میں داخِل کر

لیجئے۔ ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ وہ مسلمان ہوگیا۔

مقبول جہاں بھر میں ہو ''دعوت اسلامی''

صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

(فیضانِ سنت (جلداوّل) باب فیضانِ بسم اللہ، ص ۱۵۳)

{50} نیکی کی دعوت کی بہار

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **دعوتِ اسلامی** والوں پر جھوم جھوم کر بارانِ رحمت برستی ہے چُنانچِہ بَرمِنگھم (u.k.) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان اپنے انداز والفاظ میں پیشِ خدمت ہے، ہم ایک بار مسلمانوں کی گُنجان آبادی والے عَلاقے small health جس کو ہم اپنے **مَدَنی ماحول** میں ''مکّی حلقہ'' کہتے ہیں میں عَلاقائی دورہ کرتے ہوئے **نیکی کی دعوت** دینے کیلئے گھر گھر جارہے تھے۔اس دَوران ایک گھر پر دستک دی تو ایک عمر رسیدہ خاتون نکلیں جن کا میر پور (کشمیر) سے تعلُّق تھا، اردو اور انگلش سے نابلد تھیں۔ ہم نے سر جُھکا کر پنجابی میں **نیکی کی دعوت** پیش کی اور عرض کی کہ گھر کے مَردوں کو فُلاں وَقت مسجِد میں بھیج دیجئے۔ ہم جب جانے لگے تو وہ کہنے لگیں، اب میری بھی سنو، ہمارے پاس وَقت کم تھا اس لئے آگے بڑھ گئے مگر ہمارے ایک اسلامی بھائی ٹھہر گئے۔ بڑی بی فرمانے لگیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے چند ہی روز پہلے یہ مبارَک خواب دیکھا تھا کہ **سرکارِ مدینہ** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم **سبز سبز عمامہ**

شریف والوں کے جُھرمٹ میں مسجدُالنَّبَوِیِّ الشَّریف علٰی صاحِبِہا الصَّلٰوۃ وَالسَّلام **سے باہَر کی طرف تشریف لا رہے ہیں۔''** اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قدرت کہ آج وُہی سبز عمامے والے میرے گھر نیکی کی دعوت دینے آ گئے! اُن کو اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اجتماع کی دعوت دی گئی۔ اب وہ اپنے خاندان کی اسلامی بہنوں سمیت باقاعِدگی کے ساتھ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت فرماتی ہیں۔

ہیں غلاموں کے جُھرمَٹ میں بدرالدُّجےٰ
نورہی نور ہر سُو مدینے میں ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اسلامی بھنوں میں مدنی انقلاب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

دیکھا آپ نے! دعوتِ اسلامی والوں پر سرکارِ نامدار، دو عالم کے مالِک و مختار، شَہَنْشاہِ اَبرار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کا کتنا بڑا کرم ہے! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسلامی بھائیوں کے ساتھ ساتھ اسلامی بہنوں میں بھی دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کی دھومیں ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ لاکھوں لاکھ اسلامی بہنوں نے بھی **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی پیغام کو قَبول کیا، فیشن پرستی سے سَرشار مُعاشَرہ میں پروان چڑھنے والی بے شمار اسلامی بہنیں گناھوں کے دَلدَل سے نکل کر اُمّہاتُ الْمُؤمِنِین اور شہزادیٔ کونَین بی بی فاطِمہ رضی اللہ تعالٰی عنھُنَّ کی دیوانیاں بن گئیں۔ گلے میں دُوپٹّا لٹکا کر شاپنگ سینٹروں اور مَخلوط تفریح گاہوں میں بھٹکنے والیوں، نائٹ کلبوں اور سینما گھروں کی زینت بننے

والیوں کو کربلا والی عِفَّت مآب شہزادیوں رضی اللہ تعالٰی عنہن کی شرم وحیا کی وہ بَرَکتیں نصیب ہوئیں کہ **مَدَنی بُرقَع** اُن کے لباس کا **جُزوِ لاینفک** بن گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی مُنّیوں اور اسلامی بہنوں کو قراٰنِ کریم حِفظ وناظرہ کی مفت تعلیم دینے کیلئے کئی مدارسُ المدینہ اور عالمہ بنانے کیلئے مُتَعَدَّد جامِعاتُ المدینہ قائم ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **دعوتِ اسلامی** میں ''حافِظات'' اور ''مَدَنِیّہ عالِمات'' کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔

مِری جس قدر ہیں بہنیں، سبھی مَدَنی بُرقع پہنیں
انہیں نیک تم بنانا مَدَنی مدینے والے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب آدابِ طعام ج۱،ص۳۹۱)

یاربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! ہمیں علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں شرکت کی توفیق عطا فرما۔ **یا اللّٰہ** ! عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستِقامت عطا فرما۔ **یا اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشِقِ رسول بنا۔ **یا اللّٰہ** ! عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دعوت اسلامی کے تربیتی کورس کی بہاریں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں **63 روزہ تربیتی کورس** بھی کروایا جاتا ہے۔ **شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی** دامت برکاتہم العالیہ **لکھتے ہیں:**

"اَلْحمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **عاشِقانِ رسول** کی صُحبتوں سے مالا مال **63 روزہ تربیّتی کورس** آخِرت کیلئے اِس قدر نَفع بخش ہے کہ اس میں جو کچھ سیکھنے کو ملتا ہے اُس کی تفصیلات معلوم ہو جانے کے بعد شاید دین کا دَرد رکھنے والا ہر مسلمان یہ حسرت کرے گا کہ کاش! مجھے بھی **63 روزہ تربیّتی کورس** کرنے کی سعادت حاصِل ہو جائے! اَلْحمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ بابُ المدینہ کے علاوہ دیگر شہروں میں بھی تربیّتی کورس کا سلسلہ کیا جاتا ہے۔ **اِس میں بعض وہ عُلوم حاصِل ہوتے ہیں جن کا سیکھنا ہر عاقِل بالِغ مسلمان پر فرض ہے۔** علمِ دین حاصِل کرنے کے بے شُمار فضائل ہیں، چُنانچہ سُرورِ قلبِ مَحزون عالمِ ما کانَ وَمَا یکُون صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلّم کا فرمانِ مغفِرت نشان ہے، ''جس نے (دین کا) علم حاصِل کیا تو یہ اُس کے سابِقہ گناہوں کا کفّارہ ہو گیا۔ (سننِ ترمذی کتاب العلم باب فضل طلب العلم ج ٤ ص ٢٩٥ حدیث ٢٦٥٧)

اَلحمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تربیّتی کورس میں وُضو وغُسل کے علاوہ **نَماز کا عملی طریقہ** سکھایا جاتا، غسلِ میّت، تجہیز و تکفین، نَمازِ جنازہ و نَمازِ عید کی تربیّت ہوتی ہے۔ رَحمانی قاعِدہ کے ذَرِیعے دُرُست مخارِج کے ساتھ قرآنی حُروف کی ادائیگی کی تعلیم دی جاتی اورقرآنِ کریم کی آخری **20 سورتیں** زَبانی حفظ اور سورۃُ الملک کی مَشق کروائی جاتی ہے۔اورقراٰنِ کریم سیکھنے کے فضائل کے تو کیا کہنے! چُنانچِہ

دو جہاں کے سلطان، سرورِ ذیشان، صاحبِ قرآن، محبوبِ رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ مغفِرت نشان ہے، جوشخص اپنے بیٹے کوناظِرہ قُرآنِ کریم سکھائے اس کے سب اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔(مجمع الزّوائد کتاب التفسیر ،باب فی من علّم ولد ہ القرآن، الحدیث ۱۱۲۷۱،ج۷ ،ص ۳۴۴) **شَہَنْشاہِ مدینہ** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ باقرینہ ہے، جوشخص جوانی میں قرآن سیکھے،قرآن اُس کے گوشت اورخون میں پیوست ہوجاتا ہے اور جو اسے بُڑھاپے میں سیکھے اور اسے قرآن بار بار بھول جاتا ہواوراس کے باوُجُود وہ اسے نہ چھوڑتا ہوتواس کیلئے دواجر ہیں۔ (کنزالعمال، کتاب الاذکار، الحدیث ۲۳۷۸، ج۱ ،ص ۲۶۷)

تربیّتی کورس میں اَخلاقی تربیّت

تربیتی کورس میں **اَخلاقی** تربیّت کے حوالے سے ان موضوعات پر خاص توجُّہ دی جاتی ہے: {۱} سچّائی {۲} نرمی {۳} صبر {۴} عاجزی {۵} عفو و

دَرگُزر {٦} اندازِ گفتگو {٧} غیبت کی تباہ کاریاں اور {٨} گھر میں مَدَنی ماحول بنانے کا طریقہ وغیرہ۔ **مَدَنی قافِلہ** کے جَدْول پر عمل کرواتے ہوئے مَدَنی قافِلہ تیّار کرنے کا طریقہ، درس، بیان، عَلاقائی دَورہ برائے **نیکی کی دعوت** نیز بالخصوص دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کام کی جان ''اِنفِرادی کوشِش'' کا انداز **مَدَنی اِنعامات** کا عملی طریقہ تعلیم دیا جاتا ہے۔ تربیّتی کورس کے دوران وقفہ وقفہ سے تین بار تین تین دن کے اور اِختتِام سے قبل 12 دن کے **عاشِقانِ رسول کے مَدَنی قافِلے** میں سفر کی سعادت بھی ملتی ہے۔ 12 دن کے مَدَنی قافِلے سے واپسی کے بعد ایک دن **امتحان کی تیّاری**، دوسرے دن **امتحان** اور تیسرے دن **الوَداعی دُعا** اور صلوٰۃ و سلام پر 63 دن کے تربیّتی کورس کا اِختتام ہوجاتا ہے۔ تربیّتی کورس کی جو کیفیّت بیان کی اِس کے عِلاوہ بھی بَہُت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے، اور اَلحمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **عاشِقانِ رسول کی صُحبت کی نِعمت مُیَسّر آتی ہے۔ اَلْحمدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **تربیّتی کورس کی بَرَکت سے کئی بگڑے ہوئے افراد نَمازی اور اچھے مسلمان بن کر رُخصت ہوتے اور معاشَرہ میں عزّت کا مقام پاتے ہیں۔** لہٰذا جس کو موقع ملے اُسے ضَرور تربیّتی کورس کے ذَرِیعے علمِ دین حاصِل کرنا چاہیے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے نبی مکّی مَدَنی مصطَفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا ارشادِ عبرت بنیاد ہے، بروزِ قِیامت سب سے زِیادہ حسرت اُس کو ہوگی جس کو دنیا میں (دینی) علم حاصِل کرنے کا موقع ملا مگر اُس نے حاصِل نہ کیا اور اُس شَخص کو ہوگی جس نے علم حاصِل کیا اور اِس سے سن کر دوسروں نے

تو نَفع اُٹھایا مگر خود اِس نے (اپنے علم پر عمل کرتے ہوئے) نفع نہ اُٹھایا۔

(الجامع الصغیر ، حدیث ١٠٥٨ ،ص ٦٩)

جو مکمّل 63 دن نہیں دے سکتے وہ مَدَنی مرکز سے رُجوع کریں تو اُن کی کم دنوں کیلئے بھی ترکیب بن سکتی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

(فیضانِ سنت، باب آدابِ طعام، ج۱،ص ۵۱۰ تا ۵۱۳)

{51} تربیتی کورس کی بہار

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

جھنگ (پنجاب پاکستان) کے ایک عاشقِ رسول کے بیان کا اپنے انداز میں خُلاصہ پیش کرتا ہوں، امّی جان طویل عرصہ سے علیل تھیں، ان کی شدید خواہش تھی کہ میں کسی طرح گناہوں کے دلدل سے نکل جاؤں اور سُدھر جاؤں ۔ امّی جان کو **دعوتِ اسلامی** سے بے حد پیار تھا۔ انہوں نے اَخراجات دے کر مجھے بَاِصرار بابُ المدینہ کراچی بھیجا اور تاکید کی کہ عاشِقانِ رسول کے عالَمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** میں رَحمتوں کی چھما چھم برسات کے اندر **تربیّتی کورس** کرنا اور میری شِفایابی کی دعاء بھی مانگنا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے بابُ المدینہ کراچی آکر تربیّتی کورس کرنے کی سعادت حاصِل کی ،مَدَنی قافِلوں میں سفر سے مُشرَّف ہوا، امّی جان کے لئے خوب دعائیں بھی کیں ۔ فراغت کے بعد جب گھر آیا تو میری خوشی کی

انتہا نہ رہی کیوں کہ تربیّتی کورس کے دَوران فیضانِ مدینہ میں مانگی ہوئی دعاؤں کی بَرَکت سے میری امّی جان صحّت یاب ہوچکی تھیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تربیّتی کورس کی بَرَکت سے میں نَمازی بن گیا اور مَدَنی ماحول سے وابستگی نصیب ہوئی، سنّتوں کی خدمت اور مَدَنی قافِلوں میں سفر کا جذبہ ملا۔ میری تمنّا ہے کہ ہمارے گھر کا ہر فرد دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں رنگ جائے۔ اور ہماری تمام پریشانیاں دُور ہوں۔

فیضانِ مدینہ میں اللہ کی رَحمت ہے — امّی کو مُیسّر اب صِحّت کی سعادت ہے
فیضانِ مدینہ میں آنے ہی کی بَرَکت ہے — خوب اور بڑھی مجھ کو سنّت سے مَحبّت ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت (جلد اوّل) باب فیضانِ بسم اللہ، ص ۵۹)

{52} نامعلوم درد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

پاکستان کے صوبہ پنجاب کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے، میں دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ (باب المدینہ کراچی) میں ''تربیّتی کورس'' کیلئے آیا ہوا تھا، اس دوران ایک دن جُمعرات کو صبح تقریباً چار بجے پیٹ کی بائیں جانِب اچانک درد اُٹھا، درد اس قَدَر شدید تھا کہ سات انجکشن لگے تب آرام آیا، حسبِ معمول جُمعرات کو ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع کیلئے (مَدَنی مرکز فیضان مدینہ)

میں شام کو حاضر ہوا۔ رات دس بجے پھر درد شروع ہوا مگر اجتماع میں مانگی جانے والی اجتماعی دعاء کے وَقت ٹھیک ہو گیا، ایک گھنٹہ کے بعد پھر بہُت شدید درد اُٹھا۔ ڈاکٹر نے تین انجکشن لگائے پھر کچھ افاقہ ہوا۔ اب حالت یہ ہوگئی کہ جب بھی کھانا کھاتا درد شروع ہو جاتا۔ روزانہ تین چار ٹیکے لگتے۔ ڈِرپ چڑھتی، الٹرا ساؤنڈ بھی کروایا، مگر ڈاکٹروں کو درد کا سبب سمجھ میں نہ آیا۔ میں اَسپتال میں پڑا تھا وہاں مجھے معلوم ہوا کہ میرے ساتھ والے اسلامی بھائی سنّتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافِلے میں 12 دن کیلئے سفر کی تیاری کر رہے ہیں، ڈاکٹر نے سفر سے بہُتیرا روکا مگر مجھ سے نہ رہا گیا میں ڈیرہ بگٹی (بلوچستان) جانے والے مَدَنی قافِلے کا مسافِر بن گیا۔ ڈیرہ بگٹی جاتے ہوئے راستے میں تھوڑا سا درد ہوا، پھر وہاں سے ہم نے ''سُوئی'' آ کر جُمعرات کے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی اور پھر ڈیرہ بگٹی واپَس آ گئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مَدَنی قافِلے کی بَرَکت سے دَرْد ایسا دُور ہوا گویا کبھی تھا ہی نہیں۔ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تا حال مجھے دوبارہ وہ تکلیف نہیں ہوئی۔ اور سب سے بڑی سعادت یہ ملی کہ مجھے مَدَنی قافِلے میں خواب کے اندر مَدَینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا دیدار ہو گیا۔

لُوٹنے رَحمتیں قافِلے میں چلو سیکھنے سنّتیں قافِلے میں چلو

دردِ سر ہو اگر دُکھ رہی ہو کمر پاؤ گے صِحّتیں قافِلے میں چلو

ہے طلب دید کی، دید کی عید کی کیا عَجَب وہ دِکھیں قافِلے میں چلو

(فیضانِ سنّت، باب پیٹ کا قفلِ مدینہ، ج ۱ ص ۶۹۷)

{53} اَلَرجی کا مرض ٹھیک ہو گیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے، ''مجھے **اِلَرجی** کی بیماری تھی دھوپ اور سردی میں کافی تکلیف ہوتی نیز جب بارِش ہوتی اُس وَقت میں شدّتِ درد سے ماہیٔ بے آب (یعنی بے پانی کی مچھلی) کی طرح تڑپتا۔ مجھے ایک عاشِقِ رسول نے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول میں رَہ کر **تربیّتی کورس** کرنے کا مشورہ دیا۔ لہٰذا **عالَمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ** کراچی میں 19 نومبر 2004 کو شُروع ہونے والے **63 روزہ تربیّتی کورس** میں داخِلہ لے لیا۔ **میں حیران ہوں کہ کئی ڈاکٹروں سے علاج کروانے اور خوب رقم خرچ کرنے کے باوُجود اِلَرجی کی جو موذی بیماری عرصۂ دراز سے خَتم ہونے کا نام نہیں لیتی تھی وہ عاشِقانِ رسول کی صُحبت میں رہ کر 63 دن کا تربیتی کورس کرنے کی بَرَکت سے جاتی رہی۔**

دعوتِ اسلامی کی قیّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دھوم
اِس پہ فِدا ہو بچّہ بچّہ یا اللہ مِری جھولی بھردے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنّت، بابِ آدابِ الطعام، ج ۱، ص ۵۰۹)

{54} K.E.S.C میں نوکری مل گئی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

اورنگی ٹاؤن (بابُ المدینہ کراچی) کے ایک ذمّہ دار اسلامی بھائی نے اپنے **مَدَنی ماحول** میں آنے اور سلسلۂ رُوزگار پانے کا واقِعہ کچھ یوں بیان فرمایا: 19.6.2003 کوایک اسلامی بھائی کے دعوت دینے پر **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی طرف رُخ ہوا مگر پابندی نہیں تھی۔ بے رُوزگاری کے سبب پریشانی تھی، ایک اسلامی بھائی کی **انفِرادی کوشِش** کے نتیجے میں **مَدَنی قافِلہ کورس** کیلئے دعوتِ اسلامی کے عالمی مرکز **فیضانِ مدینہ** میں داخِلہ لے لیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **عاشِقانِ رسول** کی صحبتوں اور بَرَکتوں نے مجھ گنہگار پر مَدَنی رنگ چڑھا دیا، اور جینے کا ڈھنگ سکھا دیا۔ **مَدَنی قافِلہ کورس** پورا کرنے کے دوسرے یا تیسرے دن بعض دوستوں نے بتایا کہ .K.E.S.C کو ملازِموں کی ضَرورت ہے، ہم نے بھی درخواستیں جمع کروا دی ہیں آپ بھی کروا دیجئے۔ میں نے عرض کی، آج کل صِرف درخواستوں پر کہاں! سِفارشوں (بلکہ رشوتوں) پرنوکریوں کی ترکیب بنتی ہے! اپنے پاس تو کچھ بھی نہیں۔ بِالآخر اُن کے اصرار پر میں نے ''درخواست'' جمع کروادی۔ ابتداءً تحریری ٹیسٹ ہوئے پھرانٹرویو کے بعد میڈیکل ٹیسٹ کی صورَت بنی۔ بے شُمار اثر ورسوخ والی درخواستوں کے باوُجود میں واحِد ایسا تھا کہ ہرجگہ کامیاب رہا! فائنل انٹرویو میں گھر والوں نے زور دیا کہ پینٹ شرٹ پہن

کر جاؤ مگر میں تو **عاشقانِ رسول** کی صحبت کی بَرَکت سے اِنگریزی لباس ترک کر چُکا تھا لہٰذا سفید شلوار قمیص میں ہی پہنچ گیا۔ افسر نے میرا **مذہبی حُلیہ** دیکھ کر مجھ سے بعض اسلامی معلومات کے سُوالات کئے۔ جن کے میں نے بآسانی جوابات دے دیئے کیوں کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے یہ سب **مَدَنی قافِلہ کورس** کے اندر سیکھے ہوئے تھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **بغیر** کسی سفارش ورشوت کے **مجھے ملازمت مل** گئی۔ ہمارے گھر والے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی قافِلہ کورس اور مَدَنی ماحول کی بَرَکت دیکھ کر دنگ رہ گئے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **دعوتِ اسلامی** کے مُحِبّ بن گئے۔ یہ بیان دیتے وَقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں دعوتِ اسلامی کی **علاقائی مُشاوَرَت** کے خادِم (نگران) کی حیثیت سے اپنے عَلاقے میں **سنّتوں** کے ڈنکے بجارہا ہوں اور **مَدَنی اِنعامات** ومَدَنی قافِلوں کی دھومیں مچارہا ہوں۔

نوکری چاہئے، آیئے آیئے قافِلے میں چلیں، قافِلے میں چلو
تنگدستی مٹے، دور آفت ہٹے لینے کو بَرَکتیں، قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱، ص۹۸۰)

یاربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! ہمیں تربیتی کورس کرنے کی توفیق عطا فرما۔ **یا اللہ** ! عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستِقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشِقِ رسول بنا۔ **یا اللہ** ! عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی **بخشش فرما۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اعتکاف کی بہاریں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں:

''دنیا کے مختلف ممالک کے جُدا جُدا شہروں کے اندر تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کی جانب سے ہونے والے **اِجتماعی اِعتِکاف** میں کی جانے والی مُعتکفین کی تربیّت سے ہر سال مُعاشَرہ کے نہ جانے کتنے ہی بگڑے ہوئے افراد گناہوں سے تائب ہو کر یہ جذبہ لے کر کہ **''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے''** اُٹھتے ہیں اپنی اور دوسروں کی اصلاح کی کوششوں میں مشغول ہو جاتے ہیں، ان کی **جھلکیاں** آئندہ صَفَحات پر نظر آئیں گی۔ اسلامی بھائیوں نے اپنے اپنے انداز میں لکھا تھا، سگِ مدینہ عُفی عنہ (راقم الحروف) نے ضرورتاً تَصَرُّف کر کے پڑھنے والوں کے لئے دلچسپی کا سامان مُہیّا کرنے کی حقیر سی کوشش کی ہے۔''

{55} شِکاری خود شِکار ہو گیا!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

عطّار آباد (بابُ الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ

ہے کہ میں نے جس گھرانے میں آنکھ کھولی اُس گھرانے میں جَہالت کا گُھپ اندھیرا تھامعاذاللہ عَزَّوَجَلَّ صَحابۂ کرام علیہم الرضوان کو بُرا بھلا کہنا کارِثواب سمجھا جاتا تھا۔میں بھی اس ضلالت میں پوری طرح پھنسا ہوا تھا مگر قدرت کو کچھ اور ہی منظور تھا، ہوا کچھ یوں کہ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ (عطارآباد) میں بڑی دھوم دھام سے رَمَضانُ المُبارَک (۱۴۲۶ ھ۔ 2005) کے آخری عَشَرہ کے **اجتماعی اِعتِکاف** کا اِہتمام کیا گیا تھا، ہمارے مَحَلّے کے چندلڑکے بھی اِسی **فیضانِ مدینہ** میں مُعتَکِف تھے۔انہیں تنگ کرنے کی غَرَض سے میں مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ چلا گیا۔وَہاں سُنّتیں سکھانے کے حلقے لگے ہوئے تھے، میں تاک میں بیٹھ گیا کہ موقع ملے تو شَرارت شُروع کروں کہ اِتنے میں ایک **عاشِقِ رسول** نے مجھے بڑے ہی پیارے اور دل نشین انداز میں حلقے میں بیٹھنے کیلئے کہا، اُس کی نَرمی اور عاجزی کے باعِث میں اِنکار نہ کرسکا اور حَلقے میں بیٹھ گیا اور مُبلِّغ کا بیان دھیان سے سننے لگا۔اُس کے بیان میں عجیب کَشِش تھی میں آہستہ آہستہ بیان کے مَدَنی پھولوں کے سحر میں گرِفتار ہوتا چلا گیا۔

عاشِقانِ رسول نے مجھے بَقِیّہ دِنوں کے **اِعتِکاف** کی دعوت دی، میں نے حامی بھرلی اور میں **اِعتِکاف** کی بہاریں سمیٹنے میں شامل ہوگیا۔"لو آپ اپنے دام میں صَیّاد آگیا" کے مِصداق **خود ہی شکار ہوکر رَہ گیا**۔میرے لیے

اِعتِکاف میں سبھی کچھ نیا تھا۔ دَورانِ اِعتِکاف مجھے معلوم ہوا کہ میں تو بھٹکا ہوا تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے باطل عقائد سے توبہ کی، کلِمۂ طیّبہ پڑھا اور دعوتِ اسلامی کے **سفینۂ اہلسنّت** میں سُوار ہو کر جانبِ مدینہ رَواں دَواں ہو گیا۔ میں نے چہرے کو مَدَنی نشانی یعنی داڑھی مبارک سے اور سر کو سبز عمامہ شریف سے سرسبز وشاداب کرلیا ہے۔ **63 دن کا مَدَنی تربیّتی کورس** کر کے دعوتِ اسلامی کی تنظیمی ترکیب کے مطابِق حلقہ ذمّہ داری پر فائز ہوں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب نئی اُمنگ اور جدید ترنگ کے ساتھ اپنی اِصلاح کرنے کے ساتھ ساتھ دوسرے لوگوں کی اِصلاح کی بھی کوشش کر رہا ہوں۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مجھے مَدَنی ماحول میں اِستِقامت عطا فرمائے اور بھٹکے ہوؤں کو حق وصداقت کی راہ دکھائے۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

ختم ہو گی شرارت کی عادت چلو، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اِعتِکاف
دُور ہو گی گناہوں کی شامت چلو، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اِعتِکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضان سنت، باب فیضان رمضان، ج۱ص ۱۴٦٤)

{56} میں نے کئی بار خودکُشی کی کوشِش کی تھی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

تحصیل شُجاع آباد ضلع ملتان کے ایک اسلامی بھائی (حال مقیم بابُ المدینہ

کراچی) کے بیان کا خُلاصہ ہے، ''میں والِدَین کا مَعاذَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِنتہائی دَرَجہ کا گستاخ تھا، کرکٹ اور بلیرڈ کھیلنے میں دن برباد کرتا اور رات وِڈیو سینٹر کی زینت بنتا۔ ماہِ رَمَضانُ المبارَك میں ماں باپ سے میں نے بہت زیادہ لڑائی کی یہاں تک کہ گھر میں توڑ پھوڑ مچا دی! اپنی گناہوں بھری زندگی سے خود بھی بیزار تھا، غضب کا جذباتی تھا اسی لئے معاذَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کئی بار خودکُشی کرنے کی سعی کی** مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ناکامی ہوئی۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے کرم سے مجھ گنہگار کو رَمَضانُ المبارَك کے آخری عشرہ میں **اعتِکاف** کا شوق پیدا ہوا، اپنے گھر کی قریبی مسجد ہی میں اعتکاف کا ارادہ تھا کہ ایک اسلامی بھائی سے ملاقات ہوگئی۔ ان کی **انفرادی کوشش** کے نتیجے میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** میں ہونے والے اجتماعی اعتِکاف میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ **مُعتَکف** ہوگیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **اجتماعی اِعتِکاف** کی برکتوں کے کیا کہنے! ، میں گنہگار کلین شیو اور پینٹ شرٹ میں کسا کسایا گیا تھا، مگر **تربیّتی حلقوں**، سنّتوں بھرے بیانوں اور **عاشِقانِ رسول** کی صُحبتوں نے وہ مَدَنی رنگ چڑھایا کہ ہاتھوں ہاتھ داڑھی بڑھانی شروع کر دی، **عمامہ شریف** کا تاج سر پر سجا لیا اور چاند رات کو خوب رو رو کر گناہوں سے توبہ کرنے کے بعد گھر جانے کے بجائے ہاتھوں ہاتھ سنّتوں کی تربیّت کے تین دن کے **مَدَنی قافِلے** میں **عاشِقانِ**

رسول کے ساتھ سفر پر روانہ ہوگیا۔ میں نے **عید** کے تینوں دن راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ گزارے۔ **خدا کی قسم!** یہ میری زندگی کی سب سے پہلی عید تھی جو بہُت اچّھی گزری۔ واپَسی پر گھر آ کر امّی جان کے قدموں سے لپٹ گیا اور اس قدر رویا کہ ہچکیاں بندھ گئیں اور میں بے ہوش ہوگیا۔ کم و بیش آدھے گھنٹے کے بعد جب ہوش آیا تو سارے گھر والے مجھے گھیرے ہوئے تھے اور تصویرِ حیرت بنے ایک دوسرے کا منہ تک رہے تھے کہ اسے کیا ہوگیا ہے! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ گھر میں بہُت اچّھی ترکیب بن گئی۔ تادمِ تحریر تنظیمی طور پر علاقائی مُشاوَرت کا نگران ہوں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ الفاظ لکھتے وقت عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ میں **تربیّتی کورس** کرنے کی سعادت حاصل کرلینے کے بعد مزید 126 دن کے ''امامت کورس'' کا سلسلہ جاری ہے۔ دُعائے اِستِقامت کا مُلتَجی ہوں۔

بگڑے اَخلاق سارے سنور جائیں گے، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
بس مزہ کیا مزہ کو مزے آئیں گے، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱، ص۱٤٦٦)

{57} میں نے عید کے علاوہ کبھی نماز ہی نہیں پڑھی تھی!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

میانوالی کالونی منگھوپیر روڈ بابُ المدینہ کراچی کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے۔ میرے جیسے گنہگار انسان کم ہی ہوں گے، میں نے کئی ''گرل

فرینڈز'' بنا رکھی تھیں، گندی ذِہنیّت کا عالَم یہ تھا کہ روزانہ ہی ننگی فلمیں دیکھنے کا معمول تھا، آپ مانیں یا نہ مانیں **میں نے زِندَگی میں عید کے علاوہ کبھی نَماز ہی نہیں پڑھی تھی** اور مجھے بالکل بھی معلوم نہیں تھا کہ نَماز کس طرح پڑھی جاتی ہے!!! میری قسمت کا ستارہ چمکا اور مجھے تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے عالَمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** میں رَمَضانُ الْمبارَك کے آخِری عشرے کا **اجتماعی اعتِکاف** نصیب ہوگیا، فیضانِ مدینہ کے مَدَنی ماحول کی بھی کیا بات ہے! میری آنکھیں کُھل گئیں، غفلت کا پردہ چاک ہوا اور میرے دل میں **مَدَنی انقِلاب** برپا ہوگیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے نَماز سیکھ لی اور پانچوں وَقت باجماعت نَماز کا پابند ہوگیا۔ میں نے دو مساجد میں **فیضانِ سنّت** کا درس شروع کر دیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسلامی بھائیوں نے مجھے ایک مسجِد کی مُشاوَرت کا ذَیلی نگران بنا دیا۔ اور تَحدیثِ نعمت کیلئے عرض کرتا ہوں کہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے مجھ بدکار انسان پر کرم بالائے کرم یہ ہوا کہ **سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، بِاِذْنِ پَرْوَرْدگار دو عالَم کے مالِک ومختار، شَہَنْشاہِ اَبرار** صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم **کا خواب میں دیدار ہوگیا۔**

جسے چاہا جلوہ دکھا دیا، اُسے جامِ عشق پلا دیا جسے چاہا نیک بنا دیا، یہ مرے حبیب کی بات ہے

جسے چاہا اپنا بنا لیا جسے چاہا در پہ بلا لیا یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱، ص۱۴٦۸)

{58} اِعتکاف کی بَرَکَت سے سارا خاندان مسلمان ہوگیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ کَلیان (مہاراشٹر، الھند) کی **میمن مسجد** میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کی جانب سے رَمَضانُ المُبارَك (۱۴۲۶ھ۔2005ء) میں ہونے والے **اجتماعی اِعتکاف** میں ایک نَو مسلم نے (جو کہ کچھ عرصہ قبل ایک مبلّغِ دعوت اسلامی کے ہاتھوں مسلمان ہوئے تھے) اِعتِکاف کی سعادت حاصل کی۔ سنّتوں بھرے بیانات، کیسیٹ اجتماعات اور سنّتوں بھرے حلقوں نے اُن پر خوب مَدَنی رنگ چڑھایا اِعتِکاف کی بَرَکت سے دین کی تبلیغ کے عظیم جذبے کا روشن چراغ ان کے ہاتھوں میں آگیا چُونکہ ان کے گھر کے دیگر اَفراد ابھی تک کُفر کی اَندھیری وادِیوں میں بھٹک رہے تھے چُنانچہ اِعتِکاف سے فارِغ ہوتے ہی اُنہوں نے اپنے گھر والوں پر کوشِش شُروع کر دی دعوتِ اسلامی کے مُبلِّغین کو اپنے گھر بُلوا کر **دعوتِ اسلام** پیش کروائی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **والِدَین، دو بہنوں اور ایک بھائی پر مُشتَمِل سارا خاندان مسلمان ہو کر سلسلۂ عالیّہ قادریّہ رضویّہ میں داخِل ہو کر حُضُورِ غوثِ پاک** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ **کا مُرید ہو گیا۔**

ولولہ دیں کی تبلیغ کا پاؤ گے، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اِعتِکاف،
فضلِ ربّ سے زمانے پہ چھا جاؤ گے، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اِعتِکاف،

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج ۱ ص ۱۴۷۰)

{59} میں پکّا دُنیا دار تھا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

سکھر شہر (بابُ الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے: میں پکّا دُنیا دار تھا اور مجھ پر ہر وقت دنیا کا دَھن کمانے کی دُھن سُوار رہتی تھی، عملی دُنیا سے بہُت دُور گناہوں کی اندھیری وادیوں میں بھٹک رہا تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ بعض **عاشقانِ رسول** کی مجھ پر میٹھی نظر پڑ گئی وہ رَمَضانُ المُبارَک میں بار بار میرے پاس تشریف لاتے اور مجھے **اجتماعی اعتکاف** کی دعوت دیتے مگر میں ٹال دیا کرتا۔ وہ بہُت منجھے ہوئے تھے، گویا مایوس ہونا نہیں جانتے تھے، اُنہوں نے مجھے میرے حال پر چھوڑنا گوارا نہ کیا، مجھے **نیکی کی دعوت** دے کر اپنا ثواب کھرا کرتے رہے! اُن کی پَیہم **انفرادی کوشش** کے نتیجے میں مجھ پاپی و بدکار پکّے دنیا دار کا دل بھی آخر کار پسیج ہی گیا اور میں آخری عَشَرۂ رَمَضانُ المُبارَک (غالِباً سن ۱۴۱۰ھ ۔1990ء) میں اُن کے ساتھ **مُعتکف** ہو گیا۔ مجھ دنیا دار کو کیا معلوم تھا کہ عاشقوں کی دنیا ہی کوئی اور ہوتی ہے! واقعی **عاشقانِ رسول** کی صحبت نے مجھ پر رنگ چڑھا دیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں **نمازی** بن گیا، میں نے **داڑھی** رکھ لی اور **عمامہ شریف** کا تاج سجا لیا۔ **تحدیثِ نعمت** کیلئے ایک بات عرض کرتا ہوں: مجھے وہاں یہ مسئلہ بھی سیکھنے کو ملا کہ قِبلہ کی طرف رُخ یا پیٹھ کئے پیشاب وغیرہ کرنا **حرام** ہے۔ سُوءِ اِتّفاق سے اعتکاف

والی مسجِد کے **اِستنجا خانوں** کا رُخ غَلَط تھا۔میں نے رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کی خاطِر ہاتھوں ہاتھ کاریگروں کو بلوا کر اپنی جیب سے اِخراجات پیش کر کے استنجا خانوں کے رُخ دُرُست کروالئے۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اعتِکاف کے بعد سے اب تک کئی بار **عاشِقانِ رسول** کے ہمراہ سنّتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافِلوں میں سنّتوں بھرے سفر کی سعادتیں مل چکی ہیں۔

حُبِّ دنیا سے دل پاک ہو جائیگا ،،مَدَنی ماحول میں کر لوتم اعتکاف
جامِ عشقِ نبی ہاتھ میں آئیگا،مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت،باب فیضان رمضان،ج۱،ص ۱۴۷۱)

{60} مجھے بھی اپنے جیسا بنا لیجئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

راولپنڈی (پنجاب،پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لبِّ لُباب ہے، میں اُس وقت دسویں کلاس کا اسٹوڈنٹ تھا۔اپنے مَحلّے کی بِلال مسجد میں رَمَضانُ المبارَک (۱۴۲۱ھ -2000ء) کے آخری عَشَرہ کا اعتِکاف کیا۔ وہاں ہم 15,14 افراد مُعتَکف تھے غالِباً 28 رَمَضانُ المبارَک کو بعدِ نَماز ظہر میرے بچپن کے ایک کلاس فیلو (جو بے چارے شرافت کی وجہ سے ہماری شرارت کا نشانہ بنا کرتے

تھے) تشریف لائے۔ اُنہوں نے اپنے سر پر سبز عمامہ شریف سجایا ہوا تھا۔ سلام دُعا کے بعد اُنہوں نے ہم پر **انفِرادی کوشِش** کرتے ہوئے پوچھا: آپ میں سے برائے مہربانی کوئی **نَمازِ عید** کا طریقہ سنا دے۔ ہم سب ایک دوسرے کا منہ دیکھنے لگے۔ اس پر اُنہوں نے کہا: اچّھا چلئے **نَمازِ جنازہ** کا طریقہ ہی بتا دیجئے۔ افسوس! ہم میں سے کوئی بھی نہ بتا سکا۔ پھر اُنہوں نے ہمیں **نَماز** کی مَشق (practical) کروائی۔ اِس سے ہماری بَہُت ساری غَلَطیاں سامنے آئیں۔ اس کے بعد نہایت ہی اَحسن انداز میں اُنہوں نے ہمیں **نَمازِ عید** اور **نَمازِ جنازہ** کا طریقہ سکھایا۔ ہمارا دل بَہُت خوش ہوا۔ سچ پوچھو تو ہمارے لئے حاصِلِ اعتِکاف یِہی تھا کہ ہمیں مبلّغِ دعوتِ اسلامی کی بَرَکت سے مختلف نَمازوں کے اَہَم احکام سیکھنے کو مل گئے۔ **عید کی نَماز** میں مجھے مسجِد کی چھت پر جگہ ملی۔ جب امام صاحب نے دوسری تکبیر کہی تو میرے علاوہ تقریباً سبھی رُکوع میں چلے گئے! حالانکہ یہ رُکوع کا موقع نہیں تھا بلکہ اس میں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر لٹکانے تھے۔ خیر ورنہ میں بھی عوام کے ساتھ رکوع ہی میں ہوتا مگر قربان جاؤں مبلّغِ دعوتِ اسلامی پر کہ اُنہوں نے اِعتِکاف میں **نَمازِ عید** کا طریقہ سکھا دیا تھا۔ اِس موقع پر میرا دل چوٹ کھا گیا اور دعوتِ اسلامی کی اَھَمِّیَّت مجھ پر خوب واضح ہو گئی۔ میں نے اُن مبلّغ سے عید کی ملاقات پر عرض کی، **مجھے بھی اپنے جیسا بنا لیجئے۔** اُنہوں نے نہایت ہی مَحَبَّت کے ساتھ میری حوصلہ افزائی فرمائی۔ ان کی

انفرادی کوشش سے آہستہ آہستہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے **مَدَنی ماحول** میں آ گیا۔ یہ بیان دیتے وقت میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کے لحاظ سے تنظیمی طور پر **شعبۂ تعلیم کا علاقائی ذِمّہ دار** ہوں۔

ہاں جنازہ و عید اس کو سیکھیں مزید، آئیں مسجِد چلیں کیجئے اعتِکاف

قلب میں انقِلاب آئے گا آنجناب، آپ ہمّت کریں کیجئے اعتِکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱، ص ۱۴۷۲)

{61} میری آنکھوں میں آنسو آ گئے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

جناح آباد (بابُ المدینہ کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا خُلاصہ ہے: میں نے رَمَضانُ الْمبارَك (غالِباً ۱۴۲۵ھ ۔2004ء) کے آخِری عَشَرہ میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** میں **اجتماعی اِعتِکاف** کی بَرَکتیں لوٹنے کی سعادت حاصِل کی، میرے اندر بہُت ساری بُرائیاں تھیں جن سے میں نے توبہ کی اور کافی حد تک برائیوں میں کمی آئی، مجھے سنّت کے مطابِق کھانے کا ڈھنگ تک نہیں آتا تھا **اعتِکاف** میں

دیگر سنّتوں کے علاوہ کھانے پینے کی سنّتیں بھی سکھائی گئیں ۔ بِالخصوص ایک مبلّغ کو سادَگی کے ساتھ سنّت کے مطابق کھانا تناوُل کرتا دیکھ کر نہ جانے کیوں **میری آنکھوں میں آنسو آ گئے !** اس بات کو تادمِ تحریر لگ بھگ تین سال ہو چکے ہیں مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آج تک سنّت کے مطابِق کھانا کھاتا ہوں ۔ بفضلِہٖ تعالیٰ میں دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** سے وابَستہ ہوں ۔

سُنّتیں کھانا کھانے کی تم جان لو، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
مان لو بات اب تو مِری مان لو، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱ص ۱۴۷۴)

{62} عاشقانِ رسول کی شفقتوں نے لاج رکھ لی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

اِندَور شہر (M.P. الھند) کے ایک فیشن ایبل نوجوان آوارہ اور ماڈَرن دوستوں کی صُحبت میں رہ کر گناہوں بھری زندگی گزار رہے تھے۔ رَمَضَانُ الْمُبارَک (۱۴۲۵ھ-2004ء) کے آخری عَشرہ میں **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ **اجتماعی اعتِکاف** میں بیٹھ گئے۔ **عاشِقانِ رسول کی شَفْقَتوں نے لاج رکھ لی**، گناہوں سے **توبہ** کی سعادت مل گئی، چہرے پر **داڑھی** جگمگانے اور سر پر

عمامہ شریف کی بہاریں مُسکرانے لگیں۔ سنّتوں کی خدمت کا خوب جذبہ ملا حتّٰی کہ **مبلِّغ** بن گئے۔ یہ لکھتے وَقت **علاقائی مشاوَرت کے نگران** کی حیثیت سے سنّتوں کی برکتیں لوٹ اور لٹا رہے ہیں۔

لینے خیرات تم رحمتوں کی چلو،مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
لوٹنے برکتیں سنّتوں کی چلو،مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱ص ۱۴۷۵)

{63} کمیو نسٹوں کی توبہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

سکھر شہر (باب الاسلام سندھ) کے ایک ذمّہ دار اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ یوں تو سکھر کے قریبی شہر **عطّار آباد** (جیکب آباد) میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی پیغام پہنچ چکا تھا، مگر **مَدَنی کام** بہُت کم ہو رہا تھا، عطّار آباد کے اسلامی بھائی تنظیمی طور پر بے حد کمزور تھے۔ سکّھر سے مُبلِّغین کا مطالبہ کرتے رہتے تھے۔ اس مُطالبے کے پیشِ نظر رَمَضانُ المبارَک (سن ۱۴۱۰ھ۔1990) میں عطّار آباد کے اندر خوب **اِنفرادی کوشش** کرتے ہوئے ہم نے وہاں کے اسلامی بھائیوں کو **اجتماعی اعتکاف**

کے لئے **سکّھر** آنے کی دعوت دی، جس کی بَرَکت سے عطّار آباد کے کثیر اسلامی بھائیوں نے **مُنوَّرہ مسجِد اسٹیشن روڈ سکّھر** میں اعتِکاف کی سعادت حاصِل کی۔ قبل ازیں عطّار آباد کے کسی اسلامی بھائی کو **فیضانِ سنّت کا درس** دینا بھی نہ آتا تھا! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس اجتماعی اعتکاف میں **عاشِقانِ رسول** کی صحبت کی بَرَکت سے 17 اسلامی بھائی مُعلِّم و مبلِّغ بنے، چہروں کو داڑھی شریف سے اور سروں کو سبز عمامہ شریف سے سجایا۔ دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی کاموں** کے ذمّہ دار بنے۔ بعض **کمیونسٹ** (یعنی لادین) بھی کسی طرح سے کھنچ کر آ گئے تھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُنہوں نے اپنے کُفری نظریات سے پکّی توبہ کی، کلمہ شریف پڑھ کر مسلمان ہوئے اور بقیہ زندگی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول میں گزارنے کی نیّت کی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس وقت اُس شہر کے اسلامی بھائی جوکہ رَمَضانُ المبارَک (سن ۱۴۱۰ھ) میں **اجتماعی اعتکاف** کی برکتوں سے مالا مال ہوئے تھے وہ اور لادِینیَّت سے توبہ کرنے والے اب بہترین مبلِّغ بن چکے ہیں حتّٰی کہ بڑے بڑے اجتماعات بلکہ **بینَ الاقوامی اجتماع** میں بھی سنّتوں بھرے بیانات فرماتے ہیں اور مختلف صوبائی مجالس کے اہم ذمّہ دار بن کر اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشِش کر رہے ہیں۔ **اللہ** تعالیٰ ہمیں اور انہیں دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی**

ماحول میں اِستِقامت عطا فرمائے۔

امین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

پیارے اسلامی بھائی چلے آؤ تم، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

خالی دامن مُرادوں سے بھر جاؤ تم، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱، ص۱۴۷۶)

{64} اب گردن تو کٹ سکتی ہے مگر....

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

کورنگی نمبر 6 بابُ المدینہ کراچی کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے، میں نے **اِنفِرادی کوشش** کر کے اپنے بے نَمازی اور کلین شیو 26 سالہ چھوٹے بھائی کو تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے عالَمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** میں آخِری عَشرۂ رَمَضانُ المبارَک (۱۴۲۱ھ۔2000ء) کے **اجتماعی اعتِکاف** میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ بٹھا دیا۔ بے نَمازی اور سنّتوں سے کوسوں دُور رہنے والے میرے بھائی پر اعتِکاف میں **عاشِقانِ رسول** کی صُحبتِ بابرکت سے وہ مَدَنی رنگ چڑھا کہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ وہ پنج وقتہ نَمازی بن گئے اور داڑھی مبارَک سجالی۔ یہاں تک ان کا مَدَنی ذِہن بن گیا

کہ **اب گردن تو کٹ سکتی ہے مگر** داڑھی نہیں کٹ سکتی۔

میٹھے آقا کی اُلفت کا جذبہ ملے، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
داڑھی رکھنے کی سنَّت کا جذبہ ملے، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱، ص۱٤٧٨)

{65} مِرگی کا مرض دور ہوگیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے بمبئی کی تحصیل کُرلا (الھند) میں تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کی جانب سے رَمَضانُ المُبارَک (١٤٢٦ھ) میں ہونے والے **اجتماعی اِعتِکاف** میں ایک ایسے اسلامی بھائی معتکف ہوگئے جن کو ہر دوسرے دن **مِرگی** کا دَورہ پڑتا تھا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اعتکاف کے دوران انہیں ایک بار بھی دورہ نہ پڑا بلکہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر آج تک پھر انھیں مِرگی کی تکلیف نہیں ہوئی۔

ان شاء اللہ ہر کام ہو گا بھلا ، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف،
دور ہوگی بفضلِ خدا ہر بلا، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ **اِعتِکاف** کرنے کی بَرَکت سے **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ آفتیں اور بلائیں دُور ہوتی ہیں۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مرگی کا مرض بھی ٹھیک ہوگیا کہ اُس کو مسجِد میں دورہ ہی نہ پڑا یقیناً یہ اُس پر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا خصوصی کرم ہوگیا۔ تاہم یہ مسئلہ ذہن میں رکھئے کہ **مِرگی** وغیرہ کا ایسا مریض جو بے ہوش ہو جاتا ہو اُس کو مسجِد میں اعتِکاف نہیں کرنا چاہئے۔ کیوں کہ کسی وقت بھی دورہ پڑ سکتا ہے مَثَلاً دورانِ نَماز ہی دورہ پڑ جائے تو دوسروں کیلئے سخت آزمائش ہوتی ہے۔ بالخصوص **آسیب زدہ** کو بھی اعتِکاف نہ کروایا جائے کہ اس کی وقت بے وقت کی اُچھل کود اور شور وغُل کی وجہ سے نمازیوں وغیرہ کو ایذاء ہوتی ہے۔ (فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱ص۱۴۷۹)

{66} میں کلین شیو تھا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

نصیر آباد (بابُ الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں **کلین شیو تھا**، زندَگی کے دن غفلتوں میں بسر ہو رہے تھے، اسلامی بھائیوں کے ترغیب دلانے اور خوب **انفِرادی کوشِش** فرمانے پر میں نے رَمَضانُ المُبارَک (۱۴۲۵ھ-2004ء) میں تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول میں **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ **اجتماعی اعتِکاف**

میں بیٹھنے کی سعادت حاصِل کی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **اعتِکاف** میں میرا دل چوٹ کھا گیا، پشیماں ہوکر بہُت رویا اور آئندہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے گناہوں سے بچنے کا عزمِ مصمَّم کیا، عمامہ شریف کا تاج سر پر سجایا، داڑھی مبارَک سجا کر اپنے چہرے کو مَدَنی رنگ چڑھایا۔ اور یہ بیان دیتے وَقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلّ **دعوتِ اسلامی** کے تنظیمی ڈویژن نصیر آباد کی ایک تحصیل کا خادمِ مشاورت (نگران) ہوں۔

سیکھنے کو ملیں گی تمہیں سنّتیں، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
لوٹ لو آ کر اللہ کی رحمتیں، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱ص۱٤۸۰)

{67} میری فلمی گیت گُنگُنانے کی عادت تھی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

ڈرگ روڈ (بابُ المدینہ کراچی) کے ایک اسلامی بھائی (عمر: 25برس) کی تحریر کچھ اِس طرح ہے: میں نے تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ آخری عَشرۂ رَمَضانُ المبارَک کے **اعتِکاف** کی سعادت حاصِل کی۔ مجھے اعتِکاف کی بہُت سی بَرَکتیں حاصِل ہوئیں۔ مِنجملہ راہ چلتے ہوئے بازاری لڑکوں کی طرح فلمی گیت گانے کی جو عادت تھی وہ نکل گئی اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَل اِس کی جگہ

نعت شریف گُنگُنانے کی عادت پڑ گئی۔ نیز **زَبان کا قفلِ مدینہ** لگانے (یعنی بُری تو بُری غیر ضَروری باتوں سے بھی بچنے) کا ذِہن بنا اور اب حال یہ ہے کہ جُوں ہی منہ سے فُضول بات سرزد ہوتی ہے بطورِ کفّارہ جھٹ زَبان پر دُرُود شریف جاری ہو جاتا ہے۔

گیت گانے کی عادت نکل جائیگی، مَدَنی ماحول میں کر لوتم اعتکاف

بے جا بک بک کی خصلت بھی ٹل جائیگی، مَدَنی ماحول میں کر لوتم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱،ص۱۴۸۱)

{68} ماڈرن نوجوان ترقّی کرتے کرتے....

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

بائیکلہ (بمبئی، الھند) میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کی طرف سے آخری عشرۂ رَمَضانُ المُبارَک (۱۴۱۹ھ۔1998ء) میں ہونے والے **اجتماعی اِعتِکاف** میں ایک ماڈَرن نوجوان نے (جو کہ الیکٹرانک انجینئر ہیں) شرکت کی۔ دس دن تک **عاشِقانِ رسول** کی صُحبت کا خوب فیض اُٹھایا، **مَدَنی آقا** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مَحبَّت کی نشانی داڑھی مبارَک کا نور چہرے پر چھایا، سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجایا، اِعتِکاف کی بَرَکتوں نے ان کو سنّتوں کا عظیم مبلّغ بنایا **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ وہ دین کی خدمتوں میں ترقّی کرتے کرتے تادمِ تحریر **ہند مکّی کابینہ** کے رُکن کی حیثیت سے سُنّتوں کی بہاریں لُٹانے

میں کوشاں ہیں۔

ساری فیشن کی مستی اُتر جائے گی، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
زندگی سنّتوں سے نکھر جائے گی،مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱،ص۱۴۸۲)

{69} میں نے نشے بازی کیسے چھوڑی!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

حیدر آباد (بابُ الاسلام سندھ پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میں بے نَمازی اور نشے بازی کا عادی تھا، گھر والے میری وجہ سے پریشان تھے۔ خوش قسمتی سے تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تین روزہ سنّتوں بھرے اجتماع (صحرائے مدینہ مدینۃ الاولیاء ملتان) (۱۴۲۶ھ-2005ء) میں حاضِری کی سعادت حاصِل ہوگئی، وہیں نیّت کی کہ دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** (بابُ المدینہ کراچی) میں **اعتکاف** کروں گا۔ چُنانچِہ بابُ المدینہ پہنچ کر عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ کے اندر آخری عَشَرۂ رَمَضانُ المُبارَك (۱۴۲۶ھ-2005ء) کا **اِعتِکاف** کرنے کی سعادت حاصِل کی۔ تین روزہ اجتماع (ملتان شریف) میں اگرچہ کافی ذہن بنا تھا مگر **اجتماعی اِعتِکاف** کی تو کیا

بات ہے! سچ کہتا ہوں میرے دل کی دُنیا ہی بدل گئی ۔ گناہوں سے پکّی توبہ کی ، داڑھی مبارَک بڑھانی شروع کر دی ، ہاتھوں ہاتھ سبز عمامہ شریف بھی سجا لیا ۔ اعتکاف کے بعد جب **حیدر آباد** آیا تو مجھے داڑھی اور عمامہ شریف میں دیکھ کر گھر والے اور پڑوسی وغیرہ سب حیرت زدہ رہ گئے ! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میری **نشے** کی عادت بھی بِالکل چھوٹ گئی ۔ اپنی بِساط بھر **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی کام بھی کرتا ہوں ، میری بیٹی **دعوتِ اسلامی** کے جامعۃ المدینہ میں **شریعت کورس** کر رہی ہے جبکہ میرے دو مَدَنی مُنّے مدرسۃ المدینہ میں قراٰنِ پاک حِفظ کر رہے ہیں ۔

گر مدینے کا غم چشمِ نم چاہیے ، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
مدنی آقا کی نظرِ کرم چاہیے ، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت ، باب فیضان رمضان ، ج ۱ ، ص ۱۴۸۲)

{70} یہ اعتکاف کیا ہوتا ہے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

ڈیرہ اللّٰہ یار (بلوچستان ، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: مجھے تو نہ خوفِ خدا کا پتا تھا نہ عشقِ مصطفٰے صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا ۔ بس گناہوں بھری زندگی میں بدمست رہتے ہوئے زندگی کے دن گزار رہا تھا ۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے کروڑہا کروڑ اِحسان کہ ہمارے شہر میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ، **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی کام شروع ہوا اور پہلی بار **دعوتِ اسلامی** کی طرف سے (۱۴۱۶ھ۔1995ء) میں **شبِ بَرَاءَت** کا سنّتوں بھرا اجتماع ہوا۔ میں نے اُس میں شرکت کی۔ اجتماع میں **عاشِقانِ رسول** کے داڑھی اور عمامے والے نورانی چہروں اور ان کی **مَحَبَّت** بھری مُلاقاتوں نے مجھے دعوتِ اسلامی سے کافی مُتأَثِّر کیا۔ مگر میں دُور ہی دُور رہا۔ ہفتہ وار اجتماع میں بھی کبھی شرکت کی توفیق نہ ملی حتّٰی کہ رَمَضانُ المُبارَک (۱۴۱۶ھ۔1995ء) کی **ستائیسویں شب** آپہنچی ، میں نے اجتماع والی مسجِد میں ہونے والی **اجتماعی دُعا** میں حاضِری دی ، اختتام پر اسلامی بھائیوں سے مُلاقات ہوئی اور کسی نے بتایا یہاں کچھ اسلامی بھائی اعتِکاف میں بیٹھے ہیں۔ میرے لئے یہ لفظ نیا تھا۔ اس لئے میں نے تَجَسُّس کے ساتھ پوچھا، **یہ اعتِکاف کیا ہوتا ہے؟** اسلامی بھائیوں نے بڑی **مَحَبَّت** کے ساتھ مجھے **اعتِکاف** کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے بعض **اعتِکاف کی مَدَنی بہاریں** بیان کیں۔ دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** میں کئے جانے والے **اعتِکاف** کے احوال سُن کر میں نے دل میں پکّی نیّت کر لی کہ اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آئندہ سال **اعتِکاف** میں ضَرور بیٹھوں گا۔ چُنانچہ دن گزرتے گئے اور جب رَمَضانُ المُبارَک (۱۴۱۷ھ۔1996ء) کی پھر آمد

ہوئی تو **آخری عشرہ** میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ میں **مُعتَکف** ہوگیا۔ دس شبانہ روز **عاشِقانِ رسول** کی صحبت میں وہ کچھ سیکھنے کو ملا جو بیان سے باہر ہے۔

نہ پوچھو ہم کہاں پہنچے اور ان آنکھوں نے کیا دیکھا
جہاں پہنچے وہاں پہنچے جو دیکھا دل کے اندر ہے

اعتِکاف میں کسی نے درسِ نِظامی (عالم کورس) کرنے کا ذہن دیا، میری سمجھ میں آ گیا چُنانچِہ بابُ المدینہ کراچی آ کر جامعۃ المدینہ میں داخِلہ لے لیا، حتّٰی کہ دورۂ حدیث کے بعد دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** (بابُ المدینہ) میں (سن ۱۴۲۵ھ۔2004ء) میں میری دستار بندی کی گئی۔ اور تادمِ تحریر میں دعوتِ اسلامی کے ایک جامعۃ المدینہ (حیدر آباد) تدریس کی خدمات انجام دے رہا ہوں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! ایک ایسا لڑکا جس کو کل تک یہ بھی نہیں پتا تھا کہ **اعتِکاف کیا ہوتا ہے!** آج وہ **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ اعتِکاف کرنے کی بَرَکت سے نہ صرف عالِم بلکہ ''عالم گر'' بن گیا یعنی عالم بننے کے بعد **دعوتِ اسلامی** کے جامِعۃ المدینہ میں بحیثیت مُدرس **درسِ نظامی** کے اَسباق پڑھا کر دوسروں کو عالم بنانے والا بن گیا۔

سُنّتیں سیکھ لو رحمتیں لوٹ لو، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
علم حاصِل کرو برکتیں لوٹ لو، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱، ص ۱۴۸۴)

{71} میں کس کس گناہ کا تذکرہ کروں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

بابُ المدینہ کراچی کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: **میں کس کس گناہ کا تذکرہ کروں! معاذَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ نمازوں میں سُستی، وِڈیو گیمز کا شوق، .T.V پر روزانہ اُلٹے سیدھے پروگرام دیکھنا، جھوٹ کی عادت یہاں تک کہ میں چوریاں بھی کیا کرتا تھا۔ خوش قسمتی سے آخری عَشْرَۂ رَمَضَانُ الْمُبَارَك (سن ۱۴۲۱ ھ۔ 2000ء) میں **جامع مسجِد آمنہ** (شکیل گارڈن اوکھائی کمپلیکس، بابُ المدینہ کراچی) میں **دعوتِ اسلامی** کے عاشقانِ رسول کے ساتھ **مجھے اجتماعی اِعتِکاف** کی سعادت مل گئی۔ میں نے آمنہ مسجِد کی دوسری منزل پر دعوتِ اسلامی کے قائم کردہ **مدرسۃُ المدینہ** میں داخِلہ لیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَل عالَمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** میں ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرتا رہا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَل میری کوششوں سے ہمارے گھر میں بھی **مَدَنی ماحول** بن گیا میں گھر کے اندر مکتبۃ المدینہ کی طرف سے جاری کردہ سنّتوں بھرے بیانات کی کیسیٹیں چلایا کرتا ہوں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَل قراٰن پاک حِفظ کرلینے کے بعد تادمِ تحریر جامعۃ المدینہ میں درسِ نظامی کررہا ہوں۔ مدرسۃُ المدینہ میں تدریس کی بھی ترکیب ہے اور اپنے ذیلی مشاورت کے نگران کے ماتحت رہ کر تبلیغِ قراٰن وسنّت کی

عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی کاموں کی دھومیں مچانے کی بھی کوشِش کرتا ہوں۔

تم گناہوں سے اپنے جو بیزار ہو، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

تم پہ فضلِ خدا، لُطفِ سرکار ہو، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱، ص۱٤۸٦)

{72} اِعتِکاف کی بَرَکت سے شہر کے لئے مرکز مل گیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

ہند کے ایک ذمّہ دار اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ چِتر ادُرگہ (صوبہ کرناٹک، الھند) کی ''مسجدِ اعظم'' کے مُتولّیان اور کچھ مقامی مسلمان تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے بارے میں بعض غلط فہمیوں کا شکار تھے۔ بَہُت مشکل سے وہاں رَمَضانُ الْمُبارَک میں **اجتماعی اِعتِکاف** کی اجازت ملی۔ دو مُتولّیوں کے صاحِبزادگان بھی ساتھ ہی **مُعتَکِف** ہوگئے۔ مَدَنی مرکز کے عطا کردہ جدوَل کے مطابق سنّتوں بھرے حلقے، سنّتوں بھرے بیانات، نعتوں کی دھوم دھام، رِقّت انگیز دُعائیں اور کثیر **مُعتَکِفین** کا حُسنِ انتظام دیکھ کر مُتَوَلّی صاحِبان حیران رہ گئے اور اِس قدر مُتأَثِّر ہوئے کہ آخِری دن تمام **مُعتَکِفین** کو

تحائف وگُل پوشی سے نوازا۔ **دعوتِ اسلامی** ان سب کی سمجھ میں آگئی اور ان حضرات نے اپنے زیرِتولِیَت عظیم الشّان ''مسجدِ اعظم'' میں دعوتِ اسلامی کو مَدَنی کاموں کی مکمّل طور پر چُھوٹ دے دی اور **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **مسجدِ اعظم اُس شہر کا مَدَنی مرکز بن گئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دونوں مُتَوَلّیوں کے صاحبزادگان نے اپنے چہروں کو داڑھی مبارک سے آراستہ کر لیا اور **دعوتِ اسلامی** کے **مَدَنی ماحول** سے وابستہ ہوگئے۔

ذِکر کرنا خدا کا یہاں صبح وشام، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
پاؤ گے نعتِ محبوب کی دھوم دھام، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱ص۱۴۸۸)

{73} اِعتکاف کا فیض انگلینڈ پہنچا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

سکھر شہر (باب الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: رَمَضانُ المُبارَک (۱۴۱۰ھ۔1990) میں میرے بہنوئی کی **انگلینڈ** سے سکھر (باب الاسلام سندھ پاکستان) آمد ہوئی۔ اسلامی بھائیوں کے توجُّہ دلانے پر میں نے ان پر **انفِرادی کوشش** کرتے ہوئے اُنہیں **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ

اجتماعی اِعتکاف کی بَرَکتیں لوٹنے کی دعوت دی۔ انہوں نے ہاتھوں ہاتھ حامی بھرلی اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مُعتکف ہوگئے۔ ایک خالِص اِنگریزی ماحول میں رہنے والا جب اِعتِکاف میں بیٹھا اور اس نے آقا صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی میٹھی میٹھی سنّتیں اور ضَروری احکام سیکھے قَبْر و آخرت کے اَحوال سنے تو مسلمان ہونے کے ناطے اُس کا دل چوٹ کھا کر رہ گیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اجتماعی اعتِکاف کی بَرَکت سے انہیں گناہوں سے توبہ کا تحفہ ملا اور تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں آگئے۔ چہرے پر داڑھی سجالی، عمامہ شریف سے سر سبز کرلیا، فیضانِ سنّت کا درس اور بیان سیکھ کر دورانِ اِعتِکاف ہی سنّتوں بھرا بیان کرنے لگے! انگلینڈ میں جا کر تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کی دھومیں مچانے کی نیّت کی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر وہ انگلینڈ میں مبلّغ دعوتِ اسلامی ہیں، بارہ مَدَنی کاموں کے ذمّہ دار ہیں، ان کے بچّوں کی امّی (یعنی میری بہن) بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو کر انگلینڈ جیسے حیاء سوز ماحول میں رہتے ہوئے بھی مَدَنی بُرقع اَوڑھتی ہیں، خود دُرُست قراٰنِ پاک سیکھ کر اب مدرَسۃُ المدینہ بالغات میں اسلامی بہنوں کو

پڑھاتی ہیں اور اِسلامی بہنوں کے مَدَنی کاموں کی **تنظیمی ذِمّہ دار** ہیں۔

کر کے ہمّت مسلمانو آجاؤتم،مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

اُخروی دولت آؤ کما جاؤ تم ،مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّو اعَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱ص۱٤۸۹)

{74} میں چھوڑ کے فیضانِ مدینہ نہیں جا تا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

تحصیل کمالیہ ضلع دارُ السَّلام (پنجاب) کے ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا خُلاصہ ہے: ان دنوں میں نویں جَماعت میں پڑھتا تھا۔ کلاس میں ہمارا ایک فرینڈ سرکل تھا، ہم سب اسکول سے بھاگ جاتے، خوب آوارہ گردی کرتے، رات گئے تک کرکٹ کھیلتے، انٹرنیٹ کلب میں ٹھیک ٹھاک وقت بر باد کرتے، سارا سارا دن مِل جُل کر کیبل پر فلمیں دیکھتے۔ گانے سننے کا تو اس قَدَر چَسکا تھا کہ رات گانے سنتے سنتے سونا اور صبح جاگتے ہی سب سے پہلا کام معاذاللّٰہ یہی مَنحوس گانوں کو سننا، فینسی لباس پہن کر ہم مل جل کر معاذَاللّٰہ ثمَّ معاذَاللّٰہ لڑکیوں کو چھیڑتے اور خوب بدنگاہیاں کرتے۔ میں نے ماں کی بات تو کبھی مانی ہی نہیں سمجھاتی تو الٹا بے چاری کے گلے پڑ جاتا۔ والِد صاحب نَماز کا حکم فرماتے تو ان کو بھی چکمہ دے دیتا۔ **آہ!** کس کس گناہ کا تذکرہ کیا جائے سچ پوچھو تو اِصلاح کی دُور دُور تک کوئی صورت نظر نہیں آتی تھی۔ **اللّٰہ** عزوجل میرے بڑے بھائی

جان کا بھلا کرے اُنہوں نے میری دستگیری کی اور مجھے رَمَضانُ المبارَك کے آخِری عَشَرہ کے اندر **اِعتِکاف** میں بیٹھنے کے لئے کہا۔ یقین مانئے مجھ آوارہ اور ناکارہ کو صحیح معنوں میں یہ بھی پتا نہیں تھا کہ **اِعتِکاف** کیا ہوتا ہے! میں نے صاف انکار کر دیا۔ مگر انہوں نے کسی طرح بھی بہلا پُھسلا کر تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ (سردارآباد) میں ہونے والے **اِجتماعی اِعتِکاف** میں بٹھا دیا۔ چار یا پانچ دن تک بالکل بھی دل نہ لگا اور میں بھاگنے کی کوشش کرتا رہا مگر کامیاب نہ ہو سکا۔ اس کے بعد سُرور آنا شروع ہوا، اور پھر تو وہ **روحانی سُکون** ملا کہ چاند رات کو میں کہہ رہا تھا کہ مجھے گھر نہیں جانا ہے میں آج کی رات بھی یہیں **فیضانِ مدینہ** میں گزارنا چاہتا ہوں۔

تم گھر کو نہ کھینچو نہیں جاتا نہیں جاتا
میں چھوڑ کے فیضانِ مدینہ نہیں جاتا

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱ ص۱٤۹۱)

{75} اِعتِکاف کی بَرَکت سے گھٹنوں کا دَرد چلا گیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

جامِعَۃُ الْمدینہ (بابُ المدینہ، کراچی) کے ایک طالِبِ علم کا کچھ اس طرح بیان ہے: آخِری عَشَرۂ رَمَضانُ المُبارَك (۱٤۲٦ھ۔2005ء) میں مجھے تبلیغِ

قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے عالَمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** (بابُ المدینہ کراچی) میں **اِعتِکاف** کی سعادت حاصِل ہوئی۔ وہاں میری ملاقات ایک **بابا جی** سے ہوئی، اُنہوں نے بتایا: کئی سال سے میرے **گُھٹنوں میں دَرد** تھا، جب میں عالَمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** (بابُ المدینہ کراچی) میں **اِعتِکاف** کیلئے آیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی بَرَکت سے مجھ پر کرم ہوا کہ **میرے گُھٹنوں کا درد دُور ہو گیا۔**

دردِ ٹانگوں میں ہو، دَرد گُھٹنوں میں ہو، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

پیٹ میں درد ہو یا کہ ٹخنوں میں ہو، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱، ص۱۴۹۲)

{76} داڑھی سجی، "سرسبز" ہوگیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے کہ نَو ساری (صوبہ گجرات، الھند) کے ایک ماڈَرن اسلامی بھائی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کی طرف سے آخِری عَشَرَہ (رَمَضَانُ الْمُبارَک ۱۴۲۳ھ۔ 2002ء) میں ہونے والے **اجتماعی اِعتِکاف** (سورت، گجرات) میں **مُعتَکِف**

ہوئے۔مَدَنی مرکز کے دیئے ہوئے **تربیّتی جدوَل** کے مطابق لگنے والے سنّتوں بھرے حلقوں، رِقّت انگیز دعاؤں اور ذکر ونعت کی پُرسوز صداؤں نے ان کا دل موہ لیا، **عاشِقانِ رسول** کی صُحبت سے وہ فیض ملا کہ نہ پوچھو بات۔داڑھی مبارک سجی عمامہ شریف سے سرسبز ہوا اور ترقّی کے منازِل طے کرتے ہوئے تادمِ تحریر اپنے **شہر کی مُشاوَرت** کے نگران کی حیثیت سے مَدَنی کاموں کی دھومیں مچا رہے ہیں۔

سنّتوں کی تم آکر کے سوغات لو،مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

آؤ بٹتی ہے رَحمت کی خیرات لو،مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج ۱ ص ۱۴۹۳)

{77} جیسے مِرے سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

حیدر آباد (بابُ الاسلام سندھ پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی عبدالرزّاق عطاری جو کہ ٹنڈو جام ایگریکلچرل یونیورسٹی کے لیب انچارج تھے، ان کے دو بچّے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ تھے مگر وہ خود نمازوں اور سنّتوں سے دُور تھے اور ذہن مکمّل طور پر دنیا داروں والا تھا۔رَمَضانُ المُبارَك میں **اِنفرادی کوشش** کرتے ہوئے انہیں **اجتماعی اِعتِکاف** میں شرکت کی دعوت پیش کی

گئی تو فرمانے لگے، میرے بچّوں کی امّی ناراض ہو کر مَیکے جا بیٹھی ہیں اگر میں اعتِکاف کروں گا تو کیا وہ آجائیں گی؟ انہیں بتایا گیا، اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آجائیں گی۔ چُنانچہ وہ آخری عشرۂ رَمَضانُ المُبارَک (غالباً ۱۴۱۶ھ۔1995ء) میں **فیضانِ مدینہ** (حیدرآباد) کے اندر **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ **مُعتَکِف** ہو گئے۔ سیکھنے سکھانے کے حلقوں، سنّتوں بھرے بیانوں، رِقّت انگیز دعاؤں اور پُرسوز نعتوں نے ان کے قلب میں **مَدَنی انقِلاب** برپا کر دیا! انہوں نے گناہوں سے توبہ کر لی۔ نمازوں کی پابندی کا عہد کیا۔ داڑھی مبارک وعمامہ شریف سے آراستہ ہوگئے اور نعتیں بھی پڑھنے لگے۔ **اِعتِکاف** کے دَوران ہی رُوٹھی ہوئی بچّوں کی امّی بھی واپس آ گئیں اور گھریلو شکر رنجیاں بھی خَتْم ہو گئیں۔ **اعتِکاف** کی بَرَکت سے وہ دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** سے وابَستہ ہو گئے۔ داڑھی زُلفوں، عمامہ شریف اور مَدَنی لباس میں نظر آنے لگے۔ مَدَنی قافِلوں میں سفر بھی کئے۔ اور مَدَنی ماحول میں رہتے ہوئے اُسی سال یعنی بروز جمعرات ۲۷ ربیع النّور شریف غالِباً ۱۴۱۶ھ۔1995ء کو ان کا انتقال ہو گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡن ان کی خوش بختی تو دیکھئے کہ بوقتِ وَفات ان کے لب پر نعت شریف کا یہ مِصرع تھا: **''جیسے مِرے سرکار** صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم **ہیں ایسا نہیں کوئی'' اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو**

اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

امین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

گورِ تِیرہ کو تم جگمگانے چلو،مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف
راحتیں روزِ محشر کی پانے چلو،مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ واقِعہ واقعی اپنے اندر عبرت کے کئی مَدَنی پھول لئے ہوئے ہے۔مرحوم عبدالرّزّاق عطّاری علیہ رحمۃ اللہ الباری خوش نصیب تھے کہ وفات سے تھوڑے ہی عرصے قَبل مَدَنی ماحَول مُیَسَّر آ گیا اور یقیناً وہ بندہ مقدّر والا ہے جو مرنے سے پہلے پہلے توبہ کر کے راہِ راست پر آ جائے اور سنّتوں کی شاہراہ پر چل پڑے اور بڑا ہی بدنصیب ہے وہ شخص جو اچّھا بھلا نیکیاں کرنے والا اور سنّتوں کے راستے پر چلنے والا ہو کر مرنے سے تھوڑے ہی عرصہ قبل **معاذَاللّٰہ** عزوجل ماڈَرن ہو جائے اور گناہوں میں پڑ کر **مَدَنی ماحول** سے دُور جا پڑے۔جب بھی آپ کو شیطان کسی ذِمّہ دار فرد سے ناراض کروا کر یا یوں ہی سُستی دلا کر یا دُنیوی کاروبار میں خوب پھنسا کر یا شادی وغیرہ کا جوش دلا کر مَدَنی ماحول سے دُور ہونے کا مشورہ دے تو اِس حدیثِ پاک پر (جو ان شاء اللہ عزوجل ابھی بیان کی جائیگی) غور فرما لیا کریں کیوں کہ مُشاہَدہ یِہی ہے کہ ایک بار **مَدَنی ماحول** میں رَچ بَس جانے کے بعد دُور ہونے سے **مَعاذَاللّٰہ** عزوجل نیک اعمال پر قائم رہنا بَہُت مشکل ہو جاتا ہے۔اُمُّ الْمُؤمِنِین

حضرتِ سَیِّدَتُنا **عائِشہ صِدّیقہ** رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے رِوایَت ہے: جب **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کسی بندے کے ساتھ **بھلائی** کا ارادہ فرماتا ہے تو اُس کے مرنے سے **ایک سال پہلے** ایک فِرِشتہ مُقَرَّر فرما دیتا ہے جو اُس کو راہِ راست پر لگاتا رہتا ہے حتّٰی کہ وہ خیر (یعنی بھلائی) پر مَر جاتا ہے اور لوگ کہتے ہیں: ''فُلاں شَخص اچّھی حالت پر مَرا ہے۔'' جب ایسا (خوش نصیب اور نیک) شَخص مرنے لگتا ہے تو اُس کی جان نکلنے میں جلدی کرتی ہے، وہ اُس وَقت **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ سے مُلاقات کو پسند کرتا ہے اور **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اُس کی مُلاقات کو۔ جب **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کسی کے ساتھ **بُرائی** کا ارادہ فرماتا ہے تو مَرنے سے **ایک سال قَبل** اُس پر ایک شیطان مُسَلَّط کر دیتا ہے جو اُسے بہکاتا رہتا ہے حتّٰی کہ وہ اپنے بدترین وَقت میں مرجاتا ہے۔ اُس کے پاس جب مَوت آتی ہے تو اُس کی جان اَٹکنے لگتی ہے (اور یہ شخص) **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ سے ملنے کو پسند نہیں کرتا اور **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اُس سے ملنے کو۔

(مُلَخَّصاً شَرحُ الصُّدُور ص ۲۷ مرکز اھلسنت برکات رضاھند)

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج ۱ ص ۱۴۹۴)

{78} مجھے گھر والے گھر سے نکال دیتے تھے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

مظفر گڑھ (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح

کہنا ہے: میں بہت زیادہ بگڑا ہوا لڑکا تھا، رات کو جب تک گانوں کی تین چار کیسیٹیں نہ سُن لیتا نیند نہ آتی، ساری ساری رات آوارہ گردیوں اور گناہوں میں بسر ہو جاتی، بات بات پر گھر میں جھگڑتا، **گھر والے بیزار ہو کر گھر سے نکال دیتے۔** دو ایک دن اِدھر اُدھر بھٹکتا پھرتا اِس کے بعد ترکیب بن جاتی۔ الغرض زندگی کے دن اِنتہائی غلط انداز پر برباد ہو رہے تھے۔ میرے کزن تادمِ تحریر تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے عَلاقائی مُشاوَرت کے نگران ہیں، انہوں نے مجھ پر **اِنفِرادی کوشش** کی اور آخری عشرۂ رَمَضانُ الْمُبارَك (۱۴۲۵ھ۔ 2004ء) میں اڈّے والی مسجِد (مظفر گڑھ) میں مجھے **دعوتِ اسلامی** کے **اجتماعی اِعتِکاف** میں لا بٹھایا۔ بابُ المدینہ سے آئے ہوئے ایک مُبلّغ کے حُسنِ اخلاق سے مُتأَثِّر ہو کر میں نے سابِقہ گناہوں سے توبہ کر لی اور انہیں کے ہاتھوں سبز سبز عمامہ شریف سے اپنا سر سبز کروالیا۔ **۲۷ ویں شب** سنّتوں بھرے بیان کے بعد ہونے والی رِقّت انگیز دُعاء نے دل پر بہُت زیادہ اثر کیا، مجھ پر گریہ طاری ہو گیا اور میں صُبح تک روتا رہا۔ **عید** کے دوسرے روز فَجر کے وَقت ابھی آنکھ نہ کھلی تھی کہ ایک بُزُرگ خواب میں نظر آئے اور انہوں نے میرا نام لیکر پکارا، ''فجر کا وقت ہو گیا ہے اور آپ ابھی تک سوئے ہوئے ہیں!'' میں نے فوراً نیند ہی میں دونوں ہاتھ قِیام کی طرح باندھ لئے اور آنکھ کُھل گئی تو ہاتھ اُسی طرح بندھے ہوئے تھے۔ اِس سے دل پر بڑا اثر پڑا اور میں نے

مسجِد میں جا کر با جماعت نَماز فجر ادا کی۔ اپنے شہر کے ہفتہ وار اجتماع میں پابندی سے حاضِری دیتا رہا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے ایسا کرم بالائے کرم فرمایا کہ تادمِ تحریر جامعۃ المدینہ (بابُ المدینہ کراچی) میں درسِ نظامی کرنے کی سعادت حاصِل کر رہا ہوں۔ اپنے درجہ میں مدنی انعامات کا تنظیمی طور پر ذمّہ دار ہوں اور تحدیثِ نعمت کے طور پر عرض کرتا ہوں کہ مجھ جیسے سخت گنہگار پر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا خاص انعام یہ ہے کہ **طَلَبہ کے جو 92 مَدَنی اِنعامات ہیں ان سبھی پر عمل کی سعادت حاصِل ہے۔** سب اسلامی بھائیوں سے دعائے استقامت کی مَدَنی التجاء ہے۔

چھوٹ جائے گی فلموں ڈراموں کی لت، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

خوش خدا ہو گا بن جائیگی آخرت، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج ۱ ص ۱۴۹۷)

{79} مسجِد کا خطیب بنا دیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

سعید آباد بلدیہ ٹاؤن بابُ المدینہ کراچی کے ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے: میں نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے مدرَسۃُ المدینہ ہی میں قراٰنِ پاک کی تعلیم حاصِل کی، مگر افسوس کہ پھر بھی پکّا نمازی نہ بن سکا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **دعوتِ**

اسلامی کے **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ جب رَمَضانُ المبارَک کے آخری عشرے کے **اعتِکاف** کی سعادت ملی ۔ تو دل پر **مَدَنی چوٹ** لگی، غفلت کی نیند اُڑی، حقیقی معنوں میں آنکھ کُھلی اور میں نمازوں کا پابند ہوگیا ۔ **اعتِکاف** کے سبب **مَدَنی قافلوں** میں سفر کا ذِہن بنا ۔ میں بے رُوزگار تھا، جس دن **مَدَنی قافِلے** کی نیّت کی ہماری یہاں کی مُشاوَرت کے نِگران نے فرمایا، اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کا کام ہوگیا ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی قافِلے کی بَرَکت یوں ظاہِر ہوئی کہ جس مسجِد میں ہمارا **مَدَنی قافِلہ** گیا وہاں کی انتِظامیہ کو مجھ گنہگار کا بیان اور اندازِ دُعا بھا گیا اور انہوں نے **مجھے اُس مسجِد کا خطیب بنادیا** اور یوں میرے رُوزگار کی بھی سبیل بنی ۔ **اللّٰہ** عزوجل مجھے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول میں استِقامت نصیب فرمائے ۔

امین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

فاقہ مستی کا حل بھی نکل آئے گا، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

رُوزگار ان شاءَ اللّٰہ مل جائے گا، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، بابِ فیضانِ رمضان، ج۱، ص۱۴۹۹)

{80} عمر غفلتوں میں گزر رہی تھی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

موڈاسا (گجرات، الھند) کے ایک ماڈَرن نوجوان تھے، عمر غفلتوں میں گزر رہی تھی گناہوں کا سلسلہ تھا، ایسے میں کرم ہوگیا، سببِ کرم یوں ہوا کہ ماہِ

رَمَضَانُ المُبارَک(۱۴۲۳ھ،2002) کےآخری عَشرہ میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تَحریک، **دعوتِ اسلامی** کے **عاشقانِ رسول** کے ساتھ **اجتماعی اعتِکاف** میں بیٹھنا نصیب ہوگیا عاشِقانِ رسول کی صحبتِ بابَرَکت کے کیا کہنے! سنّتوں بھرے بیانات اوررِقّت انگیز دعاؤں اور پُر کیف نعتوں کے فیضان سے اُن کی کایاپلٹ گئی اوروہ مَدَنی جذبہ عطا ہوا کہ **اعتِکاف** ہی کے اندر اُن کو درس وبیان کرنے کی سعادت مل گئی! **داڑھی مبارک** اور **عمامہ شریف** سجانے کی نیّت کی۔ **عاشقانِ رسول** کے ساتھ **30 دن کے مَدَنی قافِلے** کے مسافِر بن گئے۔ چُونکہ کافی باصلاحیّت تھے لہٰذا اسلامی بھائیوں نے مُتأَثّر ہوکران کو **امیرِ قافلہ** بنادیا!

عاشقانِ رسول آ دیں گے بیاں،مَدَنی ماحول میں کر لوتم اعتکاف

دور ہوں گی عبادات کی خامیاں،مَدَنی ماحول میں کر لوتم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج ۱ص ۱۵۰۰)

{81} اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میں تہجُّد گزار بن گیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

سکھر (بابُ الاسلام سندھ) کے ایک عمر رسیدہ اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لباب ہے: آخری عشرۂ رَمَضَانُ المُبارَک (۱۴۲۵ھ۔ 2004ء) میں تبلیغِ قراٰن

وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کی طرف سے ہونے والے **اجتماعی اِعتِکاف** میں شرکت کی سعادت ملی۔ سیکھنے سکھانے کے حلقوں کا باقاعدہ جَدوَل بنا ہوا تھا۔ جن میں نماز کے اَحکام اور روزمرّہ کی سنّتیں وغیرہ سیکھنے کو ملیں، صِرف دس (10) دن میں وہ وہ سیکھا جواب تک زندگی میں نہ سیکھ پایا تھا۔ سنّتوں بھرے بیانات کی سَماعت اور **عاشِقانِ رسول** کی صُحبت کی بَرَکت سے فکرِ آخرت نصیب ہوئی اور قلب میں **مَدَنی اِنقِلاب** برپا ہوگیا۔ **دعوتِ اسلامی** کے **مَدَنی انعامات** پرعمل کا جذبہ ملا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دوسرا ''مَدَنی اِنعام'' بِالخُصوص مضبوطی سے تھام لیا اور اس کی بَرَکت سے **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ پانچوں ۵ نمازیں پہلی صَف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کرنے کی عادت بنالی۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ تہجُّد پر بھی اسِتقامت حاصِل ہے۔ **مَدَنی اِنعامات کا کارڈ** ہر ماہ اپنے ذمّہ دار کو جمع کروادیتا ہوں۔ ہفتہ وار اجتماع میں بھی ازابِتدا تااِنتہا شرکت کی سعادت پاتا ہوں۔

باجماعت نمازوں کا جذبہ ملے، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
دِل کا پژمُردہ غُنچہ خوشی سے کِھلے، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج ۱، ص ۱۵۰۱)

{82} آقا اپنا دیدار کرا دیجئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

مٹّھیاں (کھاریاں، ضلع پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: میں عام نوجوانوں کی طرح ماڈرن اور فلمیں ڈرامے دیکھنے کا شوقین تھا۔ خوش نصیبی سے آخری عشرۂ رَمَضانُ المُبارَک میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ **اجتماعی اِعتِکاف** میں بیٹھنے کی سعادت مل گئی۔ **عاشِقانِ رسول** کی صحبت کی بھی کیا بات ہے! میں نے زندگی میں پہلی بار ایسا **مَدَنی ماحول** دیکھا تھا، دل وجان سے **دعوتِ اسلامی** کا شیدائی ہوگیا۔ مجھے سرکار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلَّم کے دیدار کا بڑا ارمان تھا، **اِعتِکاف** میں روزانہ دیدار کیلئے دعا مانگتا تھا۔ **۲۷ ویں شب** آ گئی، اجتماعِ ذکر ونعت ہوا، ذکرُ اللہ میں مجھ پر بے خودی کی سی کیفیت طاری ہوگئی پھر جب رقّت انگیز دُعا ہوئی تو میں نے آنکھیں بند کئے رو رو کر بس ایک یِہی تکرار کی، **''آقا اپنا دیدار کرا دیجئے!''** یکا یک آنکھوں میں ایک بجلی سی کوندی اور ایک نورانی چہرے کی زِیارت ہوئی اور مجھے یقین ہو گیا کہ یہ تو میرے **آقا** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلَّم ہیں! آہ! آہ! پھر چہرۂ مبارَک نگاہوں سے اَوجھل ہوگیا۔ آہ!

شربتِ دِید نے اِک آگ لگائی دل میں ۔۔۔ تَپِشِ دل کو بڑھایا ہے بجھانے نہ دیا

اب کہاں جائے گا نقشہ ترا مرے دل سے ۔۔۔ تِہ میں رکھا ہے اِسے دل نے گُمانے نہ دیا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرے قلب میں مَدَنی اِنقِلاب برپا ہو چکا تھا، میں نے گناہوں سے توبہ کی، داڑھی بڑھانی شروع کر دی اور عمامہ شریف سجانے کی نیّت بھی کر لی۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **عید** کے دن **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ ہاتھوں ہاتھ تین دن کے **مَدَنی قافِلے** کا مُسافِر بن گیا۔ تادمِ تحریر بابُ المدینہ کراچی حاضر ہو کر جامِعۃُ المدینہ میں درسِ نِظامی شُروع کر دیا ہے، تعویذاتِ عطاریہ کا بھی کورس کر لیا ہے اور **مجلسِ مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہؔ** کی طرف سے سونپی ہوئی ذِمّہ داری کے مطابق تعویذات کا بَستہ بھی لگاتا ہوں نیز جامعۃُ المدینہ کے اندر اپنے دَرجہ میں **مَدَنی قافِلہ ذمّہ دار** بھی ہوں۔

گر تمنّا ہے آقا کے دیدار کی، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
ہوگی میٹھی نظر تم پہ سرکار کی، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱ ص۱۵۰۳)

{83} حیرت ہے میں نے ڈبّوا سنوکر کیسے چھوڑ دیا!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

لِیاقت آباد (بابُ المدینہ کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: میں بے تحاشہ فلمیں ڈِرامے دیکھا کرتا، ڈبّو اسنوکر کھیلنے کا جُنون کی حدتک

شوق تھا حتّٰی کہ کسی کے ڈانٹنے بلکہ مارنے تک سے بھی یہ لت نہیں چھوٹ سکتی تھی۔ گناہوں کی نُحوست کا عالم یہ تھا کہ معاذ اللہ عزوجل نَماز پڑھنے سے دل گھبراتا تھا! **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے ہمارے عَلاقے کی **فُرقانیہ مسجِد** (لیاقت آباد، بابُ المدینہ کراچی) میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کی طرف سے ہونے والے آخری عشرۂ رَمَضانُ المُبارَک (۱٤۲۵ ھ۔ 2004ء) کے **اجتماعی اعتِکاف** کے اندر میں گنہگار بھی **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ **مُعتَکف** ہوگیا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰه** عَزَّوَجَلَّ ''مدنی انعامات'' کی بَرَکت سے آخرت بنانے کی سوچ بنی، گناہوں سے کچھ بے رغبتی پیدا ہوئی۔ پھر قادِریہ رضویہ سلسلے میں مُرید بنا تو نَماز کی پابندی نصیب ہوئی، میں نے **ڈبّو اسنوکر** کھیلنا ترک کردیا۔ مجھے حیرت ہے میں نے یہ کیسے چھوڑ دیا! اِس کے بعد دعوتِ اسلامی کے بینَ الاقوامی **تین روزہ سنّتوں بھرے اجتماع** کے آخری دن صحرائے مدینہ (بابُ المدینہ) میں حاضِری ہوئی، وہاں ''.T.V کی تباہ کاریاں'' کے موضوع پر بیان ہوا۔ اس کوسُن کر میں **عذابِ قَبر وحَشر** کے خوف سے لرز اُٹھا اور میں نے عہد کرلیا کہ کبھی بھی .T.V نہیں دیکھوں گا۔ میں نے اپنی پیاری امّی جان کو .T.V کی تباہ کاریاں کیسیٹ سنائی تو انہوں نے بھی .T.V دیکھنا بالکل بند کردیا اور سرکارِ غوث الاعظم علیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ الاکرم کی مریدنی بننے کا جذبہ پیدا ہوا چُنانچہ ان کو بھی **بَیْعَت** (بے۔عَت) کروادیا۔ اِس کی بَرَکت سے

امّی جان فرض نمازوں کے ساتھ تہجّد ، اشراق اور چاشت بھی پابندی سے پڑھنے لگیں۔ خدائے رحمٰن عزوجل کی عظمت وشان پر میری جان قربان! تھوڑے ہی عرصے میں امّی جان کو مدینۂ منوّرہ زادھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تعظِیماً کا بُلاوا آ گیا۔اس پر امّی نے خود فرمایا۔کہ یہ سب بیعت ہونے کا فیض ہے۔ یہ بیان دیتے وَقت **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَل میں اپنے یہاں ذَیلی قافِلہ ذِمّہ دار کی حیثیت سے پیاری پیاری مدنی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کی خدمت کرنے کی کوشش کررہا ہوں۔

سیکھنے زندگی کا قرینہ چلو،مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

دیکھنا ہے جو میٹھا مدینہ چلو،مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱ ص ۱۵۰۴)

{84} کومیڈین مبلّغ بن گیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

بالاسنور (گجرات الھند) کے ایک نوجوان جو کومَیڈِین (یعنی مَسخرہ) تھے۔اُلٹے سیدھے چُٹکلے سنا کر لوگوں کو ہنسانا ان کا مشغلہ تھا، شادیوں میں میمیکری فنکشن کیلئے ان کو بلوایا جاتا تھا۔آخری عشرۂ رَمَضانُ المُبارَك میں انہیں عاشِقانِ رسول کے ساتھ **اجتماعی اِعتِکاف** میں بیٹھنے کی سعادت حاصِل ہوئی۔اب تک

دَھن کمانے ہی کی دُھن تھی۔ اعتکاف کے **مَدَنی ماحول** میں آخرت بنانے کی لگن پیدا ہوئی، سابِقہ گناہوں سے تائِب ہوکر سنّتوں کے مبلّغ بن گئے، اپنے آپ کو دعوتِ اسلامی کے لئے پیش کر دیا۔ تادمِ تحریر تنظیمی طور پر تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کی ایک **ڈویژنل مُشاوَرت کے نگران** کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی دھومیں مچا رہے ہیں، دین کیلئے ان کی قُربانیوں کا حال یہ ہے کہ ماہانہ 25 دن مدنی کاموں کیلئے وقف ہیں۔

ان شاءَ اللہ بھائی سُدھر جاؤ گے، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
مرضِ عصیاں سے چھٹکارا تم پاؤ گے، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج ۱، ص ۱۵۰۶)

{85} میں نے حجرِ اسود چوم لیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

ٹنڈو اللہ یار (باب الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ یہ ہے کہ برے ماحول اور آوارہ دوستوں کی صحبت نے مجھے گناہوں پر دلیر کر دیا تھا۔ شراب کے اڈّوں پر جانا میرے لئے معمولی بات تھی، لوگوں سے خواہ مخواہ لڑائی مول لینا، بلاوجہ جھگڑنا اور مار پیٹ کرنا میری عادت بن چکی تھی۔ میرے ان

کرتوتوں کی وجہ سے گھر کا ہر فرد مجھ سے بے زار تھا میں اسی طرح گناہوں کی وادیوں میں بھٹک رہا تھا کہ میری قسمت کا ستارہ چمکا اور میں ایک عاشقِ رسول کی **اِنفرادی کوشش** کی بَرَکت سے تبلیغِ قرآن وسنت کی غیر سیاسی عالمگیر تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت ٹنڈو اللہ یار کی **نورانی مسجد** میں ہونے والے ماہِ رَمَضانُ المُبارَک (۱۴۲۶ھ ۔ 2005ء) کے آخری عَشرے میں **اِجتماعی اِعتِکاف** کی بہاریں سمیٹنے میں شامل ہوگیا۔ دورانِ **اِعتِکاف** عاشقانِ رسول کے داڑھیوں اور عماموں والے نورانی چہروں اور ان کی محبتوں اور شفقتوں نے مجھے **دعوتِ اسلامی** سے کافی مُتأَثِّر کیا۔

دس شَبانہ روز **عاشقانِ رسول** کی صُحبت میں وہ کچھ سیکھنے کو ملا جو بیان سے باہَر ہے۔ ۲۵ ویں شب میں ذکرُ اللہ میں مشغول تھا کہ مجھ پر غُنُودگی طاری ہوئی اور میں نے خود کو **کعبۃُ اللہ شریف** کے رُوبرو پایا **میں نے بے ساختہ حَجرِ اسود کو چوم لیا۔** ۲۷ ویں شب بھی مجھ پر کرم ہوا اور غُنُودَگی کے عالَم میں مدینۂ منوّرہ کی نور بار گلیوں اور سبز سبز گنبد کے نورانی نظّاروں کی سعادت پائی۔ ان ایمان افروز سلسلوں نے میرے دل کی دنیا بدل ڈالی۔ میں نے نیّت کی کہ اس **مَدَنی ماحول** کو زندگی بھر نہیں چھوڑوں گا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر ربِّ اکرم عزوجل کے لطف وکرم سے دعوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ (حیدرآباد) میں درسِ نظامی کرنیکی

سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

دل میں بس جائیں آقا کے جلوے مُدام، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

دیکھو مکّے مدینے کے تم صبح وشام، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج ۱ ص ۱۵۰۷)

{86} بُری صُحبت میں رہنے کا گُناہ چھوٹ گیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

اَورنگی ٹاؤن (بابُ المدینہ کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے: میں ماڈَرن اور بُرے دوستوں کی صُحبت کی وجہ سے خود بھی ماڈرن اور بُرا بندہ تھا۔ خوش قسمتی سے ہمارے علاقے کی **اَقْصٰی مسجِد**، اَورنگی ٹاؤن، اَلفتح کالونی (بابُ المدینہ) کے اندر ہونے والے ماہِ رَمَضانُ المُبارَک کے آخِری عَشَرہ کے **اجتماعی اِعتِکاف** میں بیٹھنے کی بَرَکت سے میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے **مَدَنی ماحول** سے وابَستہ ہو گیا، پابندِ صلوٰۃ و سنّت بھی بن گیا، ہفتہ وار اجتماع میں حاضِری کی عادت پڑ گئی، فلمیں ڈرامے دیکھنے کی خصلتِ بد نکل گئی اور ایک بَہُت بڑا فائدہ یہ ہوا کہ **بُری صُحبت** میں رَہنا جو کہ ایک

بَہُت بڑا گناہ بلکہ گناہوں کی جڑ تھا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُس سے بھی میری جان چھوٹ گئی۔

صحبتِ بد میں رہنے کی عادت چُھٹے ، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

خصلتِ جرم وعصیاں تمہاری مِٹے ، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ! صلَّى اللّٰهُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج ۱ ص ۱۵۰۹)

{87} جذبے کو مدینے کے ۱۲ چاند لگ گئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

ملاکہ (الہٰ آباد، یوپی، الھند) کے ایک اسلامی بھائی کا واقعہ کچھ یوں ہے کہ انہوں نے مدینۃ الاولیاء احمد آباد شریف میں ہند سطح کے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت فرمائی، دین کی خدمت کا کافی جذبہ ملا۔ اُسی سال تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کی طرف سے آخری عَشْرَہ ٔ ماہِ رَمَضانُ المُبارَک (۱۴۱۸ ھ۔1996ء) میں ناگوری وارڈ کی مسجد (احمد آباد شریف) کے اندر ہونے والے **اِجتماعی اِعتِکاف** میں مُعتَکِف ہوئے۔ **عاشقانِ رسول** کی صُحبت انھیں خوب مُوافِق آئی، ان کے دینی جذبے کو میٹھے مدینے کے ۱۲ چاند لگ گئے۔ اِعتِکاف کے بعد اپنے آبائی گاؤں **ملاکہ** (یوپی) میں جاکر انھوں نے مَدَنی کاموں کی خوب دھومیں مچائیں۔ دوسرے سال مَدَنی مرکز کی جانب سے مختلف

شہروں میں جا کر سینکڑوں اسلامی بھائیوں کو اِعتِکاف کروایا۔تادمِ تحریر احمد آباد شریف میں مُقیم ہیں اور، **دعوتِ اسلامی** کی تنظیمی ترکیب کے مطابِق **تحصیل مالیات** کے ذمّہ دار ہیں۔

آؤ عشقِ محمد کے پینے کو جام، مدنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف
مست ہوکر کرو خوب تم مَدَنی کام، مدنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱ص۱۵۱۰)

{88} 70سالہ اسلامی بھائی کے تأثُّرات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

گارڈن وَیسٹ (بابُ المدینہ کراچی) کے ایک سِن رسیدہ اسلامی بھائی (عمر70سال) کے بیان کالُبِّ لباب ہے: میں بڑھاپے کے باوجُود **معاذ اللّٰہ** نَماز کی پابندی نہیں کرتا تھا، فلمیں ڈِرامے کا شوقین تھا، داڑھی مُنڈوایا کرتا تھا اور انگریزی لباس پہنتا تھا۔تقریباً10 سال قَبل یعنی تقریباً60 برس کی عمر میں **کوثر مسجِد** موسیٰ لین، لیاری (بابُ المدینہ) کے اندر پہلی بار آخِری عَشَرَۂ رَمَضانُ المُبارَک (غالباً ۱۴۱۷ھ۔1996ء) میں مجھے **اِعتِکاف** کی سعادت حاصِل ہوئی۔ وہاں **دعوتِ اسلامی** کے عاشِقانِ رسول کی صُحبت مُیسَّر آئی۔ **گُجراتی زَبان میں قرانِ کریم** پڑھتا دیکھ کر ایک اسلامی بھائی نے مجھے سمجھایا کہ قرانِ پاک عَرَبی میں پڑھنا

ضَروری ہے کیوں کہ گُجراتی زَبان میں عَرَبی حُرُوف کو دُرُست مَخارِج کے ساتھ ادا کرنا ممکن نہیں۔ میری سمجھ میں بات آ گئی۔ بَہَر حال اعتِکاف میں **عاشِقانِ رسول** سے مجھے بَہُت فیض حاصِل ہوا۔ میں نے تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے **مدرَسۃُ المدینہ** (برائے بالِغان) میں پڑھنا شروع کر دیا۔ ڈیڑھ سال کی جِدّ وجُہد سے میرے کچھ نہ کچھ حُروف دُرُست ہوئے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اب عَرَبی میں دیکھ کر قراٰنِ پاک پڑھنا نصیب ہو رہا ہے۔ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کا شَرَف حاصِل ہوتا ہے، ہفتے میں ایک بار علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں شرکت کی سعادت بھی مل جاتی ہے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میں نے ایک مُٹّھی داڑھی بھی سجالی ہے۔ ظاہِری اَسباب نہ ہونے کے باوُجُود کرم بالائے کرم ہو گیا اور مجھے عُمرہ شریف اور میٹھے مدینے کی حاضِری کا شَرَف مِل گیا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ہر ماہ تین دن **مَدَنی قافِلے** میں سفر کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔ **72 مَدَنی اِنعامات** میں سے 40 سے زائد مَدَنی اِنعامات پر عمل کی کوشِش ہے۔ ایک پرائیویٹ فَرم میں اِکاؤنٹنٹ ہوں، صبح و شام آتے جاتے بس کے اندر **نیکی کی دعوت** دینے کی چار سال سے سعادت حاصِل ہے، ایک بار **خواب** میں بس کے اندر میں نے **نیکی کی دعوت** پیش کی، فارِغ ہونے کے بعد دیکھا کہ ایک مبلِّغِ دعوتِ اسلامی جن سے میں بَہُت **مَحَبَّت** کرتا ہوں، وہ میرے سامنے اپنا چاند سا چہرہ چمکاتے مُسکراتے تشریف فرما ہیں۔ یہ روح پرور منظر دیکھ کر میں رو پڑا اور آنکھ کُھل گئی۔ یہ خواب دیکھنے

کے بعد **نیکی کی دعوت** دینے میں مجھے مزید اِستِقامت نصیب ہوئی۔

سیکھ لو آؤ قراٰن پڑھنا سبھی، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
تم ترقّی کے زِینوں پہ چڑھنا سبھی، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

غیرِ عَرَبی میں آیاتِ قُرانی لکھنا جائز نہیں!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! جب تک اچّھی صُحبت نہیں ملتی اُس وَقت تک بَسا اوقات اِصلاح کی صورت نہیں بنتی۔ آج کل اکثر بوڑھے لوگ بھی طرح طرح کے گناہوں میں مُبتَلا نظر آتے ہیں۔ حتّٰی کہ بے چارے بسترِ مرگ پر پڑے ہوں تب بھی انہیں داڑھی رکھنے کی توفیق نہیں ملتی اور اس حالت میں بھی T.V. سِرہانے رکھا رہتا ہے، صِحت پا کر دنیا کے کام دھندے ہی کرنے کا جذبہ ہوتا ہے۔ یہ **مُعَمَّر** اسلامی بھائی خوش نصیب تھے، جنہیں اِعتِکاف میں **مَدَنی ماحول** مُیَسَّر آ گیا اور غفلتوں میں گزرنے والی زندگی یکا یک مَدَنی اَداؤں میں ڈَھل گئی۔ آپ نے دیکھا کہ بے چارے قراٰنِ پاک بھی پڑھے ہوئے نہیں تھے اس لئے گُجراتی زَبان میں قراٰن شریف پڑھ رہے تھے، جس پر ایک **عاشِقِ رسول** نے تفہیم کی (یعنی سمجھایا) تو دعوتِ اسلامی کے **مدرَسۃُ المدینہ** (بالِغان) میں رات کے وَقت سیکھ کر عَرَبی میں پڑھنے کے کچھ نہ کچھ قابل ہوئے۔ یاد رکھئے! عَرَبی زَبان کے علاوہ دوسری کسی زَبان مَثَلاً گُجراتی، ہندی، انگلش کے رسمُ الخط میں قراٰنِ پاک لکھنا جائز

نہیں۔ گجراتی، ہندی، انگریزی وغیرہ زَبانوں کے ماہناموں اور دیگر کُتُب و رسائل میں آیات اور ماثُور دُعائیں وغیرہ عربی رسمُ الخط ہی میں لکھنی چاہئیں۔ مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان اپنے ایک تفصیلی فتویٰ میں یہ بھی فرماتے ہیں: ہندی یا انگریزی رسمُ الخط میں قراٰن لکھنا تو صریح تحریف ہے (اور قرآنِ پاک کی تحریف حرام ہے) کہ اولاً تو اوپر ذکر کی ہوئی پابندیوں کے خلاف ہے۔ دُوُم سین، صاد اور ثاء میں، اسی طرح **ق** اور **ک** میں، **ز۔ ذ۔ ظ** میں فرق بالکل نہ ہو سکے گا۔ مَثَلاً **ظاہر** کے معنی ہیں ظاہر اور **زاہر** کے معنیٰ ہیں چمکدار یا تروتازہ۔ اب اگر آپ نے انگریزی میں ZAHIR لکھا تو کیسے معلوم ہو کہ **ظاہر** ہے یا **زاہر**۔ اسی طرح **تاہر** اور **طاہر**، **قدیر** اور **قادر**، **سامع** اور **سَمیع**، **عالم** اور **علیم** میں کس طرح فرق رہے گا؟ غرضیکہ اَوصاف واَلفاظ تو درکنار خود حُرُوف ہی مُنقلِب (یعنی تبدیل) ہو جائیں گے۔ اور معنیٰ ہی خَتْم۔ (فتاوٰی نعیمیہ ص۱۱۶، مکتبہ اسلامیہ، اردو بازار مرکزُ الاولیا لاہور)

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱، ص۱۵۱۱)

{89} گھر میں بھی مَدَنی ماحول بنالیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے کہ رَمَضانُ الْمُبارَک (۱۴۲۶ھ۔2005ء) میں اِعتِکاف کے دن بالکل قریب تھے، **راجوری**، (جمّوں کشمیر، الھند) کے ایک اسلامی بھائی (عمر تقریباً 40 برس) سے ملاقات ہونے پر اُن کو سر

سری طور پر **اِجتماعی اِعتِکاف** کی دعوت پیش کی گئی اور وہ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کی طرف سے مسجد ریلوے اسٹیشن (راجوری ،جمّوں کشمیر) میں ہونے والے آخری عشرۂ رَمَضانُ المُبارَک (۱۴۲۶ ھ۔2005ء) کے **اِجتماعی اِعتِکاف** میں مُعتَکف ہوگئے۔ **عاشِقانِ رسول** کا **مَدَنی ماحول** دیکھ کر حیران رہ گئے، داڑھی مبارَک سجالی، عمامہ شریف سے سر سبز ہوگیا، درس وبیان کا سلسلہ شروع کردیا، **اپنے گھر میں بھی مَدَنی ماحول بنالیا**، گھر کی اسلامی بہنوں پر پردہ نافِذ کیا اور تا دمِ تحریر اپنے شہر **راجوری کی مُشاوَرت کے نگران ہیں۔**

زندگی کا قرینہ ملے گا تمہیں، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف
آؤ دردِ مدینہ ملے گا تمہیں، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱ص ۱۵۱۴)

{90} میں نیک کیسے بنا؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

تحصیل بھلوال ضلع گلزار طیبہ (سرگودھا پنجاب پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ میں بے نَمازی اور فیشن پرست نوجوان تھا۔ فلمیں ،ڈرامے دیکھنے اور گانے باجے سننے کا اِنتہائی شوقین تھا رَمَضانُ المبارَک میں روزے

بھی معاذاللہ عزوجل بہت کم ہی رکھتا، اگر کوئی سمجھاتا بھی تو ٹال دیتا۔ایک دن میں کسی معاملے کے سبب پریشانی کے عالم میں جارہا تھا کہ ایک باعمامہ دوست سے ملاقات ہوگئی جو تبلیغ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے **مدنی ماحول** سے وابستہ تھے۔ وہ مجھے اِنفرادی کوشش کرکے جامع مسجد میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وارسنتوں بھرے اجتماع میں لے گئے مگر میں شیطانی وسوسوں کے باعث کچھ ہی دیر میں اٹھ کر چل دیا۔ دودن بعد میرا ایک دنیادار دوست مجھے فلم بینی کے لئے لے گیا مگر کسی بات پر اَن بَن ہونیکے باعِث میں اُس سے الگ ہوگیا اور یوں میری قسمت کا ستارہ چمکا، ہُوا یوں کہ ماہِ رَمَضان الْمبارَك میں میرے بڑے بھائی جان دعوتِ اسلامی کی طرف سے ہونے والے اجتماعی اعتکاف میں **مُعتَکف** تھے، میں بھائی جان سے ملنے جا پہنچا، وہاں سبز سبز عمامہ سجائے عاشِقانِ رسول مجھے بہت بھلے لگے۔ چاند رات ایک اسلامی بھائی نے بڑے بھائی جان کو **فیضانِ سُنّت** اورنعتوں کی کیسیٹ تحفے میں دی، میں نے فیضانِ سُنّت کا باب **بے نمازی کی سزائیں** پڑھا تو لرزاٹھا اور کیسیٹ میں یہ مناجات

گناہوں کی عادت چُھڑا میرے مولا مجھے نیک انساں بنا میرے مولا

سُنی تو دل چوٹ کھا گیا۔**اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَل میں نے گانے باجے سننا چھوڑ دیئے مگر نماز کی پابندی نہ کرسکا۔ایک عاشقِ رسول کی دعوت پر **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں دوبارہ جا پہنچا اور آخر تک رُکا رہا اختتام پر **عاشِقانِ**

رسول کی ملاقات کے دلنشین انداز نے مجھے **دعوتِ اسلامی** کا شیدائی بنا دیا۔ میں نے چہرے کو مَدَنی نشانی یعنی داڑھی مبارَک سے اور سر کو سبز عمامہ شریف سے سر سبز وشاداب کرلیا۔ پانچوں وقت باجماعت نماز پڑھنے لگا اور سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ میں داخل ہو کر حضور غوثِ اعظم علیہ رحمۃ الاکرم کا مُرید بھی بن گیا۔ یہ بیان دیتے وقت میں **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی کاموں کے لحاظ سے تنظیمی طور پر ذَیلی مُشاوَرت کا ذِمّہ دار ہوں اور پابندی سے درس دینے کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی کے مدرسۃ المدینہ میں حِفْظ کرنے کی سعادت بھی پا رہا ہوں۔

آؤ فیضانِ سنّت کو پاؤ گے تم ،مدنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

ان شاء اللہ جنّت میں جاؤ گے تم،مدنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱ص۱۵۱۵)

{91} ریڑھ کی ھڈی کے درد سے نَجات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

ایک مبلغ دعوتِ اسلامی کا کچھ اس طرح بیان ہے: بابُ المدینہ کراچی کے عَلاقے ڈیفینس وِیُو کے مُقیم میرے ماموں زاد بھائی جو کہ مل آنر ہیں، **اِنفرادی کوشش** کی بَرَکت سے ماہِ رَمَضانُ المُبارَك (۱۴۲۵ ھ) میں **دعوتِ اسلامی**

کے تَحت ہونے والے سُنّتوں بھرے **اِجتماعی اِعتِکاف** میں بیٹھنے کے لئے تیّار ہوگئے۔ اُن کا کہنا ہے کہ میں عرصۂ دراز سے رِیڑھ کی ہڈّی کے شدید درد میں مُبتلا تھا، کئی ڈاکٹروں کو دِکھایا اوران کی تجویز کردہ اَدوِیات بھی اِستِعمال کیں مگر خاطِر خواہ فائدہ نہ ہوا۔ میں تشویش میں تھا کہ دس۱۰ دن اِعتِکاف میں کیسے رہوں گا! خیر میں دَورانِ اِعتِکاف کوشش کرتا کہ دیوار سے ٹیک لگا کر بیٹھوں، فوم کے گدّے پر سونے کی عادت تھی یہاں چٹائی یا دری بچھا کر زمین پر سنّت کے مطابِق سونے کی ترغیب دلائی جاتی تھی یہ میرے لئے اِنتہائی دشوار تھا مگر اس کے سِوا کوئی چارہ نہ تھا **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ چند ہی دن سنّت کے مطابِق سونے کی بَرَکت سے مجھے محسوس ہوا کہ میری کمر کے دَرد میں کافی کمی ہے۔ وہ درد میری جان چھوڑ گیا۔ میری ریڑھ کی ہڈّی کا وہ دَرد جو بڑے بڑے ڈاکٹروں کے علاج کے باوُجود دُور نہ ہوسکا تھا **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَل **دعوتِ اسلامی** کے تحت ہونے والے سنتوں بھرے **اِجتماعی اِعتِکاف** میں آخر تک بیٹھنے کی بَرَکت سے میری جان چھوٹ گئی۔

تم کو تڑپا کے رکھ دے گو درد ِکمر، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف
پاؤ گے تم سکوں ہوگا ٹھنڈا جگر، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱، ص ۱۵۱۷)

{92} ہیپی نیو اِیئر کا چَسکا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

دعوتِ اسلامی کے ایک مُبلِّغ کا کچھ اِس طرح بیان ہے کہ **جودھپور** راجستھان، الھند کے ایک فوٹو گرافر (عمر تقریباً 28 سال) جن کو 31 دسمبر کو ''ہیپی نیو اِیئر'' (HAPPY NEW YEAR) کی بے حیائی سے بھرپور پارٹیوں میں شرکت کا جُنون کی حد تک چسکا تھا اور وہ اس کے لئے بمبئی پہنچ جاتے تھے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا کرم ہوگیا کہ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کی جانب سے بیچ والی مسجِد (اُودَیپور، راجستھان الھند) کے اندر آخِری عَشَرَہ کے ماہِ رَمَضانُ المُبارَك (۱٤۲٦ھ - 2005ء) میں ہونے والے **اِجتماعی اِعتِکاف** میں **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ **مُعتَکِف** ہونے کی انہیں سعادت مل گئی۔ وہاں لگنے والے سنّتوں بھرے حلقوں، پُرسوز بیانوں اور رِقّت انگیز دُعاؤں نے ان کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ اپنے سابِقہ گُناہوں سے توبہ کی، فوٹو گرافی کا کام تَرک کردیا اور پابندی سے **صدائے مدینہ** لگانے لگے یعنی مسلمانوں کو نَمازِ فجر کے لئے جگانے لگے۔

رنگ رلیاں مَنانے کا چَسکا مِٹے، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
رَقص کی مَحفِلوں کی نُحوست چُھٹے، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱، ص۱۵۱۹)

مسلمانوں کا نیا سال، مَدَنی سال

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اے کاش! اِنگریزوں کے نئے سال کے اِستِقبال کے بجائے مسلمانوں کو مَدَنی نئے سال یعنی ہجری سِن کے نئے سال کے اِستِقبال کا جذبہ نصیب ہو جائے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مسلمانوں کا نیا سال یکم مُحرَّمُ الْحَرام سے شُروع ہوتا ہے۔ ہو سکے تو ہر سال یکم مُحرَّمُ الْحَرام کو آپس میں نئے مَدَنی سال کی مبارکباد دینے کا رَواج ڈالنا چاہئے۔

{93} عاشِقانِ رسول کی صُحبت کی بَرَکت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

بھلوال ضلع گلزار طیبہ (سرگودھا پنجاب پاکستان) کے اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ میں ''کلین شیو'' تھا، سنّتوں بھری زندگی سے دُور غفلتوں کی وادِیوں میں بھٹک رہا تھا۔ رَمَضانُ الْمُبارَک کا بابَرَکت مہینہ تھا، میں ایک دن اپنے کمرے میں بیٹھا تھا کہ والِد صاحِب میرے چھوٹے بھائی سے فرمانے لگے، ''جامع مسجِد خواجگان'' میں تبلیغِ قراٰن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت رَمَضانُ الْمبارَک کے آخِری عَشرے کا **اِجتماعی اِعتِکاف** ہو رہا ہے۔ لہٰذا جلدی چلو ورنہ پہلی صَف میں جگہ نہیں ملے گی۔ میں چونکا اور دل میں شوق پیدا ہوا کہ میں بھی ان **عاشِقانِ رسول** کی زیارت کو جاؤں اس دن نمازِ عشاء مع تراویح

اُسی مسجِد میں ادا کی۔ بعدِ تراویح کیسیٹ کے ذریعے حاجی مشتاق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی آواز میں یہ نعت شریف چلائی گئ۔

"ثانی نہ کوئی میرے سوہنے نبی لجپال دا"

مجھے انتہائی سُرور حاصل ہوا۔ میں دوسرے دن پھر جا پہنچا تو چُونکہ جُمعرات تھی لہٰذا وہاں ہفتہ وار سنّتوں بھرا اجتماع شُروع ہو گیا۔ میں پہلی بار شرکت کر رہا تھا، دل کو عجیب سُکون وراحت مُیَسَّر ہوئی۔ دوسرے دن جب میں دوبارہ پہنچا تو کیسیٹ اِجتماع میں مکتبۃ المدینہ سے جاری کردہ سنّتوں بھرا بیان **گانے باجے کی ہولناکیاں** سنایا گیا، بیان سُن کر میں کانپ اُٹھا کیوں کہ اِس میں عام بولے جانے والے گانوں کے کفریہ اشعار کی نشاندہی کی گئی تھی۔ میں بھی کفریہ اشعار بولنے کی آفت میں گرفتار تھا لہٰذا میں نے توبہ کی اور تجدیدِ ایمان بھی کیا، چُونکہ دل ایک دم چوٹ کھا چکا تھا لہٰذا بقیَّہ دِنوں کیلئے معتکف ہو گیا۔ **فیضانِ سنّت** میں زلفیں (گیسو) رکھنے کی سنّتیں اور آداب پڑھے تو زُلفیں رکھنے کی نیّت کر لی اور ۲۶ رَمَضَانُ الْمبارَك کو ہونے والے اِجتماعِ ذِکرونعت میں داڑھی رکھنے کی بھی نیّت کر لی اور سلسلۂ عالیہ قادِریّہ رضویّہ میں داخِل ہو کر سرکارِ غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کا مُرید بن گیا۔ صلوٰۃ وسلام کے صیغے بھی میں نے وہیں یاد کئے اور اِعتِکاف سے واپَسی پر گانوں کی 100 سے زائد کیسیٹوں اور .T.V کو گھر سے نکال باہَر کیا۔ یہ بیان دیتے

وقت الحمدللہ عزوجل میں **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی کاموں کے لحاظ سے تنظیمی طور پر ڈویژنل قافِلہ ذمّہ دار ہوں۔

گانے باجوں کو سُننے سے توبہ کرو، مدنی ماحول میں کرلو تم اعتِکاف

اور گیت تم کبھی بھی نہ گایا کرو، مدنی ماحول میں کرلو تم اعتِکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج ۱ ص ۱۵۲۰)

{94} ملاوٹ والے مصالحے کا کاروبار بند کردیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

رنچھوڑ پوری روڈ **بھیم پورہ** (مَدَنی پورہ) بابُ المدینہ کراچی کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کالُبِّ لُباب ہے کہ میں ایسا بےنَمازی تھا کہ جُمُعہ کی نَماز بھی نہیں پڑھتا تھا، خوش قسمتی سے میں نے تبلیغِ قرآن وسنت کی غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت گلزارِ مدینہ مسجد آگرہ تاج میں **عاشِقانِ رسول** کے ہمراہ آخِری عَشَرَۂ رَمَضانُ المُبارَک (۱۴۲۵ھ۔2004ء) کے **اِجتماعی اِعتِکاف** میں بیٹھنے کی سعادت حاصل کی۔ دس۱۰ دن میں **عاشِقانِ رسول** کی صُحبت نے میری قلبی کیفیت کو بدل کر رکھ دیا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میں نے کچھ نہ کچھ نَماز سیکھ لی اور پانچوں وقت کی نَماز باجماعت کا پابند بن گیا۔ سلسلۂ عالیّہ قادِریّہ رضویّہ میں داخِل ہوکر

حضورِ غوثِ اعظم علیہ رحمۃ الاکرم کا مُرید بھی بن گیا۔ ربِّ لم یزل وَلا یزال عزوجل کے فضل و کرم سے نیک اعمال کا ایسا ذِہن ملا کہ کم و بیش 63 سے زائد **مَدَنی اِنعامات** پر عمل کی کوشش جاری ہے۔ مکتبۃُ المدینہ کے مطبوعہ رسائل کثرت سے پڑھنے کی عادت بن گئی اور اعتِکاف کا ایک بڑا اِنعام یہ بھی مِلا کہ میں جو ملاوٹ والے مرچ مَصالحہ کی سپلائی کا سندھ بھر میں گناہوں بھرا کام کرتا تھا وہ ترک کر دیا۔ میرے مَصالحے کے کارخانے میں تقریباً 44 ملازِم کام کرتے تھے میں نے وہ کارخانہ ہی **خَتْم** کر دیا۔ کیوں کہ دور بڑا نازک ہے، بڑے پیمانے پر خالِص مَصالحہ کے کاروبار میں بازار میں کھڑا ہونا نہایت ہی دُشوار ہے۔ آج کل مسلمانوں کی صحّت کی کِس کو پڑی ہے۔ بس یار لوگوں کو دولت چاہئے خواہ وہ حلال ہو یا **مَعاذَ اللّٰہ** عزوجل حرام۔ بَہر حال عاشِقانِ رسول کی صحبت کی بَرَکت سے میں رِزقِ حلال کے حُصُول میں مشغول ہو گیا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے اِشراق و چاشت، اور اَوّابین، تہجُّد کے نوافل کے ساتھ پہلی صَف میں نَماز کی بھی عادت بن گئی۔

چھوڑ دو چھوڑ دو بھائی رِزقِ حرام، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

آؤ کرنے لگو گے بَہُت نیک کام، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج ۱، ص ۱۵۲۲)

{95} جبریل علیہ السلام کی زیارت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

دعوتِ اسلامی کی تنظیمی تحصیل جَنّتُ البقیع (باب المدینہ نیو کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ عام نوجوانوں کی طرح میں بھی فیشن کی اندھیری وادیوں میں بھٹک رہا تھا، زندگی کے شب و روز گناہوں میں بسر ہورہے تھے، **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میری تقدیر کا ستارہ چمکا اور میں نے ماہِ رَمَضانُ المُبارَك (۱۴۲۶ھ، 2005ء) میں تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے **مدنی ماحول** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ **اجتماعی اِعتِکاف** میں بیٹھنے کی سعادت حاصل کی۔ **عاشقانِ رسول** کی صُحبت میں دس دن میں جو کچھ سیکھا اُس کو لفظوں میں بیان کرنا مشکل ہے۔ آئندہ ہمیشہ کے لئے گناہوں سے بچنے کا عزمِ مُصَمَّم کیا، عمامہ شریف کا تاج سر پر سجایا اور داڑھی مبارک کے ذَرِیعے اپنے چہرے کو مَدَنی رنگ چڑھایا۔ ۲۹ رَمَضانُ المبارَك کی شب **مُعتَکِفین** نے ملکر مسجد کی صفائی وغیرہ کی ترکیب بنائی پھر عبادت میں مشغول ہوا، اس دوران میں نے دیکھا کہ ایک بُزرگ ہستی جن کا چہرہ روشن تھا وہ قریب آئے اور اُنہوں نے بڑھ کر مجھ گنہگار سے **مُصافَحہ** فرمایا جس کی ٹھنڈک میں نے دل میں محسوس کی، میرے دل میں خیال آیا کہ یہ حضرت سَیِّدُنا جبریلِ امین علیہ الصلوۃ والسلام ہیں اور ہوسکتا ہے کہ آج شبِ قَدر ہو کیونکہ حدیثِ پاک میں ہے کہ شبِ

قَدر میں جبریل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام زمین پرتشریف لاتے اورعبادت گُزاروں سے مُصافَحَہ فرماتے ہیں۔

فضلِ ربّ سے ہو دیدارِ روحُ الامیں، مدنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف
راحت وچین پائے گا قلبِ حَزیں، مدنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف
صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج ۱ص ۱۵۲۴)

اعتکاف کی مزید بہاریں:

{96} رحمتِ کونین صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کی بمع شیخین رضی اللہ تعالٰی عنہما جلوہ گری

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

تحصیل لیاقت پور، ضلع رحیم یارخان (پنجاب، پاکستان) کےایک نوجوان اسلامی بھائی حلقہ قافِلہ ذمّہ دار کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: میں فلموں کا ایسا رسیا تھا کہ ہمارے گاؤں کی سی ڈیز کی دکان کی تقریباً آدھی سی ڈیز دیکھ چکا تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے آخری عشرۂ رَمَضانُ الْمُبارَک (۱۴۲۲ھ، 2001) میں (طلبانی گاؤں/مدنی مسجد میں جہاں دو تین اسلامی بھائی معتکف تھے اور جدول دعوتِ اسلامی کا تھا) **اعتِکاف** کی سعادت نصیب ہوگئی۔ **27** رَمَضانُ الْمُبارَک کا ناقابلِ فراموش ایمان افروز واقِعہ تحدیثِ نعمت کیلئے عرض کرتا ہوں: شب بیدار رہ کر میں نے خوب رو رو کر **سرکارِ نامدار** صلی اللہ

تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے **دیدار** کی بھیک مانگی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ صبحِ دم بابِ کرم کُھل گیا، میں نے عالمِ غُنُودگی میں اپنے آپ کو کسی مسجد کے اندر پایا، اتنے میں کسی نے اعلان کیا: "**سرکارِمدینہ** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم **تشریف لائیں گے اور نماز کی امامت فرمائیں گے**" کچھ ہی دیر میں رحمتِ کونین، سلطانِ دارین، نانائے حسَنَین، ہم دُکھیا دلوں کے چین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم و رضی اللہ تعالیٰ عنہما بَمع شیخینِ کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما جلوہ نُما ہو گئے اور میری آنکھ کُھل گئی۔ صرف ایک جھلک نظر آتے ہی وہ **حسین جلوہ** نگاہوں سے اوجھل ہو گیا، اس پر دل ایک دم بھر آیا اور آنکھوں سے سیلِ اشک رواں ہو گیا یہاں تک کہ روتے روتے میری ہچکیاں بندھ گئیں اے کاش!

اتنی مدت تک ہو دیدِ مُصحَفِ عارِض نصیب
حفظ کرلوں ناظرہ پڑھ پڑھ کے قراٰنِ جمال

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس کے بعد میرے دل میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کی مَحبَّت اور بڑھ گئی بلکہ میں **دعوتِ اسلامی** ہی کا ہو کر رہ گیا۔ گھر سے ترکیب بنا کر میں نے بابُ المدینہ کراچی کا رُخ کیا اور **درسِ نظامی** کرنے کیلئے جامِعۃُ المدینہ میں داخلہ لے لیا۔ یہ بیان دیتے وقت درجہ اولیٰ میں علمِ دین حاصِل کرنے کے ساتھ ساتھ تنظیمی طور پر ایک ذیلی حلقے کے **قافِلہ ذمّہ دار** کی حیثیت سے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی کاموں کی دھومیں

مچانے کی کوشِش کررہا ہوں۔

جلوۂ یار کی آرزو ہے اگر، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
میٹھے آقا کریں گے کرم کی نظر، مَدَنی ماحول میں کر لو تُم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱ ص ۱۱۵۸)

{97} میں عید کی نماز بھی نہیں پڑھتا تھا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

بابُ المدینہ کراچی کے مین کورنگی روڈ کے قریب مُقیم ایک اسلامی بھائی (عمر تقریباً ۲۵ برس) کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: میں ایک گیراج (GARAGE) پر کام کرتا تھا۔ اگرچہ فی نَفسِہٖ گیراج یعنی گاڑیوں کی مَرمّت کا کام غَلَط نہیں، مگر آج کل گناہوں بھرے حالات ہیں۔ جن کو واسِطہ پڑا ہوگا وہ جانتے ہوں گے کہ اکثر گیراج کا ماحول کس قدَر گندا ہوتا ہے، فی زمانہ گیراج میں کام کرنے والوں کیلئے حلال روزی کا حُصول جُوئے شِیر لانے کے مُتَرادِف (مُ۔تَ۔را۔دِف) ہے۔ گندے ماحول گندی روزی کی نُحوست کا عالَم تو دیکھئے کہ مجھ بدنصیب کو پنج وقتہ نَماز کُجا جُمُعہ بلکہ **عیدَین** کی نَمازوں کی بھی توفیق نہیں تھی، رات گئے تک .T.V پر مختلف فلمیں ڈرامے دیکھنے میں مشغول رہتا بلکہ ہر قسم کی چھوٹی بڑی بُرائیاں میرے اندر موجود تھیں۔ میری اصلاح کے اسباب یوں ہوئے کہ **مکتبۃ المدینہ** سے جاری

ہونے والے سنّتوں بھرے بیان ''**اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی خُفیہ تدبیر**'' کی کیسیٹ سُنی جس نے مجھے سرتا پا ہلا کر رکھ دیا۔ اس کے بعد رَمَضانُ المُبارَک میں **اِعتِکاف** کی سعادت حاصِل ہوئی اور عاشقانِ رسول کے ساتھ تین دن کے **مَدَنی قافِلے** میں سفر کا شَرَف ملا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو چکا ہوں، پانچوں وقت نَمازوں کی پابندی ہے، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا کروڑ ہا کروڑ احسان کہ مجھ جیسا گنہگار بے نَمازی انسان جو **عید** کے بہانے بھی مسجِد کا رُخ نہیں کرتا تھا یہ بیان دیتے وقت تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کی تنظیمی ترکیب کے مطابِق ایک مسجِد کی ذَیلی مُشاوَرت کے نگران کی حیثیت سے بے نمازیوں کو نَمازی بنانے کی جُستجُو میں رہتا ہے۔

بھائی گر چاہتے ہو نَمازیں پڑھوں، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

نیکیوں میں تمنّا ہے آگے بڑھوں، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱ص ۱۳۲۸)

{98} مجھ گناھگار پر بھی کرم کے چھینٹے پڑے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

کورنگی بابُ المدینہ کراچی کے ایک اسلامی بھائی (عمر ۲۲ سال) کی تحریر کا

خلاصہ ہے: افسوس! میں ایک بے نمازی اور فلموں ڈِراموں کا شوقین بگڑا ہوا نوجوان تھا۔ بُرے ہم نشینوں کے ساتھ فیشن کی اندھیریوں میں بھٹک رہا تھا، بُری صُحبت کی وجہ سے زندگی کے شب وروز گناہوں میں بسر ہو رہے تھے۔ ہلالِ ماہِ رَمَضانُ المُبارَک (۱٤۲٦ ھ) آسمانِ دنیا پر ظاہر ہوا رحمتِ خُداوندی عزوجل کی چھما چھم بارِشیں برسنے لگیں، **مجھ پاپی و بدکار پر بھی کرم کے چھینٹے پڑے** اور میں کریمیہ قادِریہ مسجِد کورنگی نمبر ڈھائی، بابُ المدینہ کراچی میں ہونے والے **اجتماعی اِعتِکاف** میں رَمَضانُ المُبارَک کے آخِری عَشَرہ میں **مُعتَکِف** ہو گیا۔ میری خزاں رَسیدہ زِندگی کی شام میں صبحِ بہاراں کے مَدَنی پھول کھلنے لگے، مجھ گنہگار کو توبہ کی توفیق نصیب ہوئی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نَمازی بن گیا، داڑھی اور عمامہ شریف سجانے کی سعادت مل گئی، تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے سنّتوں کی تربیّت کے 30 دن کے **مَدَنی قافِلے** میں **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر نصیب ہوا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ بیان دیتے وقت ایک مسجِد کے اندر ذَیلی قافِلہ ذمّہ دار کی حیثیت سے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی کاموں میں حصّہ لینے کی سعادت حاصِل ہے۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مجھے میری پیاری پیاری **دعوتِ اسلامی** میں آخِری دم تک استقامت نصیب فرمائے۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مرضِ عصیاں سے چھٹکارا اگر چاہئے ،مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف

بندگی کی بھی لذّت اگر چاہئے ،مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج ا،ص ۱۳۳۰)

{99} کالو چاچا کی ایمان افروز وفات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

اچّھے کام کے دَوران موت سے ہم آغوش ہونے کی سعادت مُقدّر والوں ہی کا حصّہ ہے۔ اِس ضمن میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے اجتماعی اعتکاف کی ایک **مَدَنی بہار** مُلاحظہ فرمائیے اور زندگی بھر کیلئے دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** سے وابَستہ رہنے کا عزمِ مُصَمَّم کر لیجئے۔ چُنانچہ مدینۃ الاولیا **احمد آباد** شریف (گجرات، الھند) کے **کالو چاچا** (عمر تقریباً 60 برس) رَمَضانُ المُبارَك (۱٤۲۵ھ، 2004) کے آخِری عشرے میں شاہی مسجِد (شاہ عالم ،احمد آباد شریف) میں ہونے والے تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے **اجتماعی اعتِکاف** میں **مُعتکِف** ہوگئے۔ یوں تو یہ پہلے ہی سے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ تھے مگر **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ اجتماعی اعتِکاف میں شُمُولیّت پہلی ہی بار نصیب ہوئی تھی۔ **اعتِکاف** میں

بہُت کچھ سیکھنے کا موقع ملا اور ساتھ ہی ساتھ **دعوتِ اسلامی** کے **72 مَدَنی انعامات** میں سے **پہلی صَف میں نَماز** پڑھنے کی ترغیب والے دوسرے **مَدَنی انعام** کا خوب جذبہ ملا۔ چُنانچِہ اُنہوں نے **پہلی صَف میں نَماز** پڑھنے کی عادت بنالی۔ ۲ شوال المکرّم یعنی **عیدُ الفِطْر** کے دوسرے روز تین دن کے مَدَنی قافِلے میں **عاشِقانِ رسول** کے ہمراہ سنّتوں بھرا سفر کیا۔ **مَدَنی قافِلہ** سے واپَسی کے پانچ یا چھ دن کے بعد یعنی 11 شوال المکرّم ۱۴۲۵ھ (2004) کو کسی کام سے بازار جانا ہوا، مصروفیّت بھی تھی مگر تاخیر کی صورت میں **پہلی صَف** فوت ہو جانے کا خَدشہ تھا۔ لہٰذا سارا کام چھوڑ کر مسجِد کا رُخ کیا اور اذان سے قَبل ہی **مسجِد** میں پَہنچ گئے، وُضو کر کے جُوں ہی کھڑے ہوئے کہ گر پڑے، **کَلِمہ شریف** اور **دُرُودِ پاک** پڑھتے ہوئے اُن کی رُوح قَفَسِ عُنصُری سے پرواز کرگئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡن۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **اجتِماعی اعتِکاف** کی بَرَکت سے **مَدَنی انعامات** کے دوسرے مَدَنی انعام **پہلی صَف میں نَماز** پڑھنے کے ملے ہوئے جذبے نے **کالو چاچا** کو انتِقال کے وَقت بازار کی غفلت بھری فَضاؤں سے اُٹھا کر مسجِد کی رحمت بھری فَضاؤں میں پہنچا دیا اور کیسی خوش نصیبی کہ آخِری وَقت **کَلِمہ وَدُرُود** نصیب ہوگیا۔ **سبحٰنَ الله**! اور جس کو مرتے وَقت **کَلِمہ شریف** نصیب ہوجائے اُس کا **قَبْر و حَشْر** میں بیڑا پار ہے۔ چُنانچِہ نبیِّ رَحمت، شفیعِ

اُمّت ، مالِکِ جنّت ،محبوبِ رَبُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ جنّت نِشان ہے: جس کا آخری کلام لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ ہو، وہ داخِلِ جنّت ہو گا۔(ابوداؤد ج۳ ص ۱۳۲ حدیث ۳۱۱۶) مزید دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بَرَکت سنئے: چُنانچِہ اِنتِقال کے چندروز بعد ان کے فرزند نے خواب میں دیکھا کہ **مرحوم کالو چاچا** سفید لباس میں ملبوس سر پر سبز عمامہ شریف کا تاج سجائے مُسکراتے ہوئے فرما رہے ہیں: **بیٹا! دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں میں لگے رہو کہ اِسی مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے مجھ پر کرم ہوا ہے۔**

موت فضلِ خدا عزوجل سے ہو ایمان پر، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

ربّ عزوجل کی رَحمت سے پاؤ گے جنّت میں گھر، مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱ص ۱۳۴۵)

{100} جوساری زندگی نہ سیکھ سکا وہ دس دن میں سیکھ لیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

سعید آباد بلدیہ ٹاؤن بابُ المدینہ کراچی کے ایک اسلامی بھائی کی تحریر کچھ اس طرح تھی، میں اُن دنوں میٹرک کا طالبِ علم تھا، اپنے مکان مالِک جوکہ دعوتِ

اسلامی والے تھے کی **انفرادی کوشش** سے اُن کے ساتھ تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے تحت غوثیہ مسجِد نیوسعید آباد میمن کالونی میں ہونے والے رَمَضانُ المبارَک کے آخری عشرے کے **اعتِکاف** میں بیٹھ گیا۔ **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ اعتکاف کرنے کی برکتیں بیان سے باہَر ہیں۔ **المختصر میں نے اُن دس دنوں میں وہ کچھ سیکھا جو پچھلی تمام زندگی میں نہ سیکھ پایا تھا۔** میں نے **اعتِکاف** ہی میں دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** کو مضبوطی سے اپنالیا، وہیں سے مستقل **عمامہ شریف** سجالیا، **عید** کے دوسرے دن **عاشقانِ رسول** کے ساتھ **مَدَنی قافِلے** میں سنّتوں بھرا سفر کیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھ پر مَدَنی رنگ چڑھتا چلا گیا اور یہ بیان قلمبند کرتے وَقت تنظیمی طور پر **مَدَنی انعامات** کا ذمّہ دار ہوں۔

رحمتیں لوٹنے کے لئے آؤ تم، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
سنّتیں سیکھنے کیلئے آؤ تم، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج ا،ص ۱۳۵۹)

{101} میں پتنگ بازی کا شوقین تھا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرانِ وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ**

اسلامی کے کئی اسلامی بھائی اور اسلامی بہنوں میں رجبُ الْمُرَجَّب اور شَعبانُ الْمُعَظَّم دونوں مہینوں میں روزے رکھنے کی ترکیب ہوتی ہے اور مسلسل روزے رکھتے ہوئے یہ حضرات رَمَضانُ المبارَك سے مل جاتے ہیں۔ آپ بھی روزوں اور سنّتوں پر اِستِقامت پانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہیے۔ ترغیب کے لئے بابُ المدینہ کراچی کے ایک اسلامی بھائی کی تحریر بِالتَّصَرُّف پیش کرتا ہوں:

افسوس! میری پچھلی زندگی سخت گناہوں میں گُزری، **میں پتنگ بازی کا شوقین تھا** نیز وِڈیو گیمز اور گولیاں کھیلنا وغیرہ میرے مشاغِل میں شامل تھا۔ ہر ایک کے مُعامَلے میں ٹانگ اَڑانا، خوامخواہ لوگوں سے لڑائی مول لینا، بات بات پر مار دھاڑ پر اُتر آنا وغیرہ میرے معمولات تھے۔ خوش قسمتی سے ایک اسلامی بھائی کی **انفِرادی کوشش** پر میں رَمَضانُ المبارَك کے آخری عشرے میں عَلاقے کی مسجد میں **مُعتکِف** ہوگیا۔ مجھے بَہُت اچّھے اچّھے خواب نظر آئے اور خوب سُکون ملا۔ میں نے مزید دو سال **اِعتِکاف** کی سعادت حاصِل کی۔ ایک بار ہماری مسجِد کے مُؤَذِّن صاحِب **انفِرادی کوشش** کرکے مجھے تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ میں ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اجتماع** میں لے آئے۔ ایک مبلِّغ بیان کر رہے تھے، سفید لباس

اور کتھئی چادر میں ملبوس، چہرے پر ایک مُشت داڑھی اور سر پر عمامہ شریف کے تاج والا ایسا بارونق چہرہ میں نے زندگی میں پہلی بار ہی دیکھا تھا۔ مبلّغ کے چہرے کی کشش اور نُورانیّت نے میرا دل مَوہ لیا اور میں دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** میں آ گیا اور اب دو سال سے عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ (باب المدینہ)** ہی میں اِعتکاف کرتا ہوں۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میں نے ایک مُٹّھی داڑھی بھی سجالی ہے۔

مست ہر دم رہوں میں دیدے الفت کا جام یااللہ
بھیک دیدے غمِ مدینہ کی بہرِ شاہِ انام یااللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱،ص۱۳۷۹)

{102} آقا صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم نے سبز عمامہ شریف کا تاج سجا رکھا تھا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

واہ کینٹ (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے: میں کالج میں پڑھتا تھا اور دیگر سٹوڈنٹس کی طرح فیشن کا متوالا تھا، کرکٹ کا میچ دیکھنے اور کھیلنے کا جُنون کی حد تک شوق اور رات گئے تک آوارہ گردی کا معمول تھا۔ نماز اور مسجِد کی حاضِری کا جہاں تک تعلّق ہے تو وہ فَقَط **عیدَین کی نَماز** تک مَحدود تھی۔ رَمَضانُ الْمُبارَک (۱۴۲۲ھ، 2001ء) میں والِدَین کے اِصرار پر نَماز ادا کرنے

مسجِد میں گیا۔عصر کی نَماز کے بعد سفید لباس میں ملبوس سر پر سبز عمامہ شریف کا تاج سجائے ایک بارِیش اسلامی بھائی نے نَمازیوں کو قریب کرنے کے بعد **فیضانِ سنّت** کا درس دیا، میں دُور بیٹھ کر سُنتا رہا، درس کے بعد فوراً مسجِد سے باہَر نکل گیا، دو تین دن تک یِہی ترکیب رہی۔ایک دن میں ملنے کے لئے رُک گیا، ایک اسلامی بھائی نے پُر تپاک انداز سے مُلاقات کر کے نام و پتا پوچھنے کے بعد تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ، **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول میں ہونے والے **اجتماعی اعتِکاف** میں بیٹھنے کی ترغیب دلاتے ہوئے اعتِکاف کے فضائل بیان کیے۔اوّلاً میرا ذہن نہ بنا لیکن وہ اسلامی بھائی ماشاءَ اللّٰہ بَہُت جذبے والے تھے، مایوس نہ ہوئے بلکہ میرے گھر آ پہنچے اور بار بار اِصرار کرنے لگے۔اُن کی مسلسل **اِنفرادی کوشش** کے نتیجے میں مَیں نے **اعتِکاف** سے ایک دن قبل نام لکھوا کر **سَحری** واِفطار کے اخراجات جمع کروادیئے۔اورآخری عشرۂ رَمَضَانُ الْمُبارَك ١٤٢٢ھ جامع مسجِد نعیمیہ (لالہ رُخ، واہ کینٹ) کے اندر **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ **مُعتَکِف** ہوگیا۔**اجتماعی اعتِکاف** کے پُرسوز ماحول اور **عاشِقانِ رسول** کی صُحبت نے میری دِلی کیفیت کو بدل ڈالا۔وہاں کی جانے والی تہجُّد، اِشتراق، چاشت اوراَوّابین کے نوافِل کی پابندی نے گُزَشتہ زندگی میں فرض نَمازیں نہ پڑھنے پر مجھے سخت شرمندہ کیا، آنکھوں سے ندامت کے آنسو جاری ہو گئے اور میں نے دل ہی دل میں

نَمازوں کی پابندی کی نیّت کرلی۔ **پچیسویں[۲۵] شب** دُعامیں مجھ پر اِس قدَر رِقّت طاری تھی کہ میں پھوٹ پھوٹ کررورہا تھا۔اسی عالم میں مجھ پرغُنُودگی طاری ہوگئی اور میں خواب کی دنیامیں پَہُنچ گیا، کیا دیکھتا ہوں کہ ایک پُر وقارونوربار چہرے والی شخصیّت موجود ہے اوران کے اردگرد کافی ہُجُوم ہے۔میں نے کسی سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ یہ **آقائے مدینہ** صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہیں۔ **میں نے دیکھا تو سرکارِ مدینہ** صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے **سبز عمامہ شریف کا تاج سَجا رکھا تھا۔** کچھ دیر تک میں دیدار سے آنکھیں ٹھنڈی کرتا رہا، جب بیدار ہوا تو **صلوٰۃ وسلام** پڑھا جا رہا تھا۔میری کیفیت بَہُت عجیب وغریب تھی،جسم پرلرزہ طاری تھا، میں ہچکیاں باندھ کرروئے جارہا تھا اورآنسو تھے کہ تھم نہیں رہے تھے۔صلوٰۃ وسلام کے بعد **مجلس برائے اعتِکاف** کےنگران کے سامنےعمامے کا تاج سجانے والوں کی قِطاربندھی ہوئی تھی اورسرکارِ**اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان** علیہ رحمۃ الرحمٰن کے لکھے ہوئے اس نعتیہ شعر کی تکرار جاری تھی۔

تاج والے دیکھ کر تیرا عمامہ نور کا
سر جھکاتے ہیں الٰہی بول بالا نور کا

میں اپنے قریبی اِسلامی بھائیوں کوبمشکِل تمام صِرف اِتنا کہہ پایا،''میں نے بھی عمامہ باندھنا ہے۔'' تھوڑی ہی دیرمیں روتے روتے مَیں بھی عمامے کا تاج

سجا چکا تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **اِعتکاف** ہی میں **30 دِن کے مَدَنی قافلے** میں سفر کی نیّت بھی کی۔ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **مَدَنی قافلے** میں سفر بھی کیا، سفر کے دَوران بہُت کچھ سیکھنے کے ساتھ ساتھ درس و بیان بھی سیکھ کر کرنے لگا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ نَمازوں کی پابندی کے ساتھ ساتھ **دَعوتِ اِسلامی** کے **مَدَنی کاموں** میں حصّہ لینے لگا۔ آج یہ بیان دیتے وَقت **ذیلی مُشاورت کے نگران** کے طور پر مَدَنی کاموں کی دھومیں مچانے کی کوشِش کر رہا ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج ۱ ص ۱۳۹۷)

{103} میرے مرنے کی دعائیں مانگتے تھے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

تحصیل ٹُھل (باب الاسلام سندھ مدنی) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ میں انتہائی فسادی اور شریر تھا، لڑائی جھگڑا میرا پسندیدہ مَشغلہ تھا، میری شرانگیزیوں سے سارا مَحَلّہ تنگ تھا اور گھر والے تو اس قدر بیزار تھے کہ **میرے مرنے کی دعائیں مانگتے تھے**۔ خوش قسمتی سے کچھ اسلامی بھائیوں نے مجھ پر **انفرادی کوشِش** کرتے ہوئے مجھے رَمَضانُ المبارَک کے **اِجتماعی اعتِکاف** کی دعوت پیش کی میں نے مُرُوَّت میں ہاں کر دی۔ جذبہ تو تھا نہیں فقط

ٹائم پاس کرنے کی غَرَض سے میں رَمَضانُ المبارَک (۱۴۲۰ھ 1999ء) میں **میمن مسجد** عطّار آباد کے اندر عاشِقانِ رسول کے ساتھ **مُعتَکِف** ہوگیا۔ دورانِ اِعتِکاف وُضو، غسل، نَماز کا طریقہ نیز حُقُوق اللہ وحُقُوق العِباد اور احترامِ مسلم کے اَحکام سیکھنے کو ملے، سنّتوں بھرے پُرسوز بیانوں اور رِقّت انگیز دعاؤں نے مجھے ہِلا کر رکھ دیا! بصد نَدامت میں نے سابِقہ گناہوں سے **توبہ** کی، نیکیاں کرنے کی دل میں اُمنگ پیدا ہوئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے عشقِ مصطَفٰے صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نشانی داڑھی شریف سجالی، سر کو سبز عمامہ شریف کے تاج سے سرسبز کیا اور لڑائی جھگڑوں کی جگہ **نیکی کی دعوت** کا شیدائی بن گیا۔ (فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱ ص ۱۴۰۸)

{104} مفتئ دعوتِ اسلامی کا اعتکاف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

حَویلیاں کینٹ (سرحد، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی (عمر 52 سال) کا کچھ اس طرح بیان ہے، میں سرتاپا گناہوں میں ڈوبا ہوا تھا، بچّے جوان ہوچکے تھے پھر بھی فیشن کا بھوت نہیں اُترتا تھا۔ ماہِ رَمَضانُ المبارَک میں بابُ المدینہ کراچی سے تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے **عاشِقانِ رسول** کا 30 دن کا مَدَنی قافِلہ **حویلیاں** تشریف لایا۔ اُس **مَدَنی قافلے** کی خصوصیّت یہ تھی کہ اُس میں دعوتِ اسلامی کی مجلسِ شوریٰ کے رُکن **مفتئ دعوتِ اسلامی**

الحاج محمد فاروق عطّاری مَدَنی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الغنی بھی شریک تھے۔ میرے بڑے صاحبزادے مجھے **مَدَنی قافلے** والے **عاشِقانِ رسول** سے ملوانے لے گئے۔ **مفتیٔ دعوتِ اسلامی** قُدِّسَ سِرُّہُ السّامی کی **اِنفرادی کوشِش** سے میں اُن کے مَدَنی قافلے کے ساتھ آخری عَشرہ میں **مُعتَکِف** ہوگیا۔ **مفتیٔ دعوتِ اسلامی** قُدِّسَ سِرُّہُ السّامی کے حُسنِ اَخلاق نے میرا دل جیت لیا، دیگر **عاشِقانِ رسول** نے بھی مجھ پر خوب اِنفرادی کوشِش کی۔ حتّٰی کہ مجھ ساسخت دل اِنسان بھی موم ہو گیا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرے قلب میں **مَدَنی انقِلاب** برپا ہو گیا۔ میں نے فیشن سے مُنہ موڑا، سنّتوں سے رِشتہ جوڑا، داڑھی مُنڈانا چھوڑا، بُرائیوں سے ناطہ توڑا اور بھرپور طریقے پر مَدَنی ماحول سے تعلُّق جوڑا۔ اَلغَرَض میں نے گناہوں سے توبہ کرلی، داڑھی رکھ لی اور **عمامہ شریف** کا تاج سر پر سجا لیا۔ اب میری کوشِش یہ ہوتی ہے کہ جو بھی سنّت معلوم ہو جائے اُس پر عمل کروں۔ یہ بیان دیتے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی کاموں کی دھومیں مچانے کیلئے تنظیمی طور پر **حلقہ سَطح کا ذمّہ دار** ہوں۔

آئیں گی سنّتیں جائیں گی فیشنیں نیکیاں بھی ملیں کیجئے اعتِکاف
بَرَکتیں پائیں گے اور سُدھر جائیں گے مَدَنی ماحول میں کیجئے اعتِکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج ۱، ص ۱۱۹۹)

{105} مفتئ دعوتِ اسلامی نے بعد وفات بھی مدنی قافلے کی دعوت دی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

مفتئ دعوتِ اسلامی قُدِّسَ سِرُّہُ السّامی کی بھی کیا بات ہے! مَدَنی ماحول میں رہ کر انہوں نے مَدَنی قافِلوں میں خوب سفر کیا اور بے شمار اسلامی بھائیوں کی اصلاح کر کے اپنے لئے ثوابِ جارِیہ کا ذخیرہ جَمع کر کے ۱۸ محرَّمُ الحرام ۱۴۲۷ھ۔ (17.2. 2006) کو بعدِ نمازِ جُمُعہ رِحلَت فرمائی اور اب دنیا سے جانے کے بعد بھی خواب میں آ کر انفرادی کوشش کے ذَرِیعے ایک اسلامی بھائی کو **مَدَنی قافلے** کا مسافِر بنا دیا اور پھر مَدَنی قافِلے میں پہنچ کر بھی اُس کو **جلوہ** دِکھایا اور بِاذنِ اللہ عَزَّوَجَلَّ مثانے کے مَرَض سے چھٹکارا دلایا چُنانچہ ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے، میرے **مَثانے** میں کچھ عرصہ سے تکلیف تھی، میں نے خواب میں **حضرتِ قبلہ مفتئ دعوتِ اسلامی مولٰینا محمد فاروق عطّاری مَدَنی** علیہ رَحمۃُ اللہِ الغنی کی زِیارت کی انہوں نے مجھے مَدَنی قافِلے میں سفر کا حُکم فرمایا۔ میں نے سفر کی نیّت کر لی مگر جُمادِی الاُولٰی (۱۴۲۷ھ) میں سفر نہ کر سکا۔ ۲۴ **جُمادِی الآخر** (۱۴۲۷ھ) کو میں نے تین روزہ مَدَنی قافِلے میں **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ

سنّتوں بھرا سفر اختیار کیا۔ قافِلے والی مسجِد میں پہنچ کر جب لیٹا تو **مفتیٔ دعوتِ اسلامی** قُدِّسَ سِرُّہُ السّامی میرے خواب میں تشریف لائے اُس وقت آپ **پردے میں پردہ** کئے (یعنی گود میں چادر پھیلا کر رانیں وغیرہ چھپائے) تشریف فرما تھے اور کچھ مَلفوظات سے نواز رہے تھے جو میں سمجھ نہ پایا۔ جب سے مَدَنی قافِلے سے واپَس آیا ہوں یہ بیان دیتے ہوئے تقریباً ایک ہفتہ ہو چکا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **مجھے مَثانے کی تکلیف سے نَجات مل چکی ہے۔**

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج ۱، ص ۱۲۰۰)

{106} میری کمر کا درد چلا گیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

عطّار آباد (بابُ الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی نے کچھ اس طرح بیان دیا: میں آوارہ گرد اور گندی ذہنیّت کا مالِک تھا، دوستوں کی مَنڈَلیوں میں فُحش باتیں کرنا پھر اوپر سے زور دار قہقہے مارنا میرا خاص مشغلہ تھا۔ ایک ناشائستہ گناہ کی نُحوست سے مُستقِل طور پر میری **کمر میں درد** رہنے لگا تھا، جو کسی طرح کے علاج سے بھی نہ جاتا تھا۔ میری قسمت کا ستارہ یوں چمکا کہ رَمَضانُ المُبارَک (سن ۱۴۲۶ھ۔ 2005ء) بعض شناسا اسلامی بھائی ایک دم میرے پیچھے پڑ گئے کہ تم کو ہر حال میں

ہمارے ساتھ **اجتماعی اِعتِکاف** میں شرکت کرنا ہے۔ میں ٹالتا رہا مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوئے، مجبوراً مجھے ''ہاں'' کرنی پڑی۔ میں آخری عَشَرَہ رَمَضانُ المُبارَك (۱۴۲۶ھ) میں **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ **میمن مسجِد** (عطّار آباد) میں **مُعتَکِف** ہوگیا۔ میں گویا کسی نئی دنیا میں آگیا تھا، پانچوں نمازوں کی بہاریں، سنّتوں بھرے پُرسوز بیانات، رِقّت انگیز دعائیں، سنّتوں بھرے حلقے پھر اوپر سے **عاشِقانِ رسول** کی شفقتیں اور ان کی برکتیں **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **دورانِ اِعتِکاف میری کمر کا درد بغیر کسی دواء کے خود بخود ٹھیک ہوگیا** میرے قلب میں مَدَنی انقِلاب برپا ہوگیا۔ میں نے گناہوں سے توبہ کی، چہرے کو مَدَنی آقا صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مَحبّت کی مبارک نشانی داڑھی سے آراستہ کیا اور سبز عمامہ شریف سے سر بھی سرسبز ہوگیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **41 دن کا مَدَنی قافِلہ کورس** کرنے کی سعادت حاصِل کی اور اب دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کی دھومیں مچانے کیلئے کوشاں ہوں۔

ان شاء اللہ ہو ٹھیک دردِ کمر، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

مرضِ عصیاں سے چھٹکارا چاہو اگر، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱،ص ۱۲۳۷)

{107} مشہور بینڈ پارٹی کے مالک کی توبہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول میں آکر بے شمار بگڑے ہوئے افراد راہِ راست پر آکر نمازوں اور سنّتوں کے پابند ہوگئے اِس ضمن میں ایک مشکبار مَدَنی بہار ملاحظہ فرمائیے چُنانچہ **مندسُور** شہر (M.P. الھند) کے ایک نوجوان کی **بینڈ باجے** کی پارٹی اپنے شہر کی مشہور **بینڈ پارٹی** مانی جاتی تھی۔ ایک مبلّغِ دعوتِ اسلامی کی **اِنفِرادی کوشِش** کے نتیجے میں اُس نے آخری عشرۂ رَمَضَانُ الْمُبَارَك ۱۴۲۶ھ میں عاشقانِ رسول کے ساتھ اعتِکاف کیا۔ **تربیّتی حلقوں** میں گناہوں کی تباہ کاریاں سُن کر اُس کا دل چوٹ کھا گیا۔ **عاشقانِ رسول** کی صحبت رنگ لائی، اُس نے سابِقہ گناہوں سے توبہ کرلی، **داڑھی** سجانے اور **عاشقانِ رسول** کے ساتھ 30 دن کے **مَدَنی قافِلے** میں سفر پر جانے کی نیّت کی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ انہوں نے **بینڈ باجے بجانے کا گناہوں بھرا حرام رُوزگار ترک کردیا**

چوٹ کھا جائے گا اِک نہ اِک روز دل، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف
فضلِ ربّ سے ھدایت بھی جائیگی مل، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰهُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج۱، ص۱۲۵۵)

{108} عاشقانِ رسول کی صحبت نے مجھے کیا سے کیا بنا دیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

جہاں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کی طرف سے اجتماعی اعتکاف کی ترکیب ہوتی ہے وہاں چاندرات کو یارات مسجِد ہی میں گزار کر عید کے روز سنّتوں کی تربیت کے مَدَنی قافِلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سفر کی ترکیب بنایئے اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس کی بَرَکتیں خود ہی دیکھ لیں گے۔ اگر ماڈَرن دوستوں وغیرہ کے ساتھ گناہوں بھرے ماحول میں عید گزاری تو ہوسکتا ہے کہ اعتکاف کی کمائی ضائع ہو جائے۔ آپ کی ترغیب کیلئے عید کے مَدَنی قافلے کی ایک مشکبار وخوشگوار مَدَنی بہار آپ کے گوش گزار کرتا ہوں۔ چُنانچِہ لائنز ایریا، بابُ المدینہ کراچی کے ایک نوجوان اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے: پہلے میں بھی ایک عام سا ماڈَرن اور بے نَمازی لڑکا تھا، زندَگی کے شب و روز غفلتوں اور گناہوں میں بسر ہو رہے تھے۔ ماہِ رَمَضانُ المبارَک ۱۴۲۳ھ میں ایک اسلامی بھائی نے مجھ پر **انفِرادی کوشِش** کرتے ہوئے ہمارے ہی علاقے کی **فیضانِ رضا مسجِد** (لائنز ایریا) میں ہونے والے سنّتوں بھرے **اِجتِماعی اِعتکاف** میں بیٹھنے کی ترغیب دلائی، میں نے حامی بھر لی اور گھر والوں سے اجازت لیکر رَمَضانُ المبارَک کے آخری عشرہ میں مُعتَکِف ہوگیا۔ **اِعتکاف** میں دس دن تک **عاشِقانِ رسول** کی صحبتوں کی

برکتوں سے خوب مالا مال ہوا اور **اِعتِکاف** میں عمر بھر کیلئے پنج وقتہ **نمازی** بنے رہنے کا عزم بِالجزم کر لیا، دیگر گناہوں کے ساتھ ساتھ داڑھی مُنڈانے سے بھی توبہ کر لی۔ ہاتھوں ہاتھ عمامہ شریف بھی سجا لیا اور سنّت کے مطابِق مَدَنی لباس کی بھی نیّت کر لی۔ عید کے دوسرے دن عاشِقانِ رسول کے ساتھ تین روزہ **مَدَنی قافِلے** میں سنّتوں بھرا سفر کیا اور اِس مبارک سفر کی بَرَکت سے میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کا ہو کر رہ گیا۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کرے کہ مرتے دم تک **دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول** مجھ سے نہ چھوٹے۔ اب میں فیشن ایبل ماڈرن لڑکا نہ رہا تھا۔ اعتِکاف اور ہاتھوں ہاتھ **مَدَنی قافِلے** کے سفر کے دوران **عاشقانِ رسول** کے قُرب نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے کیا سے کیا بنا دیا۔ مجھ پر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا کرم بالائے کرم ہے کہ میں یہ بیان دیتے وقت اپنے علاقے میں مَدَنی انعامات کے ذمّہ دار کی حیثیت سے سنّتوں کی خدمت بجا رہا ہوں۔

فضلِ ربّ سے گناہوں کی عادت چُھٹے، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

نیکیوں کا تمھیں خوب جذبہ ملے، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج ۱، ص ۱۲۶۸)

{109} فیشن پرست، مبلغِ سنت بن گئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

اِنْدَور شہر (M.P. الھند) کے ایک ماڈَرن نوجوان نے آخری عَشَرہ رَمَضانُ الْمُبارَک ۱۴۲۶ھ میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کی طرف سے کئے جانے والے **اجتماعی اِعتِکاف** میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ اِعتِکاف کرنے کی سعادت حاصِل کی۔ دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** اور عاشِقانِ رسول کی صحبت کی بَرَکت سے قلب میں **مَدَنی اِنقِلاب** برپا ہو گیا، چہرے پر **داڑھی** کی بہاریں مُسکرانے لگیں اور سبز عمامہ شریف سے سر سبز ہو گیا، ہاتھوں ہاتھ 12 دن کے لئے سنّتوں کی تربیّت کے **مَدَنی قافلے** کے مسافِر بن گئے خوب مَدَنی رنگ چڑھا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مبلّغِ دعوتِ اسلامی بن گئے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر اپنے شہر کے اندر **دعوتِ اسلامی** کی ایک حلقہ مُشاوَرت کے **نگران** کی حیثیت سے مَدَنی کاموں کی دھومیں مچا رہے ہیں۔

گرچہ دل میں ہے فیشن کی اُلفت بھری، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
عمر آئندہ گزرے گی سنّت بھری مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج ۱، ص ۱۲۷۹)

{110} مفلوج کی ہاتھوں ہاتھ شفایابی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

رَمَضانُ المبارَك ١٤٢٥ ھ کے اجتماعی اعتِکاف میں **دعوتِ اسلامی** کے **عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی** میں جہاں کم و بیش **2000** مُعتَکِفین تھے، اُن میں ضِلع چکوال (پنجاب، پاکستان) کے **77** سالہ مُعَمَّر بُزُرگ حافِظ محمد اشرف صاحِب بھی مُعتَکِف ہوگئے۔ **قِبلہ حافِظ صاحِب کا ہاتھ اور زَبان مَفلوج تھے اور قوّتِ سَماعت بھی جواب دے چکی تھی**۔ وہ بڑے خوش عقیدہ تھے۔ اُنھوں نے ایک بار **اِفطار** کے کھانے میں بَصد حُسنِ ظن **ایک مُبلِّغ سے جُھوٹا کھانا لیکر کھایا**، اُسی سے دَم بھی کروایا، بس اُن کے **حُسنِ ظن** نے کام کر دکھایا، رَحمتِ اِلٰہی عَزَّوَجَلَّ کو جوش آیا، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ان کو شِفایاب فرمایا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اُن کا فالج کا مرض جاتا رہا۔ انہوں نے ہزاروں اسلامی بھائیوں کی موجودگی میں **فیضانِ مدینہ** کے مَنچ پر چڑھ کر بَصد عقیدت اپنے رُو بہ صِحّت ہونے کی **بِشارت** سُنائی، یہ نَوید جانفِزا سُن کر فَضاء **"اللہ اللہ، اللہ اللہ"** کی پُر کیف صداؤں سے گونج اُٹھی۔ اُن دنوں کئی مقامی اَخبارات نے اِس خبرِ فرحت اثر

کوشائع کیا۔

دعوتِ اسلامی کی قیّوم سارے جہاں میں مچ جائے دھوم

اس پہ فِدا ہو بچّہ بچّہ یااللہ مری جھولی بھر دے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

(فیضانِ سنت، باب آدابِ طعام، ج۱، ص۵۳۳)

یاربِّ مصطَفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! ہر مسلمان کے اِعتِکاف کو قَبول فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ **مُعتَکِفینِ مُخلِصین** کے طُفیل ہماری بے حساب مغفِرت کر۔ **یا اللہ** ! عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستِقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشِقِ رسول بنا۔ **یااللہ** ! عَزَّوَجَلَّ اُمَّتِ محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ **اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستگی کی بہاریں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بَرَکتوں کے کیا کہنے! یقیناً **عاشِقانِ رسول** کی صُحبت رنگ لا کر رہتی ہے۔ زندگی اپنی جگہ پر مگر بعض اموات بھی قابلِ رشک ہوا کرتی ہیں، ایسی ہی چند قابلِ رشک اموات کا تذکرہ سنئے اور رشک کیجئے:

{111} قابل رشک موت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

محمد وسیم عطّاری (بابُ المدینہ نارتھ کراچی) سگِ مدینہ عُفِیَ عنہ کے پاس تشریف لاتے تھے، بے چارے کے ہاتھ میں کینسر ہوگیا اور ڈاکٹروں نے ہاتھ کاٹ ڈالا۔ ان کے عَلاقے کے ایک اسلامی بھائی نے بتایا، وسیم بھائی شدّتِ درد کے سبب سخت اَذِیّت میں ہیں۔ میں اَسپتال میں عِیادت کیلئے حاضِر ہوا اور تسلّی دیتے ہوئے کہا، دیوانے! بایاں ہاتھ کٹ گیا اس کا غم مت کرو۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دایاں ہاتھ تو محفوظ ہے اور سب سے بڑی سعادت یہ کہ اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ایمان بھی سلامت ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے انہیں کافی صابر پایا، صرف مُسکراتے رہے یہاں تک کہ بستر سے اُٹھ کر مجھے باہَر تک پہنچانے آئے۔ رفتہ رفتہ ہاتھ کی تکلیف خَتم ہوگئی مگر بے چارے کا دوسرا امتحان شروع ہوگیا اور وہ یہ کہ سینے میں پانی بھر گیا، دَرد و کرب میں دِن

کٹنے لگے۔ آخر ایک دِن تکلیف بہُت بڑھ گئی، **ذِکرُ اللّٰہ** شروع کر دیا، سارا دِن **اللّٰہ اللّٰہ** کی صداؤں سے کمرہ گونجتا رہا، طبیعت بہُت زِیادہ تشویش ناک ہوگئی تھی، ڈاکٹر کے پاس لے جانے کی کوشِش کی گئی مگر انکار کر دیا، دادی جان نے فَرطِ شفقت سے گود میں لے لیا، زَبان پر کَلِمۂ طیّبہ **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم جاری ہوا اور **22** سالہ محمد وسیم عطاری کی روح قَفَسِ عُنصُری سے پرواز کر گئی۔ **اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْن** ٥

جب مرحوم کو غُسل کیلئے لے جانے لگے تو اچانک چادر چہرے سے ہٹ گئی، مرحوم کا چِہرہ گلاب کے پھول کی طرح کِھلا ہوا تھا، غُسل کے بعد چِہرہ کی بَہار میں مزید نِکھار آ گیا۔ تدفین کے بعد عاشِقانِ رسول نعتیں پڑھ رہے تھے، **قَبر** سے خوشبوؤں کی ایسی لَپٹیں آنے لگیں کہ مَشامِ جاں مُعَطّر ہو گئے مگر جس نے سونگھی اُس نے سونگھی۔ گھر کے کسی فرد نے اِنتِقال کے بعد خواب میں مرحوم محمد وسیم عطّاری کو پھولوں سے سجے ہوئے کمرے میں دیکھا، پوچھا، کہاں رہتے ہو؟ ہاتھ سے ایک کمرہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا، ''یہ میرا مکان ہے یہاں میں بہُت خوش ہوں''۔ پھر ایک آراستہ بستر پر لیٹ گئے۔ مرحوم کے والِد صاحب نے خواب میں اپنے آپ کو وسیم عطّاری کی **قَبر** کے پاس پایا، یکایک **قَبر** شَق ہوئی اور مرحوم سر پر سبز سبز عمامہ سجائے ہوئے سفید کفن میں ملبوس باہَر نِکل آئے! کچھ بات چیت کی اور پھر **قَبر** میں داخِل ہو گئے اور **قَبر**

دوبارہ بند ہوگئی۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

یا اللہ عَزَّوَجَلَّ میری، مرحوم کی اور امّتِ محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلّم کی مغفِرت فرما۔ اور ہم سب کو دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستِقامت دے اور مرتے وقت ذِکرو دُرود اور کَلِمۂ طیّبہ نصیب فرما۔

امین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلّم

عاصی ہوں، مغفِرت کی دعائیں ہزار دو
نعتِ نبی سنا کے لحد میں اُتار دو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت (جلد اوّل) باب فیضانِ بسم اللہ، ص ۲٤)

{112} حیرت انگیز حادثہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

بروز اتوار ۲۶ ربیعُ النُّور شریف ۱۴۲۰ھ بمطابق 11.7.1999 بوقت دوپہر پنجاب کے مشہور شہر **لالہ موسیٰ** کی ایک مَصروف شاہراہ پر کسی ٹرالر نے **دعوتِ اسلامی** کے ایک ذمّہ دار، مُبلِّغ دعوتِ اسلامی محمد مُنیر حسین عطّاری علیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی (مَحلّہ ساکن اسلام پورہ لالہ موسیٰ) کو بُری طرح کُچل دیا۔ یہاں تک کہ ان کے

پیٹ کی جانب سے اُوپر اور نیچے کا حصّہ الگ الگ ہوگیا۔ مگر حیرت کی بات یہ تھی کہ پھر بھی وہ زندہ تھے، اور حیرت بالائے حیرت یہ کہ حَواس اتنے بحال تھے کہ بُلند آواز سے **الصَّلٰوۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یا رَسُوْلَ الله** اور **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم پڑھے جارہے تھے۔ لالہ موسیٰ کے اَسپتال میں ڈاکٹروں کے جواب دے دینے پر انہیں شہر **گجرات** کے عزیز بھٹّی اَسپتال لے جایا گیا۔ انہیں اَسپتال لے جانے والے اسلامی بھائی کا بَقَسم بیان ہے، **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **محمد مُنیر حسین عطاری** علیہ رحمۃُ اللّٰہِ البَارِی کی زَبان پر پورے راستے اِسی طرح بُلند آواز سے دُرود وسلام اور **کَلِمَۂ طَیِّبہ** کا وِرد جاری تھا۔ یہ مدنی منظر دیکھ کر ڈاکٹرز بھی حیران وشَشدر رہتے کہ! یہ زندہ کس طرح ہیں! اور حواس اتنے بحال کہ بُلند آواز سے دُرود وسلام اور **کَلِمَۂ طَیِّبہ** پڑھے جارہے ہیں! انکا کہنا تھا کہ ہم نے اپنی زندگی میں ایسا باحَوصَلہ اور باکمال مَرد پہلی مرتبہ ہی دیکھا ہے۔ کچھ دیر بعد خوش نصیب عاشقِ رسول **محمد مُنیر حسین عطاّری** علیہ رحمۃُ اللّٰہِ البَارِی نے بارگاہِ محبوبِ باری عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم میں بصد بیقراری اِس طرح اِستِغاثہ کیا،

یارسولَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم آ بھی جایئے

یارسولَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم میری مدد فرمایئے

یارسولَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم مجھے مُعاف فرمادیجئے

اِس کے بعد بآوازِ بلند لَآ اِلٰـہَ اِلَّاا للّٰہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم پڑھتے ہوئے جامِ شہادت نوش کر گئے۔ جی ہاں جو مسلمان حادِثہ میں فوت ہو وہ شہید ہے۔ **اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

واسِطہ پیارے کا ایسا ہو کہ جو سُنّی مرے
یوں نہ فرمائیں ترے شاہد کہ وہ فاجر گیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ واقِعہ ان دنوں مختلف اخبارات نے شائع کیا تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شہید دعوتِ اسلامی محمد مُنیر حسین عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ البارِی دعوتِ اسلامی کے ذِمّہ دار مُبلِّغ تھے اور حادِثہ کے ایک روز قبل ہی عاشِقانِ رسول کے سنّتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافِلے کے ساتھ سفر کر کے لوٹے تھے۔ مرحوم روزانہ صدائے مدینہ بھی لگاتے تھے۔ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں نمازِ فجر کے لئے مسلمانوں کو جگانا ''صدائے مدینہ لگانا'' کہلاتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ایسا لگتا ہے محمد مُنیر حسین عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ البارِی کی خدمتِ دعوتِ اسلامی رنگ لائی اور انہیں آخری وَقت کلِمہ نصیب ہو گیا۔ اور جس کو مرتے وَقت کلِمہ نصیب ہو جائے اُس کا آخرت میں بیڑا پار ہے۔ چُنانچِہ نبیِّ رَحمت، شفیعِ اُمّت، مالِکِ جنّت، محبوبِ ربُّ العزّت عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ جنّت

نشان ہے، جس کا آخِری کلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ہُو وہ داخِلِ جنّت ہوگا۔

(ابوداوٗد شریف ج ۳ ص ۱۳۲ رقم الحدیث ۳۱۱۶)

فضل وکرم جس پر بھی ہُوا　　اُس نے مرتے دَم کَلِمَہ

پڑھ لیا اور جنّت میں گیا　　لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا اللّٰـــہ

صَلُّو اعَلَی الْحَبِیب !　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت (جلداوّل) باب فیضانِ بسم اللہ، ص ۳۵)

{113} مغفرت کا انعام

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے، یہ اُن دنوں کی بات ہے جب بابُ المدینہ کراچی میں مُنعَقِد ہونے والے تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تین روزہ سنّتوں بھرے اجتماع کی تیاّریاں زوروشور سے جاری تھیں۔ مَدَنی قافِلے لانے کیلئے **مُتَعَدَّد** شہروں سے بابُ المدینہ کراچی کیلئے خُصوصی ٹرینوں کا سلسلہ تھا۔انہیں دنوں ہمارے ایک عزیز فوت ہوگئے۔ چندروز کے بعد گھر کے کسی فرد نے مرحوم کوخواب میں دیکھ کر جب حال پوچھا تو کہنے لگے، میں نے کراچی میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی نیّت سے خُصوصی ٹرین میں نِشَست بُک کروائی تھی۔اور **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ نے اِس سچّی نیّت کے

سبب میری مغفِرت فرمادی۔

رَحمتِ حق ''بہا'' نہ می جوید رَحمتِ حق ''بہانہ'' می جوید

(اللہ عزَّوَجلَّ کی رَحمت ''بہا'' یعنی قیمت نہیں مانگتی۔ اللہ عزَّوَجلَّ کی رَحمت تو ''بہانہ'' ڈھونڈتی ہے)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے؟ اچھی نیَّت کا کس قدر بُلند رُتبہ ہے کہ عمل کرنے کا موقع نہ ملنے کے باوُجود اجتماع میں شرکت کی نیَّت کرنے والے خوش نصیب کی مغفِرت کردی گئی۔ حضرت سیِّدُنا حسن بصری رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں، انسان کو چندروز کے عمل سے نہیں اچھی نیّت سے جنّت حاصِل ہوگی۔

(کیمیائے سعادت ج۲ ص ۸۶۱)

(فیضانِ سنت (جلداوّل) باب فیضانِ بسم اللہ، ص۹۶)

{114} مدینے کا مسافر

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقہ نیا آباد کے ایک مُبلّغِ دعوتِ اسلامی کا بیان اپنے انداز و الفاظ میں پیش کرتا ہوں، ان کا کہنا ہے کہ میرے والِد بُزُرگوار حاجی عبدُ الرّحیم عطّاری (پٹنی) جن کی عمر کم وبیش **70** سال تھی۔ ابتِدائی دَور دُنیا کی رنگینیوں کی نَذر رہا مگر پھر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ

اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے زندگی میں مَدَنی انقلاب برپا ہوگیا۔ **1995** ء میں جب دوسری بار حج کا مُژدَہ جانفزا ملا تو ان کی خوشی قابلِ دید تھی۔ جیسے جیسے روانگی کا وقت قریب آرہا تھا خوشی دو چند ہوتی جارہی تھی۔ آخر ان کی خوشیوں کی مِعراج کا وقت قریب آگیا۔ رات **4:00** بجے ایئرپورٹ کی طرف روانگی تھی۔ پوری رات خوشی خوشی تیاّری میں مشغول رہے، مِہمانوں سے گھر بھرا ہوا تھا تقریباً **3:00** بجے اِحْرام برابر میں رکھ کر اپنے کمرے میں لیٹ گئے۔ میں بھی لیٹ گیا، ابھی بمشکِل پندرہ مِنَٹ ہوئے ہوں گے کہ میرے کمرے کے دروازے پر دستک پڑی۔ چونک کر دروازہ کھولا تو سامنے والِدہ پریشانی کے عالَم میں کھڑی فرمارہی تھیں، تمھارے والِد صاحِب کی طبیعت خراب ہوگئی ہے۔ میں **بَعُجلَت** تمام پہنچا تو والِد صاحِب بے قراری کے ساتھ سینہ سَہلا رہے تھے، فوراً اَسپتال لے جایا گیا ڈاکٹر نے بتایا کہ ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔ گھر میں کُہرام مچ گیا کہ کچھ ہی دیر بعد سفرِ مدینہ کیلئے روانگی ہے اور والِد صاحِب کو یہ کیا ہوگیا! افسوس طیّارہ والِد صاحِب کو لئے بِغیر ہی سُوئے مدینہ پرواز کرگیا۔ والِد محترم **5** دن اَسپتال میں رہے۔ اِس دَوران مزید چار بار دل کا دَورہ پڑا۔ مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کی بَرَکت سے ہوش کے عالَم میں اُن کی ایک بھی نَماز قضاء نہ ہوئی۔ جب بھی نَماز کا وَقت آتا تو کان میں عرض کردی جاتی، نَماز پڑھ لیں آپ فوراً آنکھ کھول دیتے۔ **تَیَمُّم** (تَ۔یَم۔مُم)

کرادیا جاتا اور آپ نَقاہَت کے باعِث اشارے سے نَماز پڑھ لیتے۔ آخِری ''اٹیک'' پر پھر بے ہوش ہوگئے۔ عِشاء کی اذان پر آنکھیں جھپکیں تو میں نے فوراً عرض کیا، ابّا جان نَماز کیلئے **تَیَمُّم** کروادوں، اشارے سے فرمایا، ہاں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے **تَیَمُّم** کروایا اور والِد صاحِب نے اللّٰہُ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لیے مگر پھر بے ہوش ہوگئے۔ ہم گھبرا کر دَوڑے اور ڈاکٹر کو بلالائے۔ فوراً **I.C.U** میں لے جایا گیا، چند مِنَٹ بعد ڈاکٹر نے آکر بتایا کہ آپ کے والِد بڑے خوش نصیب تھے کہ اُنہوں نے بُلند آواز سے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم پڑھا اور انکا انتِقال ہوگیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْن ہ

ایک سیِّد زادے نے والِد مرحوم کو غسل دیا۔ چُونکہ والِد صاحِب کو اُنگلیوں پر گن کر اَذکار پڑھنے کی عادت تھی لہٰذا آپ کی اُنگلی اُسی انداز میں تھی گویا کچھ پڑھ رہے ہیں، بار بار اُنگلیاں سیدھی کی جاتیں۔ مگر دوبارہ اُسی انداز پر ہوجاتیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کثیر اسلامی بھائی جنازے میں شریک ہوئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرے بھائی کی بھی والِد صاحب کے ساتھ حج پر جانے کی ترکیب تھی۔ وہ حج کی سعادت سے بہرہ مند ہوئے۔ بڑے بھائی کا کہنا ہے کہ میں نے **مدینۂ مُنوَّرہ** میں رو رو کر **بارگاہِ رسالت** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم میں عرض کی کہ میرے مرحوم والِد کا حال مجھ پر **مُنکشِف** ہو، جب رات کو سویا تو خواب میں دیکھا کہ والِدِ بُزُرگوار علیہ رحمۃ الغفّار احرام پہنے تشریف لائے

اور فرما رہے ہیں، ''میں عمرہ کی نیّت کرنے (مدینے شریف) آیا ہوں، تم نے یاد کیا تو چلا آیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں بہت خوش ہوں''۔ دوسرے سال میرے بھتیجے نے مسجدُ الحرام شریف کے اندر کعبۃُ اللہ شریف کے سامنے اپنے دادا جان یعنی میرے والِد مرحوم حاجی عبدالرحیم عطاری کوعَین بیداری کے عالم میں اپنے برابر میں نَماز پڑھتے دیکھا۔ نَماز سے فارِغ ہوکر بہُت تلاش کیا مگر نہ پاسکے۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

مدینے کا مسافِر سندھ سے پہنچا مدینے میں

قدم رکھنے کی نوبت بھی نہ آئی تھی سفینے میں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت (جلداوّل) باب فیضانِ بسم اللہ، ص۱۰۲)

{115} 70 دن پُرانی لاش

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول میں مسلمانوں کی غمخواری کا جذبہ اور دنیا و آخِرت کی بَرَکتیں سمیٹنے کا موقع ملتا ہے۔ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں لاکھوں کی بگڑیاں بن رہی ہیں، دعوتِ اسلامی اہلِ حقّ کی اُچھوتی مَدَنی تحریک ہے، آیئے ایمان تازہ کرنے

کیلئے آپ کو دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** کی بَرَکت کی عظیم الشّان بہار سناؤں، ۳ رَمَضانُ المبارَک ۱۴۲۶ھ (8.10.05) بروز ہفتہ پاکستان کے مشرِقی حصّے میں **خوفناک زلزلہ** آیا جس میں لاکھوں افراد فوت ہوئے انہیں میں **مُظفّر آباد** (کشمیر) کے عَلاقہ ''مِیر اتسولیاں'' کی مُقیم 19 سالہ **نسرین عطّاریہ** بنتِ غلام مُرسلین جوکہ **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت فرماتی تھیں، **شہید** ہو گئیں۔ مرحومہ کے والِد اور دیگر گھر والوں نے ۸ ذوالقعدۃُ الحرام ۱۴۲۶ھ (10.12.05) **شبِ پیر رات تقریباً 10 بجے کسی وجہ سے قَبْر کو کھول دیا، یکبارگی آنے والی خوشبوؤں کی لپٹوں سے مَشامِ دِماغ مُعَطّر ہو گئے! شہادت کو 70 ایّام گزر جانے کے باوُجود نسرین عطّاریہ کا کفن سلامت اور بدن بِالکل تر و تازہ تھا! اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

عطائے حبیبِ خدا مَدَنی ماحول ہے فیضانِ غوث و رضا مَدَنی ماحول

سلامت رہے یا خدا مَدَنی ماحول بچے نظرِ بد سے سدا مَدَنی ماحول

اے اسلامی بہنو! تمہارے لئے بھی سُنو! ہے بہُت کام کا مَدَنی ماحول

تمہیں سنّتوں اور پردے کے احکام یہ تعلیم فرمائے گا مَدَنی ماحول

سنور جائیگی آخرت ان شاءَ اللہ

تم اپنائے رکھو سدا مَدَنی ماحول

(فیضانِ سنت (جلد اوّل) باب فیضانِ بسم اللہ، ص ۱۶۵)

{116} اسلامی بہن کی حکایت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

سانگھڑ (باب الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کا حَلفِیہ بیان ہے کہ میری بہن بنتِ عبدالغفّار عطارِیّہ کو کینسر کے موذی مَرَض نے آلیا۔ آہستہ آہستہ حالت بگڑتی گئی۔ ڈاکٹروں کے مشورہ پر آپریشن کروایا، طبیعت کچھ سنبھلی مگر کم وبیش ایک سال بعد مَرَض نے دوبارہ زور پکڑا تو راجپوتانہ اَسپتال (حیدرآباد باب الاسلام سندھ) میں داخِل کردیا گیا۔ ایک ہفتہ اَسپتال میں رہیں مگر حالت مَزید اَبتَر ہوتی چلی گئی۔ اچانک انہوں نے باآواز کَلِمۂ طَیِّبہ کاوِرد شروع کردیا، کبھی کبھی درمیان میں الصلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلیٰ اٰلِکَ وَاصحٰبِکَ یا حبیبَ اللّٰہ بھی پڑھتیں۔ بُلند آواز سے لآ اِلٰہَ اِلَّا للّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا وِرد کرنے سے پورا کمرہ گونج اٹھتا تھا، عجیب ایمان افروز منظر تھا، جو آتا مِزاج پُرسی کرنے کے بجائے ان کے ساتھ **ذِکْرُ اللّٰہ** شروع کردیتا۔ ڈاکٹرز اور اَسپتال کا عَملہ حیرت زدہ تھا کہ یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی کوئی مقبول بندی معلوم ہوتی ہے ورنہ ہم نے تو آج تک مریض کی چیخیں ہی سنی ہیں اور یہ مریضہ شکوہ کرنے کے بجائے مسلسل **ذِکْرُ اللّٰہ** میں مصروف ہے۔ تقریباً **12** گھنٹے تک یہی کیفیت رہی، اذانِ مغرب کے وقت اسی طرح بلند آواز سے کَلِمَۂ طَیِّبہ کا وِرد

کرتے کرتے ان کی روح قفسِ عُنصُری سے پرواز کرگئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

امین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوت اسلامی کا مَدَنی ماحول مرحومہ کوراس آگیا۔ان کا اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کام بن گیا۔خدا کی قسم! وہ خوش نصیب ہے جو اِس دنیا سے کلمہ پڑھتے ہوئے رُخصت ہو۔ نبیِّ رحمت، شفیعِ امت، مالکِ جنّت، محبوبِ ربُّ العزّت عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے،جس کا آخری کلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (یعنی کَلِمۂ طَیِّبہ) ہو وہ داخِل جنّت ہوگا۔

(ابو داؤد ج۳ ص ۱۳۲ رقم الحدیث ۳۱۱٦)

(فیضان سنّت، باب پیٹ کا قفل مدینہ، ج۱ ص۶۵۳)

{117} اچھی صحبت اچھی موت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

خربوزہ کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صُحبت میں رَہ کر گلابی ہو جاتا ہے۔اِسی طرح تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہو کر عاشِقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا اللہ اور اس کے رسول عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مہربانی سے بے وَقعت پتّھر بھی انمول ہیرا بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پَیکِ اَجَل کو

لَبَّیک کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا رَشک کی آگ میں جَل اُٹھتا اور جینے کے بجائے ایسی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے چُنانچِہ **ٹنڈو اللّٰہ یار** (سندھ) کے ایک شخص نے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے مُتأَثِّر ہوکر عاشقانِ رسول کی صُحبت کی بَرَکت سے پانچوں وقت کی نَماز کی پابندی شروع کردی اور رَمَضانُ الْمُبارَک کے آخِری عَشرہ میں دعوتِ اسلامی کے تَحت ہونے والے سنّتوں بھرے اعتِکاف میں عاشقانِ رسول کے ساتھ بیٹھ گئے دس دن میں قرآنِ پاک کی چند سورتیں، دعائیں اور سنّتیں یاد کرلیں چہرے پر ایک مُشت داڑھی اور سر پر سبز سبز عمامے کا تاج سجانے کی نیّت کے ساتھ ساتھ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت اور مَدَنی قافِلوں میں سفر کیلئے بھی نام لکھوایا، اَلْغَرَض زندگی میں مَدَنی انقِلاب برپا ہوگیا۔ عاشقانِ رسول کی صُحبت رنگ لائی، گناہوں سے توبہ کر کے سنّتوں بھری زندگی گزارنے لگے۔ ایک دن کپڑوں میں آگ لگنے کے سبب بے چارے بُری طرح جُھلَس گئے۔ اَسپتال لے جایا گیا، ڈاکٹروں نے بتایا کہ ان کا جسم **80%** فیصد جل چکا ہے۔ مگر دیکھنے والے حیرت زدہ تھے کہ تکلیف کا اظہار کرنے کے بجائے وہ ذِکر و دُرود میں مشغول تھے، اعتکاف کے دَوران عاشقانِ رسول کی صحبت میں رہ کر جو سُورتیں اور دُعائیں یاد کی تھیں انہیں وہ پڑھے جا رہے تھے۔ کم و بیش **48** گھنٹے تک وقتاً فوقتاً قرانِ پاک کی سُورَتیں اور دعائیں وغیرہ پڑھتے رہے اور صُبح اذانِ فَجر کے وقت بُلند آواز سے **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ** صلی اللہ تعالیٰ

علیہ واٰلہٖ وسلَّم پڑھا اوران کی روح قَفَسِ عُنصُری سے پرواز کرگئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

(فیضانِ سنّت ، باب پیٹ کا قفلِ مدینہ، ج۱،ص۸۰۲)

یاربِّ مصطفٰی عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ! ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستِقامت عطا فرما۔**یا اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشِقِ رسول بنا۔**یااللہ !** عَزَّوَجَلَّ اُمَّتِ محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مجلس المدینۃ العلمیۃ کی طرف سے پیش کردہ قابلِ مطالعہ کتب

﴿شعبہ کُتُبِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللّٰہ علیہ﴾

(۱) کرنسی نوٹ کے مسائل (کِفلُ الفَقِیہِ الفَاھِمِ فِی اَحکَامِ قِرطَاسِ الدَّرَاھِمِ) (کل صفحات:199)

(۲) ولایت کا آسان راستہ (تصورِ شیخ) (اَلیَاقُوتَۃُ الوَاسِطَۃُ) (کل صفحات:60)

(۳) ایمان کی پہچان (حاشیہ تمہید ایمان) (کل صفحات: 74)

(۴) معاشی ترقی کا راز (حاشیہ وتشریح تدبیر فلاح ونجات واصلاح) (کل صفحات:41)

(۵) شریعت وطریقت (مَقَالُ العُرَفَاءِ بِاِعزَازِ شَرعٍ وَعُلَمَاءِ) (کل صفحات:57)

(۶) ثبوتِ ہلال کے طریقے (طُرُقُ اِثبَاتِ ھِلاَلٍ) (کل صفحات:63)

(۷) اعلیٰ حضرت سے سوال جواب (اِظھَارُ الحَقِّ الجَلِیِّ) (کل صفحات:100)

(۸) عیدین میں گلے ملنا کیسا؟ (وِشَاحُ الجِیدِ فِی تَحلِیلِ مُعَانَقَۃِ العِیدِ) (کل صفحات:55)

(۹) راہِ خدا عزوجل میں خرچ کرنے کے فضائل (رَادُّ القَحطِ وَالوَبَاءِ بِدَعوَۃِ الجِیرَانِ وَمُوَاسَاۃِ الفُقَرَاءِ) (کل صفحات:40)

(۱۰) والدین، زوجین اور اساتذہ کے حقوق (اَلحُقُوقُ لِطَرحِ العُقُوقِ) (کل صفحات:125)

(۱۱) دعاء کے فضائل (اَحسَنُ الوِعَاءِ لِآدَابِ الدُّعَاءِ مَعَہٗ ذَیلُ المُدَّعَا لِاَحسَنِ الوِعَاءِ) (کل صفحات:140)

شائع ہونے والی عربی کتب:

ازامام اہلسنت مجدد دین وملت مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

(۱۲) کِفلُ الفَقِیہِ الفَاھِمِ (کل صفحات:74)۔ (۱۳) تَمھِیدُ الاِیمَان۔ (کل صفحات:77) (۱۴) اَلاِجَازَاتُ المَتِینَۃ (کل صفحات:62)۔ (۱۵) اِقَامَۃُ القِیَامَۃِ (کل صفحات:60) (۱۶) اَلفَضلُ المَوھَبِی (کل صفحات:46) (۱۷) اَجلَی الاِعلَامِ (کل صفحات:70) (۱۸) اَلزَّمزَمَۃُ القَمَرِیَّۃِ (کل صفحات:93) (۱۹) جَدُّ المُمتَارِ عَلٰی رَدِّ المُحتَارِ (المجلد الاول)۔ (کل صفحات:570)

﴿شعبہ اصلاحی کتب﴾

(۲۰) خوفِ خدا عزوجل (کل صفحات:160)

(۲۱) انفرادی کوشش (کل صفحات:200)

(۲۲) تنگ دستی کے اسباب (کل صفحات:33)

(۲۳) فکرِ مدینہ (کل صفحات:164)

(۲۴) امتحان کی تیاری کیسے کریں؟ (کل صفحات:32)

(۲۵) نماز میں لقمہ کے مسائل (کل صفحات:39)

(۲۶) جنت کی دو چابیاں (کل صفحات:152)

(۲۷) کامیاب استاذ کون؟ (کل صفحات:43)

(۲۸) نصاب مدنی قافلہ (کل صفحات:196)

(۲۹) کامیاب طالب علم کون؟ (کل صفحات: تقریباً 63)

(۳۰) فیضانِ احیاء العلوم (کل صفحات:325) (۳۱) مفتیٔ دعوتِ اسلامی (کل صفحات:96)
(۳۲) حق وباطل کا فرق (کل صفحات:50) (۳۳) تحقیقات (کل صفحات:142)
(۳۴) اربعین حنفیہ (کل صفحات:112) (۳۵) عطاری جن کا غسلِ میّت (کل صفحات:24)
(۳۶) طلاق کے آسان مسائل (کل صفحات:30) (۳۷) توبہ کی روایات وحکایات (کل صفحات:124)
(۳۸) قبر کھل گئی (کل صفحات:48) (۳۹) آدابِ مرشدِ کامل (مکمل پانچ حصے) (کل صفحات:275)
(۴۰) ٹی وی اور مُووی (کل صفحات:32) (۴۱ تا ۴۷) فتاوی اہل سنت (سات حصے)
(۴۸) قبرستان کی چڑیل (کل صفحات:24) (۴۹) غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کے حالات (کل صفحات:106)
(۵۰) تعارفِ امیر اہلسنّت (کل صفحات:100) (۵۱) رہنمائے جدول برائے مدنی قافلہ (کل صفحات:255)
(۵۲) دعوتِ اسلامی کی جیل خانہ جات میں خدمات (کل صفحات:24)

شعبہ تراجمِ کتب

(۵۳) جنت میں لے جانے والے اعمال (اَلْمَتْجَرُ الرَّابِحُ فِیْ ثَوَابِ الْعَمَلِ الصَّالِحِ) (کل صفحات:۷۴۳)
(۵۴) شاہراہِ اولیاء (مِنْهَا جُ الْعَارِفِيْنَ) (کل صفحات:36)
(۵۵) حسنِ اخلاق (مَکَارِمُ الْاَخْلَاق) (کل صفحات:74)
(۵۶) راہِ علم (تَعْلِيْمُ الْمُتَعَلِّم طَرِيقَ التَّعَلُّم) (کل صفحات:102)
(۵۷) بیٹے کو نصیحت (اَيُّهَاالْوَلَد) (کل صفحات:64)
(۵۸) االدعوۃ الی الفکر (کل صفحات:148)

شعبہ درسی کتب

(۵۹) تعریفاتِ نحویہ (کل صفحات:45) (۶۰) کتاب العقائد (کل صفحات:64)
(۶۱) نزهة النظر شرح نخبة الفكر (کل صفحات:175) (۶۲) اربعین النوویہ (کل صفحات:121)
(۶۳) نصاب التجوید (کل صفحات:79) (۶۴) گلدستۂ عقائد واعمال (کل صفحات:180)
(۶۵) وقاية النحو فی شرح هداية النحو

شعبہ تخریج

(۶۶) عجائب القرآن مع غرائب القرآن (کل صفحات:206) (۶۷) جنتی زیور (کل صفحات:679)
(۶۸ تا ۷۲) بہارِ شریعت (پانچ حصے) (۷۳) اسلامی زندگی (کل صفحات:170)
(۷۴) آئینۂ قیامت (کل صفحات:108) (۷۵) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم (کل صفحات:274)